یہ کتاب انجمن ترقی اردو کے واسطے تالیف کی گئی

وللہ خزائن السموات والارض

گنج شائگان

معروف [illegible]

ٹکسال[illegible]

مؤلفہ و مصنفہ سید محمد رفیع صاحب رضوی عالی متوطن

قصبہ مہان ضلع اناؤ ملک اودھ سابق اڈیٹر رپن گزٹ اناؤ

و اخبار گوہر نگار آگرہ و مہتمم مطبع شفقت ہند اسٹیم مؤلف اختر اقبال

اختر اودھ - تصحیح الحروف - تاریخ آصفجاہی - تاریخ بنارس تاریخ

نشان [illegible] مطبع سرکاری ریاست بھوپال

نامی مطبع مطلع العلوم و اخبار مشیر قیصر مرادآباد میں چھپا

۱۳- نومبر سنہ ۱۹[illegible]ء

اول مرتبہ ایک ہزار جلد

اخبار نیّر اعظم مرادآباد

یہ اخبار ہر مہینے مین چار بار ۲۹ سال سے بڑی کامیابی کے ساتھ برابر شائع ہوتا ہے
اسلامی۔ ملکی۔ فوجی۔ زراعتی۔ تجارتی۔ تعلیمی۔ اخلاقی اور تمدنی معاملات
بحث کرتا ہے اور دنیا بھر کے ہر مذاق کی خبرین۔ سرکاری گزٹ کا خلاصہ
دلچسپ معلومات اور کبھی کبھی چیدہ چیدہ حضرات کا نظم کلام بھی درج ہوتا ہے
سوداگرونکی تجارت کی اشاعت کا اچھا ذریعہ ہے۔ کاغذ لکھائی چھپائی اعلیٰ قسم
کی ہے اور سب سے زیادہ خوبی یہ ہے کہ ٹھیک تاریخ اشاعت پر خریدار
کے پاس پہونچ جاتا ہے۔ اخبار کی ضخامت کم از کم بارہ صفحے کلان
کم مایہ خریدارون کے واسطے اب اخبار کا چندہ بہت کم کردیا گیا ہے
صرف **تین روپیہ** (للعہ) سالانہ۔ مگر بغیر پیشگی وصول ہوئے
ہرگز اخبار جاری نہین ہوتا۔ صرف نمونہ کا پرچہ درخواست پر بھیجا جاتا ہے
نامہ نگارون کو بشرطیکہ وہ ہفتہ وار مضامین اور خبرین دین مفت دیا جاتا ہے

ایک مرتبہ منگاکر مقابلہ مین تجربہ کیجیے اور پھر
اسکی خوبی ملاحظہ کیجیے

المشتہر

ایس این علی اڈیٹر و پروپرائٹر اخبار نیّر اعظم مرادآباد (روہیلکھنڈ)

فہرست مضامین گنج شایگان معروف بہ ٹکسال

اطلاع

گنج شائگان عرف ٹکسال کی دوسری جلد جس کا نام تاج الملوک ہے تیار ہو رہی ہے
اس میں تمام دنیا کے شاہان سلف و حال اور ریاستہائے ہندوستانی و نیز شاہان قاجار
و افغان اور مصر کے صحیح اور فوٹو کی تصویریں دی گئی ہیں اور ہر ایک کا تفصیلی حال بیان کیا
گیا ہے [illegible] نہایت عجیب و دلپذیر کتاب ہے سائقین [illegible]
[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر بے پایاں اوس شہنشاہ دو عالم کو شایاں ہے جسنے دار الضرب دنیا کو سکہ آفرینش مخلوقات سے رونق بخشی اور درود نامحدود اوس وزیر پر تدبیر اور اوسکے آل اطہار پر جسنے نقش کفر و ضلالت کو مٹاکر درہم و دینار دین خالص کو شائع فرمایا۔

اما بعد محمد رفیع رضوی عالی بن مرحوم و مغفور محمد تقی صاحب متوطن قصبہ بان ضلع اوناؤ ملک اودہ بخدمت شائقان یادگار قدردانی ملتمس پرداز ہے کہ یہ کتاب سکہ جات موسومہ گنج شایگان معہود بتکمیل حسب ایماء مشفقی کرمی منشی ایس - ایچ علی صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع اعظم [illegible] معرض تحریر میں آئی خداوند تعالے اسکو مقبول عام و مرغوب انام فرمائے۔

الراقم
محمد رفیع رضوی عالی متوطن قصبہ بان
(ضلع اوناؤ)

معنی سکّہ

سکّہ عربی لفظ ہے جسکے معنی کوچہ سربستہ بازار کے ہین اور اُن آہنی ٹکڑون کا نام ہے جنپر حرف یا تصویر کندہ ہوتی ہے اور اونکے اندر چاندی اور سونے کی ٹکلی رکھکر نقش اُبھارتے ہین - عربی مین ندیم و ندام - اُردو مین بالا پائی اور اصطلاح زبان فارسی مین یعنی طرز و روش مستعمل ہے اور عرف عام مین اُس فلز مسکوک کو سکّہ کہتے ہین جسپر بادشاہ یا حاکم وقت کا کچھ نشان ہو اور داد و ستد - خرید و فروخت مین کام آوے -

پہلے زمانہ مین سکّے مختلف دھاتون کے بنتے تھے چنانچہ یونانیون نے لوہے کا سکّہ بنایا تھا پھر تانبے - پیتل اور چاندی کا جاری کیا - رومیون نے بھرت کے سکّے بناتے تھے - چین مین ابتک پیتل کا سوراخدار پیسہ اور چاندی کا روپیہ رائج ہے - ہندوستان اور یورپ مین تانبے کا پیسہ - چاندی کا روپیہ اور سونے کی اشرفی چلتی ہے لیکن ہر ولایت مین پیسہ اور روپیہ کے نام مختلف ہین - اب بھی سکّے مختلف دھاتون کے بنتے ہین زیادہ تر بادشاہون کے علاوہ برین اور کبھی بیادگار واقعات عظیم جاری کئے جاتے ہین انپر جاری کنندہ کا نام یا تصویر ہوتی ہے اکثر دیوتاؤن اور جانورون کی شکلین - درختون اور پھلون کی صورتین بھی بنائی جاتی ہین - اگلے زمانہ کے آدمی دھاتون کو صاف کرنا نہ جانتے تھے اس لیے اونکے سکّے بدصورت ہوتے تھے شاہان روم نے کئی دھاتون کو ملا کر سکّے بنوائے تھے -

پہلے پہل دنیا مین سکّون کا رواج ممالک مشرقیہ سے ہوا پھر اور جگہ پھیلا - ابتدا اسکی تانبے سے ہوئی - پھر سونے تک پہنچی - اس ابتدائی حالت مین کوڑی کا بھی نام لیا جاتا ہے لیکن یہ غلط

معلوم ہوتا ہے کیونکہ بجز ہندوستان کے کسی ملک مین کوڑیون سے یہ شبہ نہین پایا ہے
جو سکے کی حد مین داخل ہو سکین تاریخون سے یہ بھی پایا جاتا ہو کہ قیمت کا سکہ اول چین مین جاری ہوا
بعض کہتے ہین ولادت مسیح سے دو ہزار سال پیشتر کہ چین کے کتب تواریخ سے بھی بتا رہی ہین کہ اول چینیون نے
کاغذ کا سکہ (نوٹ) تجویز کیا تھا اس صدی مین مغل قبلا خان فاتح چین نے اس سکہ کو زیادہ تر
رواج دیا اور ملک فارس مین کیخاتو نے سکہ مذکور کا ناقص نمونہ جاری کیا۔
ابتدا مین دھاتون کے ٹکڑے ہی چلتے تھے اور ان پر کچھ نقش وغیرہ نہ ہوتا تھا سکہ کا استعمال یونان کی
سلطنت اور دولت پر موقوف ہوتی تھی۔ یونان مین تالنیت نام سکہ جس سے مراد تھا اور بھی قسمون وزن
شکل سکے دایت تھے۔ ہیروڈوٹس مورخ کا بیان ہے کہ ملک لیدیا مین جو یونان سے قریب ہے
سکون پر نقش شروع ہوے۔ یونانی سکو سکے مانتے گئے ہوتے تھے اور ان کا نام
چیاسٹے ڈرکمی (ایک ڈرکمی = دو ٹکے نقی سکے) کا ہوتا تھا اور پانچ آنہ مین چلتا تھا۔ مورخین کے
بیان سے پایا جاتا ہو کہ حضرت مسیح سے چار سو سال قبل یونان مین تالنیت کے سکے چلتے تھے
اور تین سو برس پہلے چاندی کے سکے جاری ہوے تھے بعض مورخ کہتے ہین کہ سونے کا سکہ فیلقوس
بادشاہ مقدونیہ سے پہلے جاری نہ تھا لیکن جیلن شاہ جزیرہ صقلیہ کے طلائی سکے دیکھنے سے
پایا جاتا ہو کہ فیلقوس سے پہلے سے جاری تھا اسلیے کہ جیلن جزیرہ صقلیہ مین حضرت مسیح سے
چار سو اکیاون برس پیشتر حکمران تھا۔ رومیون نے اہل صقلیہ سے سکے سیکھے اور
مدت تک روم مین تانبے کے سکے رائج رہے پھر چاندی کے سکے جاری ہوے۔ رومیون کا
ایک سکہ دس روپیہ قیمت کا تھا قسطنطین شاہنشاہ روم نے اپنے آخر زمانہ مین ایک نئی قسم کا سکہ
ایجاد کیا تھا اور اسکا نام سولڈس (مہر زر) رکھا تھا اسکا رواج ترکستان مین اب تک ہے
روم مین نہایت قدیم سکہ دیناری تھا اسپر دیوتا اور آدمیون کی شکلین بنی ہین سکندر کے سکے اکثر

اسلامی سکہ درہم و دینار

سکے دو طرح کے ہیں ایک سکۂ نقرہ دوسرا سکۂ طلا - درہم و دینار کا وجود قرآن مجید کی عبارتوں میں بھی پایا جاتا ہے جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ نام قدیمی ہیں نہ اصطلاحی - یہی سبب ہے کہ مختلف زبانوں میں بھی ایک لفظ مختلف تلفظات سے مستعمل ہے جس سے زبان کے قومی اتحاد کا دعویٰ کیا جاتا ہے کہ عرب میں درہم - فارسی میں درم - لاطینی میں ڈرام اور ہندی میں دام کہا جاتا ہے - جزیرہ نمائے عرب نے سلطنت و حکومت پانے پر بھی کبھی سکہ کو ایجاد نہیں کیا بلکہ جس زمانہ میں سلاطین یمن و ملوک حمیر کا دورہ تھا اس وقت بھی سکے کے رواج میں دوسرے ہی ملکوں کا زیر بار احسان رہا - یہی وجہ ہے کہ لفظ درہم فارسی کا معرب ہے اور دینار (سکۂ طلا) اصل میں قصبۂ دینور کی طرف منسوب ہے، جو صوبہ ہمدان ملک فارس کا ایک گاؤں ہے جہاں اسکا دار الضرب تھا اسی مناسبت سے دینار نام رکھا گیا جو کثرت استعمال سے دینار ہو گیا جسکو ہم عربی لفظ سمجھتے ہیں حالانکہ عجمی ہے جو قبل از اسلام ملک عرب کا افسر سمجھا جاتا تھا -

علم حدیث کے ذریعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائی سکہ یہی درہم و دینار ہے جو تعلیم الٰہی جاری ہوا جسکو دیکھکر شیاطین نے سجدہ کیا اور اپنی کامیابی کا نہایت پر زور آلہ بنایا - قدیم تاریخ سے پایا جاتا ہے کہ درہم و دینار کا رواج ملک ایران سے ہے اور آخری زمانہ میں ملک روم نے اسکی ہمسری کا دعویٰ کیا جس سے ابتداے اسلام تک عرب میں ایران کے سکے جاری تھے آگے چلکر اسلامی سکہ بھی انھیں دونوں سکوں کا پیرو بنا - ٹھیک اندازہ نہیں کیا جاتا کہ عرب میں کتنے سکے جاری تھے تاہم علما کے نقش سے اسقدر ثابت ہوتا ہے کہ درہم کے تین سکے عرب میں رائج تھے - ایک عبیدیہ - دوسرا طبریہ اور تیسرا درہم بغلیہ اور ان دونوں سکوں

اوزان بھی مختلف تھے۔ جس سے ایک خفیف کہلاتا تھا جسکو طبریہ بھی کہتے ہیں اور دوسرا سکہ
ثقیل جسکا یہ انداز تھا کہ ایک سکہ تھا پانچ مثقال میں دس درہم دوسرا چھ مثقال میں دس درہم اور
تیسرا دس مثقال میں دس درہم پہلے دونوں سکے چھ دانق (دانگ) کے وزن پر ہوتے اور تیسرا
سکہ آٹھ دانق جو بعد کو توڑ دیا گیا اور سب کا وزن چھ دانق قرار پایا۔

مسئلہ طہارت میں درہم کا معیار پیمائش پر ہو مگر معاملات دنیا میں وزن پر ان دونوں کا
مدار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مثقال کا اطلاق دینار پر ہوتا ہے حالانکہ دینار رہ سکہ کا نام تھا اور مثقال کا وزن
جوہریوں کے نزدیک ۴½ ماشہ کی برابر ہوتا ہے اور اصطلاح شرعی میں بیس قیراط اور قیراط تین جو جو
جو تین چاول تو مثقال بحساب جو ساٹھ کے برابر ہوتا ہے اور بحساب چاول ایک سو بیس چاول کی
برابر اور دوسرا سکہ اسکا ذہب صحی کہا جاتا ہے جو تین ربع مثقال صیرفی ہوتا ہے۔ اسی سے اب
درہم کا وزن بھی معلوم ہو گیا کیونکہ مشہور ہے دس درہم بوزن سات مثقال نقرئی ہوتا ہے یہی سبب ہے
کہ بہت سی روایات و حکایات سے معلوم ہوتا ہے کہ معاملات باہمی میں بعوض قیمت یا اجرت درہم سے
ایک دانگ (ایک دانگ = ۲ رتی) چاندی حسب ضرورت توڑ لیا کرتے۔ کیونکہ اس قلیل
وزن کا سکہ باعتبار پیمائش بہت بڑا ہوتا ہے کم سے کم انگوٹھے کے پور کی برابر ہوتا اور زیادہ
کثرت سے اُس نشیب کی برابر جو ہاتھ کے پھیلانے میں ہر چہار سمت کے مقابل میں
گڑھا سا ہتھیلی میں معلوم ہوتا ہے۔ اس پیمانہ کا سکہ قبل اسلام ہی سے مخصوص نہیں ہے بلکہ اسلامی
سکہ بھی اسی انداز کا بننا شروع ہوا۔ عہد رسول خدا تک تو اس سکہ کا پتہ نہیں لگتا بجز اسکے
کہ ہجرت فرما کر جب آپ رونق افروز مدینہ منورہ ہوئے تو حکم دیا کہ موافق وزن اہل مکہ
معاملہ کریں لیکن حضرت عمر بن الخطاب کے متعلق اسقدر بیان کیا گیا ہے کہ جب زمین کا خراج
مقرر کیا گیا تو بڑے سکے طالب ہوئے کہ اسی ثقیل سکہ سے ادا کریں جسپر رواج پایا ہے

بہت کچھ عذر کیا تب حکم دیا کہ سکوں کا وزن مساوی کر دیا جائے جیسا ہی ستے یہ سکہ درہم بغلی
رائج ہوا اسکا وزن چھ دانق تھا۔ اس سکہ کے ضراب کا نام راس البغل تھا اس لئے اسکا نام
درہم بغلی مشہور ہوا۔ اسکی شان یہ تھی کہ ایک طرف تو کسریٰ شہنشاہ عجم کی تصویر تھی جو کرسی پر بیٹھا ہے
اور اسکے نیچے بحروف فارسی نوش خور لکھا ہوتا کیونکہ در اصل یہ سکہ کسرائی تھا صرف اسکے وزن میں
تبدیلی کی گئی تھی لیکن علماء لغت کی تحقیقات اس مادہ میں مختلف ہیں بعضوں نے بغلی بسکون غین
و لام پڑہا ہے اور بعض نے بفتح غین و تشدید لام۔ اس اختلاف لغت کے بعد وجہ تسمیہ میں بھی اختلاف ہے

(۱) بغلہ ایک قصبہ کا نام ہے جو شہر حلہ کے قریب صوبہ عراق میں تھا اسکی طرف نسبت ہے۔

(۲) راس البغل ایک بادشاہ کا نام تھا جس نے خفیف و ثقیل اوزان کو برابر کر کے چھ دانق والے
سکہ کو رائج کیا۔

(۳) راس البغل ضراب کا نام ہے اور اسکی طرف اسکی نسبت ہے۔

جس روایت میں حضرت عمرؓ کا نام لیا گیا ہے وہ غلط معلوم ہوتی ہے کیونکہ اگر سکہ بدلنے کی ضرورت لاحق
ہوتی تو کسرائی سکہ تصویر دار مجوسی سکہ کے جاری کرنے کی کیا ضرورت تھی وہ خود اسلامی سکہ جاری کر سکتے
تھے۔ ہاں یہ ممکن ہے کہ رعایا کی غرض و معروض پر انھوں نے اس کسرائی سکہ کا اپنا قبول کیا ہو جسکا
وزن چھ دانق تھا جسکے سوا آخر میں اسی وزن کے سکے زیادہ تر ڈھلنے لگے اور وہی مشہور ہوا۔
کوئی مورخ اس امر کا مدعی نہیں ہے کہ حضرت عمر نے کوئی سکہ جاری کیا ہے بلکہ سب نے اولیت اجرائے
سکہ کو عبدالملک کی طرف منسوب کیا ہے جو بنی امیہ کا پانچواں فرمانروا اور سلطنت مروانی کا دوسرا
بادشاہ ہے لیکن حضرت عمرؓ کا سکہ ہم کو دستیاب ہوا ہے جسکو اس کتاب میں کسی جگہ پیش کیا گیا ہے
اس لئے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عمرؓ نے اپنا سکہ جاری کیا تھا یہ دوسری بات ہے کہ اسکا رواج زیادہ
نہ ہوا ہو۔ یہ سکہ مختلف نام کا تھا جس پر عبارت بھی مختلف تھی۔ چنانچہ قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں عہد

کہلاتی تھین۔ ابن خلدون نے لکھا ہی کہ مصعب بن زبیر نے اس سکہ کی ایجاد کی جو اپنے بھائی عبداللہ بن زبیر کی طرف سے بصرہ و کوفہ کا گورنر مقرر ہوا تھا۔ بہرحال یہ زیادہ ثابت ہوتا ہے کہ درہم و دینار کا اسلامی سکہ بزمانہ حکومت عبدالملک جاری ہوا نقش و دینار بزبان رومی تھا اور نقش درہم بزبان فارسی وجہ اسکی کتاب محاسن و مساوی مین امام ابراہیم بن محمد بیہقی نے یہ لکھی ہی کہ امام کسائی بیان کرتے ہین کہ ایک روز مین ہارون رشید خلیفہ عباسی کی خدمت مین حاضر ہوا وہ اپنے ایوان خلافت مین متمکن تھے اور انکے سامنے بہت سا مال پڑا ہوا تھا جسکو وہ اپنے خدام وارکان سلطنت مین تقسیم کر رہے تھے۔ ہارون رشید کے ہاتھ مین ایک چمکدار درہم تھا جسکے حروف چمک رہے تھے۔ اور بار بار بنظر غور و تامل دیکھ رہے تھے گویا کوئی خاص بات اسکی باعث تھی۔ ہارون رشید کی عادت تھی کہ اکثر مجھسے (امام کسائی) ادہر ادہر کی باتین کیا کرتے تھے۔ پوچھا کہ جانتے ہو سب سے پہلے کس نے اس سکہ کو طلا و نقرہ مین جاری کیا۔

امام کسائی نے جواب دیا کہ عبدالملک بن مروان نے اسکو جاری کیا۔ ہارون رشید نے کہا اسکا کیا سبب تھا اور کیون اسکی ایجاد ہوئی۔ امام کسائی نے کہا سبب مجھے اور تو کچھ معلوم نہین صرف اسقدر جانتا ہون کہ عبدالملک نے یہ سکہ جاری کیا۔

ہارون رشید نے بیان کیا کہ یہ فعل خالی از علت نہین ہی اسکی ایک وجہ یہ ہی کہ جسکو مین بیان کرتا ہون۔

اصل یہ ہی کہ بزمانہ سابق جسقدر کاغذ ہوتا تھا وہ سب رومیون کے کارخانہ سے آتا تھا اور اہل مصر چونکہ اکثر نصرانی قیصر روم کے مذہب پر تھے اس لئے (اطراف) معرکہ ان سب کا فذونکا اس عنوان سے ہوتا تھا۔ این۔ ا ۔ ۔ ۔ ردیع۔ عبدالملک کی خلافت تک یہی سلسلہ معرکہ جاری رہا چونکہ یہ معرکہ زبان رومی میں سخت طعن رہتا اس لئے کسی کی خبر نہوئی اور نہ کسی سے

اسکی تفتیش کی یہی کاغذات برابر رائج رہے - عبدالملک کو ایک مرتبہ کچھ شک ہوا ایک کاغذ کو دیکھکر مترجم سے کہا کہ اسکا ترجمہ عربی مین کرو اوس نے بیان کیا کہ اقانیم ثلاثہ اب - ابن - روح القدس کے نام کا معرکہ اس مین بنایا گیا ہے - اسپر عبدالملک نے کہا کہ یہ تو قاعدہ اسلامی کے بالکل خلاف ہے اس قسم کا معرکہ مملکت اسلامی مین جاری ہو حالانکہ یہ کاغذات ممالک بعیدہ مین جلتے ہین موقوف ہونا چاہیئے۔

یہ معرکہ عیسائیون کا صرف کاغذہی پر نہین ہوتا تھا بلکہ ظروف وغیرہ پر بھی جو مصر مین بنتے یا پردے وغیرہ بنائے جاتے یا کسی قسم کا کپڑا وہان تیار ہوتا اون سب پر یہی معرکہ بنا اور وہی جملہ ممالک اسلامی مین رواج پاتا کیونکہ یہ کل صنعتین رومیون سے متعلق تھین لہذا عبدالملک نے اپنے بھائی عبدالعزیز بن مروان کے نام جو منجانب عبدالملک مصر کا گورنر تھا اس مضمون کا حکمنامہ بھیجا کہ اس عیسائی معرکہ کو موقوف کرے - کاغذ یا پردہ یا کپڑا وغیرہ جو وہان تیار ہو ان سب سے یہ معرکہ موقوف کر دیا جائے اور اس حکم کی منادی کر دو کہ جو اسکی مخالفت کریگا وہ مستحق سزا ہوگا اور کاغذ کے کارخانہ دارون کو ہدایت کیجائے کہ وہ اس مضمون کا معرکہ تیار کرین - شہد اللہ انہ لا الہ الا ہو - اور اس مضمون کا فرمان شاہی تمام ممالک مقبوضہ مین جاری ہوا کہ جو کاغذات رومی معرکہ کے ملک مین جاری ہین ان سب کو منسوخ کر کے نئے معرکہ کے کاغذات کو رواج دین اور جو شخص مخالفت کریگا وہ مستوجب تعزیر ہوگا۔

جب اس نئے معرکہ کے کاغذون نے رواج پایا جسپر کلمۂ توحید ثبت تھا تو اہل روم کو بھی اس واقعہ سے اطلاع ہوئی اور رفتہ رفتہ یہ خبر قیصر روم کو پہونچی جس سے وہ نہایت طیش مین آیا اور ایک دوستانہ خط عبدالملک کو لکھا کہ تمھارے قبل جتنے خلفا گذرے اون سب نے اسی معرکہ رومی کو جائز رکھا تھا نہ کسی نے کچھ اعتراض کیا اور نہ تبدیلی کا قصد کیا حتی کہ تمھاری خلافت کا زمانہ آیا -

اب یا اسکا اقرار کرو کہ تم برسر خطا ہو اور خلفاے سابق برسر صواب تھے یا یہ کہ سب خاطی تھے اور تم برسر صواب ہو۔ ان دو باتوں سے ایک بات کا اقرار کرنا تمہیں لازم ہوگا۔ دیکھو میں تمہاری شان کے موافق تحفہ ہدایا روانہ کرتا ہوں جسکے بارہ میں مجھے امید ہے کہ تم قبول کروگے اور میری یہ حاجت برلاؤگے کہ معرکہ قدیمہ کی اجازت دو میں آپکا مشکور ہونگا۔

عبد الملک نے سفیر کو مع ہدایا واپس کیا اور جواب خط نہ لکھا تاکہ معلوم ہو کہ یہ درخواست قابل قبول نہیں۔

قیصر نے دوبارہ سفیر کو روانہ کیا اور مقدار تحفہ سابق کو المضاعف کیا اور اس مضمون کا خط لکھا کہ معلوم ہوتا ہے تمنے میرے ہدیہ کو کم مقدار سمجھا لہذا المضاعف کرکے اوسی مطلب کا خواستگار ہوں۔

عبد الملک نے اس مرتبہ بھی کچھ جواب نہ دیا اور سفیر کو مع تحائف واپس کیا۔

تب تیسری بار قیصر نے یہ خط تہدید آمیز لکھا کہ تمنے میرے خط کا کچھ جواب نہ دیا اور نہ میرا ہدیہ قبول کیا نہ میری حاجت براری کی پہلے تو مجھے گمان تھا کہ تمنے مقدار ہدیہ کو کم تصور کیا ہے لہذا دوبارہ اسکی افزایش کی اور پھر سہ بارہ بھی اسکی مقدار بڑہائی لیکن اب معلوم ہوا کہ تم میری توہین چاہتے ہو نہ خط کا جواب دیتے ہو اور نہ میرے ہدیہ کو قبول کرتے ہو اب میں مسیح کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تمنے رومی معرکہ کے رواج کا حکم نہ دیا اور اپنے اس نئے معرکہ کو جسے تو نے نہ بند کیا تو میں بھی سکہ درہم و دینار کے بارہ میں حکم جاری کرونگا کہ تمہارے رسول اللہ پر گندے الفاظ میں گالیاں نقش کی جائیں جو تمہارے تمام ملکوں میں رواج پائینگے کیونکہ تم کو خوب معلوم ہے کہ اسلامی ممالک میں سکہ نہیں ہے۔ جو نقش ہمارے ملک میں سکون پر ہوتا ہے وہی سکہ تمہارے ملک میں جاری رہتا ہے۔ اس خط کو پڑھکر اپنی پیشانی کا پسینہ پونچھ ڈالو اور میرا ہدیہ قبول کرکے بدستور سابق معرکہ

کے رواج کا حکم دو جس سے ہماری اور آپ کی محبت سابقہ بحال و قایم اور برقرار رہے۔ جب قیصر کا یہ خط پہونچا تو عبد الملک کو سخت تردد پیدا ہوا اور اس تردد نے یہانتک ترقی کی کہ جتنے علما و فضلا۔ صحابہ و تابعینؓ وہاں تھے سب کو جمع کیا اور اس باب مین مشورہ کیا کہ کیا تدبیر کیجاے کہ جو یہ بلا دفع ہو اور اپنی بات بھی رہ جائے۔ سب لوگ خاموش رہے اور اسکا کچھ جواب نہ دیسکے تب روح بن زنباع وزیر اعظم نے نہایت جرأت اور آزادی سے کہا کہ تو خوب جانتا ہی اُس شخص کو جسکی بدولت اس مخمصہ سے نجات پا سکتا ہی مگر عمداً اُسکو ترک کرتا ہی۔ عبد الملک نے کہا واے ہو تجھپر وہ کون شخص ہے۔

روح بن زنباع نے جواب دیا تجھے لازم ہی کہ رجوع کرے طرف جناب امام محمد باقرؑ کے جو اہلبیت نبی سے ہین کہ یہ معما اونھین سے حل ہو سکتا ہی۔ عبد الملک نے کہا کہ تو نے سچ کہا مگر میری راے اونکے بارہ مین متزلزل ہی۔ بعدہ گورنر مدینہ منورہ کے نام خط لکھا کہ حضرت امام محمد باقرؑ کو بتعظیم و تکریم میرے پاس روانہ کرو اور اونکے زادراہ و اخراجات کے لئے سامان ضروری فراہم کرو اور روانگی مین تعجیل نکرنا بلکہ بلاطفت و نرمی روانہ کرنا وہ جسکو چاہین اپنے ساتھ لائین۔

عبد الملک نے یہ خط مدینہ منورہ روانہ کیا اور قیصر روم کے سفیر کو اوسوقت تک اپنا مہمان رکھا کہ حضرت تشریف لائے۔ جب جناب امام محمد باقر صاحب تشریف لاے تو عبد الملک نے یہ سارا ماجرا سکہ کا عرض کیا۔ جناب امام نے فرمایا یہ تو کوئی ایسی بات نہ تھی جسمین تو اسقدر پریشان ہو۔ کیونکہ اوّلاً خود خدا سے تعالےٰ کیطرف سے جو قیصر روم کو اوسکے ارادہ مین ہرگز کامیاب نہونے دیگا کہ رسول اللہ پر سب و شتم جاری ہووے پاسے شانیاً تو بھی مجبور نہین ہے اسکی تدبیر بخوبی کر سکتا ہی۔ عبد الملک نے التماس کیا مین کیا کر سکتا ہون۔

امام علیہ السلام نے فرمایا کہ تو اسیوقت صناع گرون کو بلواکر درہم و دینار کا اسلامی سکہ ڈہلوا سکتا ہی اور اسکے

ایک طرف کلمہ توحید ثبت کرائے اور دوسری جانب اسم مبارک رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم اور اوسکے حلقہ میں نام شہر اور نام ضرب ثبت کراؤ کہ یہی اسلامی سکہ رواج پاسکے
اسکے بعد امام نے اسکے اوزان بتائے کہ تین سکے درہم کے اسوقت جاری ہیں۔ ایک بغلی
جو دس مثقال کے دس ہوتے ہیں۔ دوسرے سمری خفاف جو چھ مثقال کے دس ہوتے ہیں اور
تیسرا پانچ مثقال کا دس۔ یہ کل اکیس مثقال ہوئے انکو تین پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم سات مثقال
ہوا۔ اس سات مثقال کے دس درہم بنوائے اور اسی سات مثقال کی قیمت کے ہونے کا دینار
بنایا جسکا خوردہ دس درہم ہوا۔

سکہ درہم کا نقش چونکہ فارسی میں تھا لہذا اسکا نقش بھی فارسی میں رہنے دیا اور دینار کا
سکہ رومی حروف میں کیونکہ اسی انداز کے سکہ کی چلن زیادہ تھی۔ اور ڈھالنے کا سانچہ کانچ کا بنوایا
تاکہ زیادتی اور کمی سے محفوظ رہے۔

جناب امام نے یہ سب تعلیم دیکر ارشاد فرمایا کہ اس اسلامی سکہ کو تمامی بلاد اسلامیہ میں جاری
کردے اور اس مضمون کے فرمان کا اعلان کر کہ ہر شخص اس نئے سکہ کو استعمال کرے اور جو بھی
خلاف ورزی وہ سزا کا مستحق ہوگا۔ پس اس ذریعہ سے رومی سکہ کا استعمال ہی موقوف ہو جائیگا
اور یہی اسلامی سکہ ہر جگہ رواج پائیگا۔

عبد الملک نے جناب امام کے ارشاد کے مطابق اسلامی سکہ بنوایا اور ہر جگہ اس مضمون کا
فرمان بھیجدیا کہ جو شخص اس سکہ کے خلاف رومی سکہ کو کام میں لائیگا وہ واجب القتل ہوگا
تب سفیر قیصر روم کو رخصت دی اور وہی جواب جو جناب امام نے فرمایا تھا اس سفیر
کو کہا کہ جاکر قیصر روم سے کہدینا کہ جس بات کی تونے دھمکی دی ہے اور سکو کر ڈالیگا خدا اسکو
کبھی نہ چلنے دیگا۔ میں نے تیرے سکہ کا چلن ممالک مقبوضہ میں باطل کر دیا ہے اور اس

سکۂ شاہان قدیم ایران

سکہ اردشیر اول
سکہ اردشیر اول
سکہ اردشیر اول
سکہ اردشیر اول
نوٹ:۔ یہ خاکے ٹھیک اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں

نوٹ - یہ تمام سکے بجنسہٖ ایرانی سکوں کی نقل ہیں ۱۲

سکۂ شاپور اول
سکۂ ہرمز دوم
سکۂ شیرویہ
سکۂ شاپور ۲
سکۂ شاپور ۳
سکۂ شاپور ۲
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصل سکوں سے لئے گئے ہیں

سکہ شاپور دوم

سکہ شاپور سوم

سکہ ہرمز سوم

سکہ یزدگرد دوم

سکہ بہرام اول

سکہ ہرمز اول

سکہ بہرام پنجم

نوٹ - یہ نقشے کتب اصلی ساسانیان سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ بہرام پنجم
سکہ پلاش
سکہ قباد
سکہ ہرمز چہارم
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکۂ خسرو پرویز
سکۂ خسرو پرویز
سکۂ خسرو
سکۂ اردشیر سوم

نوٹ - یہ نمانے بجنسہٖ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست و چہارم و نون دوم

نوٹ - یہ خاکے بہ تقلید اصلی تصویروں سے لیئے گئے ہیں ۱۲

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک بست وچہارم اونونسس ثانی

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک بست وپنجم بلاشش دوم

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ نقرئی اشک پنجم فرہاد اول
ایضاً
ایضاً
سکۂ طلائی اشک ششم مہرداد اول
ایضاً
ایضاً
سکۂ طلائی اشک ہفتم فرہاد ثانی۔

ایضاً ایضاً

ایضاً ایضاً

سکہ طلائی اشک ہشتم ارتبان ثانی

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک نہم مہرداد ثانی

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

سکہ طلائی اشک دہم مناسکراس نام

ایضاً
ایضاً

سکہ طلائی اشک یازدہم سِناتروکس

ایضاً
ایضاً

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین +

سکہ طلائی اشک دوازدہم فرہاد ثالث

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک سیزدہم مہرداد سوم

ایضاً

ایضاً

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک چہاردہم اورودس نام

ایضاً

ایضاً

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد چہارم

محمد رفیع دہلوی

نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک پانزدہم فرہاد اول

ایضاً

ایضاً

سکہ طلائی اشک شانزدہم فرہاد پنجم

سکہ طلائی اشک ہفتدہم اورودس دوم

نوٹ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لیے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک ہفدہم اوردوس دوم

سکۂ طلائی اشک ہجدہم ادونش اول

سکۂ طلائی اشک نوزدہم ارتبان سوم

ایضاً

ایضاً

نوٹ - یہ فلک کے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ مس اشک بستم وارتان

سکہ طلائی ایضاً — ایضاً

سکہ طلائی اشک بست و یکم گودرز نام

سکہ طلائی اشک بست و دوم

محمد رفیع [illegible]

نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے کھینچے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی اشک بست و سوم ونونکس نام بلاش اول لقب

سکہ طلائی اشک بست و پنجم بلاش دوم

ایضاً

ایضاً

سکہ مس

ایضاً

نوٹ ـ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لیے گئے ہیں ۱۲
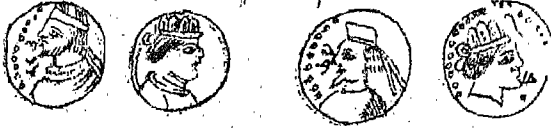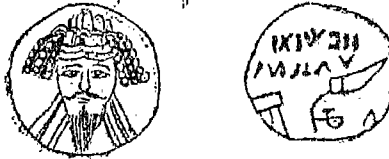
سکۂ مس اشک بست و پنجم بلاش دوم
سکۂ طلائی اشک بست و ششم ارتبان چہارم
ایضاً
ایضاً
سکۂ طلائی اشک بست و ہفتم پاکور نام
ایضاً
ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی ارشک بست و نہم بلاش سوم

ایضاً ایضاً

سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی ارشک سی ام بلاش چہارم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں۔

سکہ طلائی اشک سی ام پلاش چہارم

ایضاً   ایضاً   سکہ مس ایضاً

سکہ طلائی اشک سی و یکم پلاش پنجم

ایضاً   ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۱

سکہ طلائی ارشک سی و یکم بلاش پنجم
سکہ مس ایضاً
سکہ مس ایضاً
سکہ طلائی سی و دوم بلاش ششم
ایضاً
ایضاً
سکہ طلائی ارشک سی و دوم بلاش ششم
نوٹ ـ یہ نقل کے مجموعہ تصویر سکون سے لئے گئے ہیں

سکۂ شاہ اسمٰعیل صفوی

ایک طرف — لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ۔

دوسری طرف — نام بادشاہ۔

پہلا سکہ جو نادر شاہ نے جاری کیا

ایک طرف — سکہ بر زر کرد نام سلطنت را در جہان
نادر ایران زمین و گیتی ستان

دوسری طرف — الخیر فی ما وقع۔ ثبت کرایا جسکے تاریخی عدد ۱۱۴۸ ہجری ہیں اور اسی طرف ضرب سنہ ۱۱۴۸ھ فی کرمان منقوش تھا۔

دوسرا سکہ فتح ہندوستان کے بعد جاری کیا اوسپر طرف اول یہ شعر ثبت تھا ؎

ہست سلطان بر سلاطین جہان
شاہ شاہان نادر صاحبقران

دوسری جانب خلد اللہ ملکہ ضرب فی احمد آباد سنہ ۱۱۵۲ھ

تیسرا سکہ قندہار میں مضروب ہوا اوس سکے ایک طرف۔ السلطان النادر اور دوسری سمت خلد اللہ ملکہ مضرب فی قندہار۔

سکۂ نادر شاہ

نگین دولت دین چونکہ رفتہ بود از جا ؎ بنام نادر ایران قرار داد خدا

دیگر

خادم شاہ نجف زیبندہ تاج و نگین ؛ بادشاہ دادگستر نادر ایران زمین

دیگر

نادرم در ملک ایران قادرم بر سر دیار ؛ لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر از فضل رب العالمین ؛ بادشاہ ہفت کشور نادر ایران زمین

سکہ محمد شاہ قاچار بر اشرفی

بر عرش برین فگندہ مسند ؛ شاہنشہ انبیا محمد

سکہ ناصر الدین شاہ قاچار بر اشرفی یعنی تومان

(وزن ۳۔ ماشہ چار رتی)

شاہ
ناصر الدین قاجا
السلطان السلطا
ن ابن ن

طہران
الخلافہ
ضرب دار
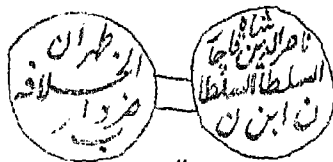
دیگر

سکہ زد بر ہفت کشور چتر زد بر مہر و ماہ
ناصر دین محمد ناصر الدین بادشاہ

(سکہ نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا)

رای او سکہ اصابت زد ؛ گشت نقد جہان تمام عیار
خرم او خطبہ عدالت خواند ؛ شد ترازوی ملک او بتیار

سکہ جات سلاطین یورپ
سکہ سلطان محمود والی روم وزن ۲ تولہ ۳ رتی
سکہ مس یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ ۶ رتی
ایضاً ۴ ماشہ ۶ رتی
سکہ سلطان عبد العزیز خان والی تونس
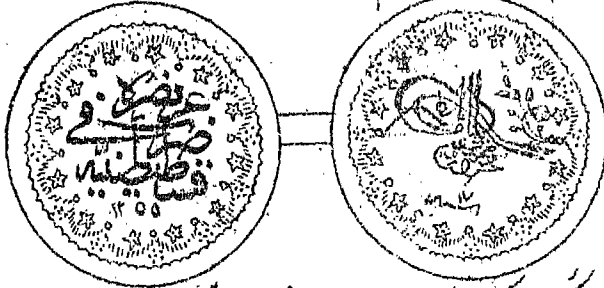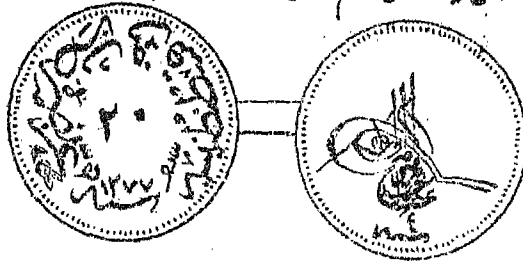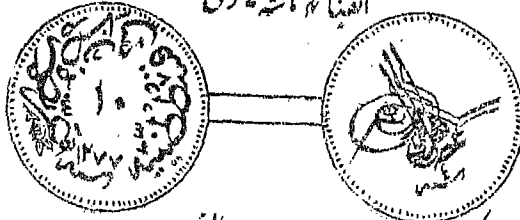
سکہ مس یکے از والی روم وزن ۱۰ ماشہ
قسطنطنیہ
۱۲۵۵
سکہ مس نپولین سوم شاہ فرانس وزن ۰۴ ماشہ
NAPOLEON III EMPEREUR
EMPIRE FRANCAIS
سکہ فرانس
یہ سکہ بالکل کھوٹا ہی اور کسی سند ٹکسال میں تیار نہیں کیا گیا
سکہ فرانس قیمت پانچ پیسہ
MAXIMILIANO
سکہ فرانس - یہ سکہ متروک ہے -
1
FRANC
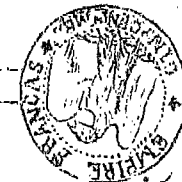
سکہ فرانس

فرانس کا قدیمی سکہ۔ آجکل متروک ہے قیمت ایک فرانک۔

سکہ نقرہ فرانس شاہ لوئیس فلیپ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۲ رتی۔

سکہ نقرہ نپولین شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۴ رتی۔

سکہ نقرہ شاہ چارلس دہم شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ۲ رتی-

سکہ فرانس عہد ہلوٹیا - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ نقرہ بونا پارٹ اول - وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ

سکہ شاہ لوئیس ہیجدہم متعلق فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LOUIS XVIII ROI DE FRANCE
PIECE DE 5 FRANCS
1815
سکہ فرانس [illegible] لیوپولڈ ڈیس بلجیم - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LEOPOLD PREMIER ROI DES BELGES
5 FRANCS
1888
سکہ لوئس فلپی متعلق ملک فرانس - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LOUIS PHILIPPE I ROI DES FRANÇAIS
5 FRANCS
1851

سکہ نیپولین بوناپارٹ شاہ فرانس ۔
وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LOUIS-NAPOLEON BONAPARTE
REPUBLIQUE FRANCAISE
5 FRANCS 1852
سکہ ملک فرانس عہد فیلیس الیسا ڈی لیوکا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
FELICE ED ELISA PP DI LUCCA E PIOMBINO
PRINCIPATO DI LUCCA E PIOMBINO
5 FRANCHI
1805
سکہ جمہوری شاہ فرانس وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
REPUBLIQUE FRANCAISE
LIBERTE · EGALITE · FRATERNITE
5 FRANCS 1850

سکہ نقرہ نپولین سوم شہنشاہ فرانس ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ ایک رتی
NAPOLEON III EMPEREUR
EMPIRE FRANCAIS
1855
سکہ نقرہ اگالتی علاقہ ملک فرانس
وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
LIBERTE EGALITE FRATERNITE
REPUBLIQUE FRANCAISE
5
FRANCS
1849
A
سکہ انگلستان عہد کوین وکٹوریا
وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ
VICTORIA DEI GRATIA
1845
BRITANNIARUM REGINA FID: DEF:

سکہ طلائی ہنری ثالث شاہ انگلستان

سکہ ایڈورڈ ثالث شاہ انگلستان

سکہ اٹلی

سکہ لمبارڈیا متعلق ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ سوا رتی۔

سکہ نپولین امپراتور ملک اٹلی۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ
N. APOLEONE IMPERATORE E RE
1811
M
REGNO D'ITALIA
5. LIRE
سکہ ملک ہسپانیہ
POR LA GRACIA DE DIOS Y LA
1855
ایضاً وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
VTRAQUE VNUM
1769
CAROLUS. III. D. G. HISPAN. ET IND. REX
P
8

سکہ ملک ہسپانیہ - وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ الیمانی یعنی جرمنی ستکا نام

الیمانی یعنی جرمنی پیسہ

سکہ ولیم سوم شاہ جرمن - وزن دو تولہ ایک ماشہ پونے دو رتی -

سکۂ نقرہ دو مہوشیا علاقہ ملک جرمن ۔ وزن ایک تولہ ۹ ماشہ ۴ رتی ۔
اسکاٹلینڈ کا پیسہ
ایضاً
سکہ مسمی ملکہ میری والیہ اسکاٹلینڈ
رابرٹ اعظم شاہ اسکاٹلینڈ کا پیسہ

سکۂ مس ملک پرتگال
DEI GRATIA MARIA II
PORTUGALIAE ET ALGARBIORUM REGINA
XX
1853
سکۂ ملک بلجیم - کرس کننڈہ کان کواڈ یارس پیپر وزن ۲ تولہ ۹ ماشہ ۲ رتی
PRO·HOLU MO·NO·ARG·CON·FOE·BELG
CONCORDIA RES PARVAE CRESCUNT
سکۂ فریڈرک شاہ ہیونگ ملک ہنگری متعلق بلجیم
وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۴ - رتی
FERD·I·D·G·AUSTR·IMP·HUNG·BOH·R·H·N·V
REX·LOMB·ET·VEN·DALM·GAL·LOD·ILL·A·A·1841
A

سکۂ نقرۂ کہنہ ملک یونان۔ وزن ۷ ماشہ

سکۂ مس شہنشاہ کلادس رو[illegible]
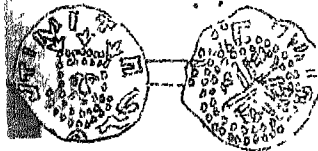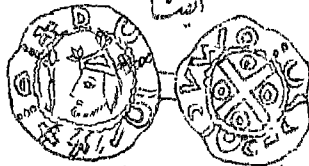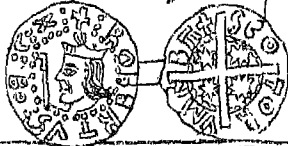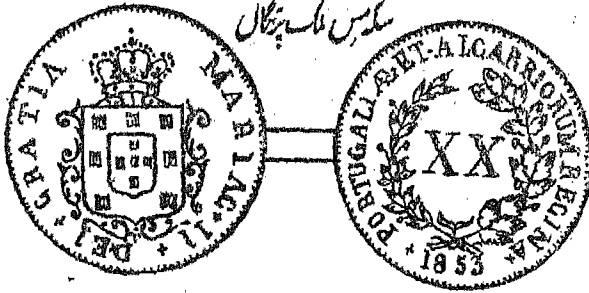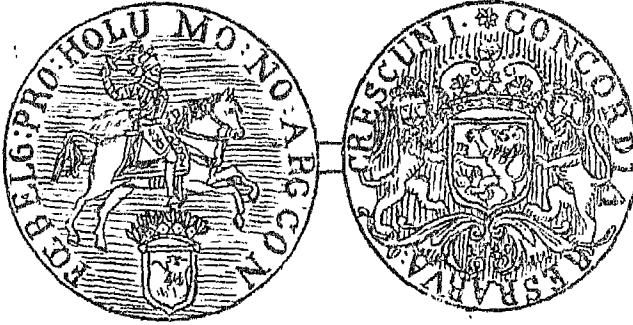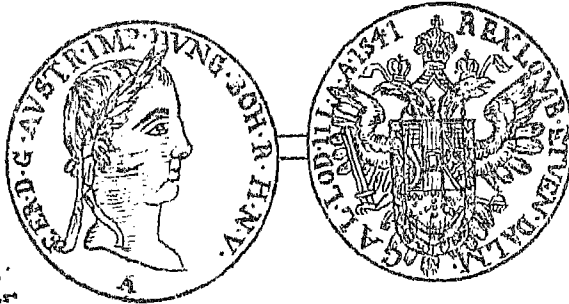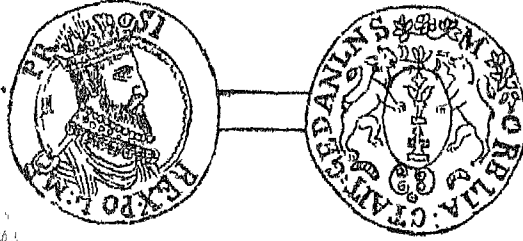
سکۂ عیدربان شہنشاہ روم قدیم
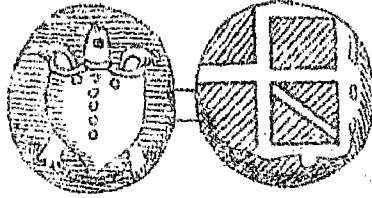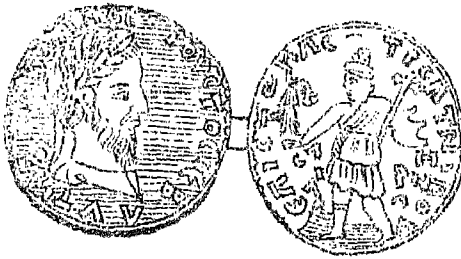
سکۂ اسطونانس پائیس شہنشاہ روم قدیم

ولایت بسارابیہ کے شہر اناڈول سے سنہ ۱۹۰۲ء
میں ایک پرانا دفینہ برآمد ہوا ہے یہ یونانی
سکہ کی ایک ہزار اشرفیاں ہیں جو سکندر اعظم کے
وقت کی مسکوک شدہ ہیں اور جن پر یہ عبارت
مرقوم ہے۔ فیلپ داسیلیوس۔
فیلپ سکندر اعظم کے باپ کا نام ہے جو فیلقوس
مشہور ہے۔

تحریر نجم مصور جہان
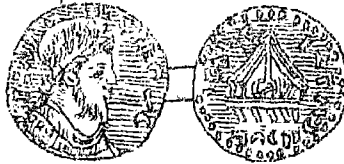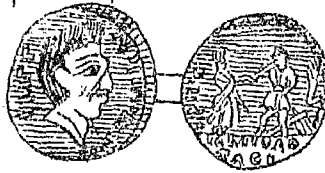
سکہ طلائی سلفقوس اول سپہ سالار سکندر رومی جو بعد وفات سکندر رومی شہر بر شام میں تخت نشین ہوا یہ بادشاہ ۲۸۷ سال قبل حضرت مسیح سے تھا ۱۲

ایضاً سکہ مسی
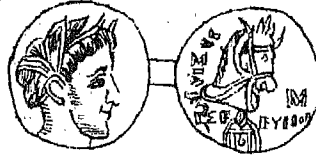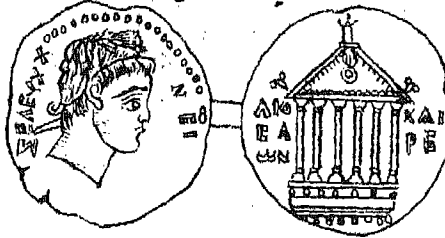
سکہ طلائی انتیوخس اول - یہ بادشاہ ۲۶۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲

ایضاً سکہ نقرئی
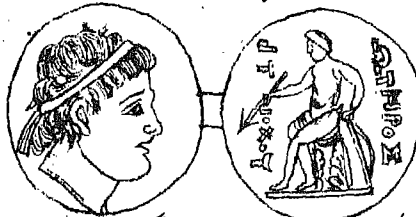
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس چہارم
ایضاً
ایضاً سکہ مسی
نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس چہارم

ایضاً

سکہ نقرئی انتیوخس پنجم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس سوم
ΒΑΣΙΛΕΩΣ
ΑΝΤΙΟΧΟΥ
ایضاً
ΒΑΣΙΛΕΩΣ
ایضاً
ΒΑΣΙΛΕΩΣ
ایضاً سکہ مسی
ΑΝΤΙΟΧΟΥ
نوٹ — یہ خاکے اصلی سکوں سے کھینچے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انتیوخس سوم
سکہ قمودس رومی
سکہ صبورس شہنشاہ روم قدیم
سکہ نقرئی سلفقس چہارم
ایضاً سکہ مسی

سکہ نقرئی انتیوخس دوم

ایضاً
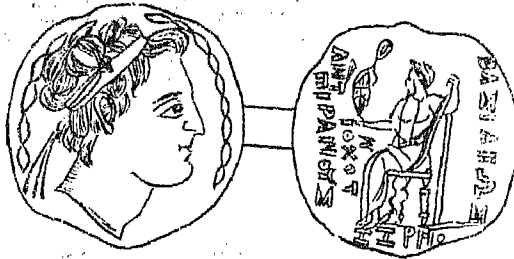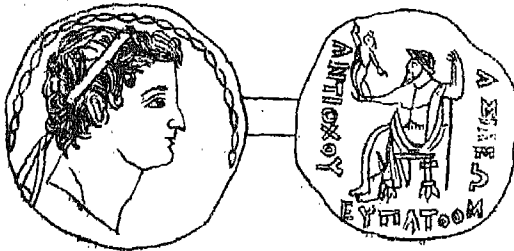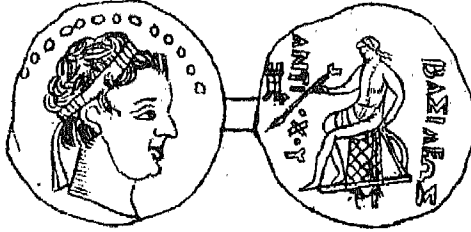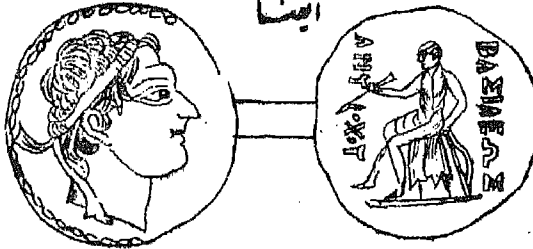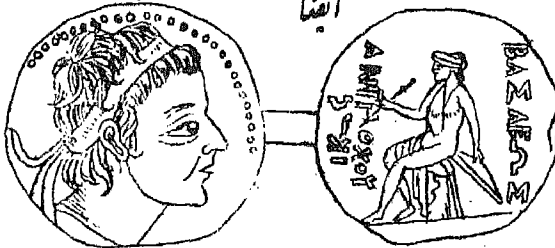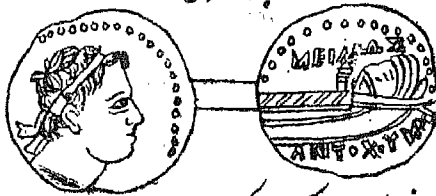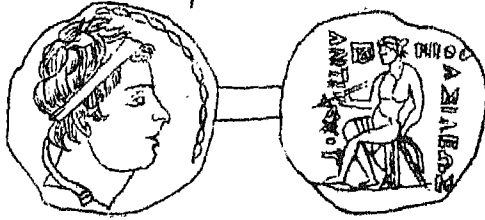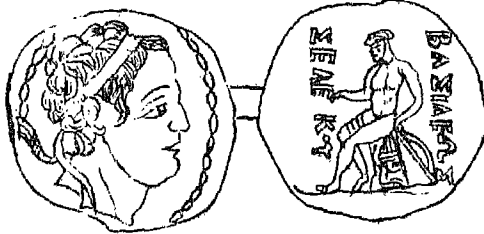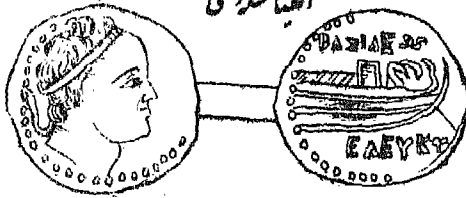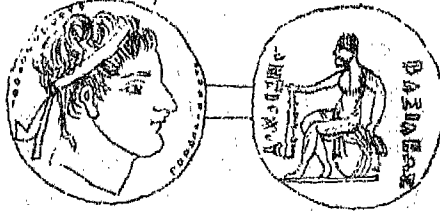
سکہ مسی سلفقوس دوم - یہ بادشاہ ۲۲۰ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲
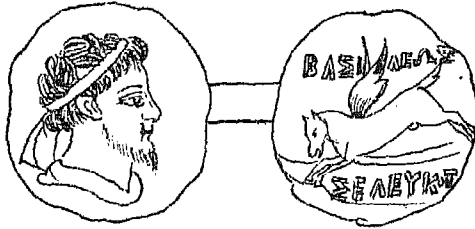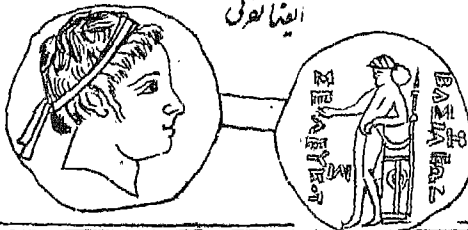
ایضاً نقرئی

محمد رفیع مصور جوہان
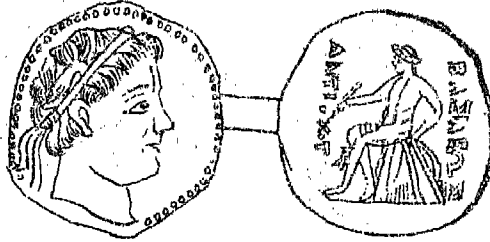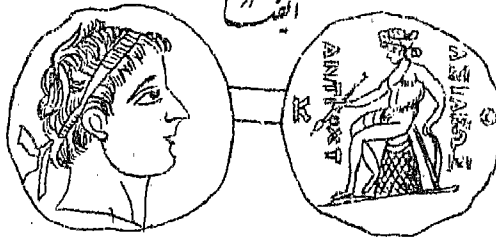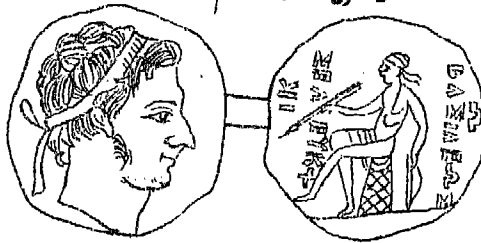
سکہ نقرئی انتیوخس ہیراقس
ایضاً
سکہ نقرئی سلفقوس سوم
سکہ نقرئی انتیوخس سوم - یہ بادشاہ ۲۲۳ سال قبل مسیح سے تخت نشین ہوا تھا ۱۲

سکہ نقرئی زیم تریس اول

سکہ نقرئی الکساندروس

ایضاً سکہ بیش

ایضاً سکہ بش

تاریخ مصور یونان

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی تصویرون سے لے گئے ہین ۱۲

سکہ طلائی دمتریوس دوم
ایضاً
ایضاً سکہ مس
ایضاً
نوٹ۔ یہ فاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انیٹوخس ششم
سکہ طلائی انیٹوخس ہفتم
ایضاً
نوٹ ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ طلائی انٹیوخس ہفتم

سکہ طلائی الگزاندروس زبینا
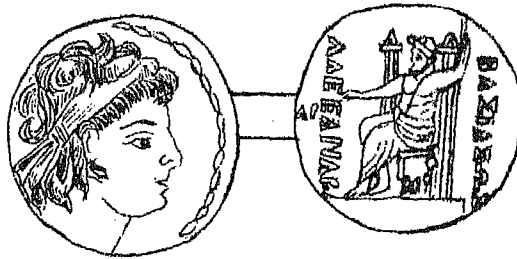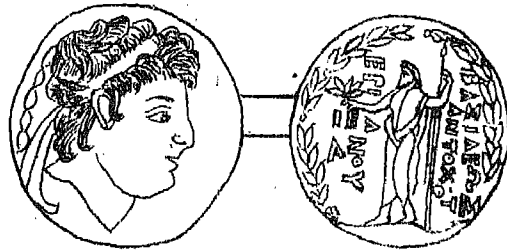
سکہ نقرئی انٹیوخس ہشتم

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی انیتوخس ہشتم

سکہ نقرئی انیتوخس نہم

ایضاً

نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکۂ نقرئی انیتوخس دہم
الفیناً سکہ مس
سکۂ طلائی سلفقوس ششم
الفیناً سکہ مس
نوٹ۔ یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقری انیتوخس یازدہم
ایضاً
سکہ نقری انیتوخس دوازدہم
سکہ نقری زیمریتوس سوم
نوٹ — یہ خاکے بجنسہ اصلی سکوں سے لئے گئے ہیں ۱۲

سکہ نقرئی دمیتریوس سوم

سکہ نقرئی تیقرانس

نوٹ - یہ خاکے بجنسہ اصلی سکون سے لئے گئے ہین ۱۲

محمد رفیع مومانی مؤلف و مصور -

ملک آیرلینڈ کا پیسہ
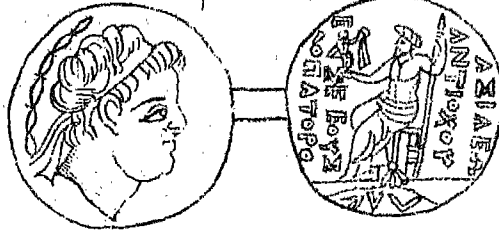
سکہ خودمختاران سلطنت آئرلینڈ وزن ۲- تولہ ۴ ماشہ ۳ رتی-

سکہ ڈیوڈ ثانی شاہ اسکاٹ لینڈ
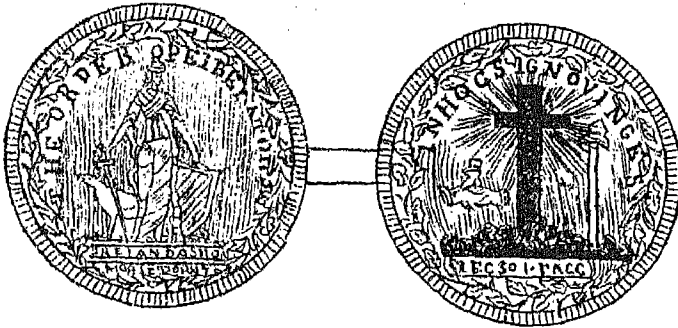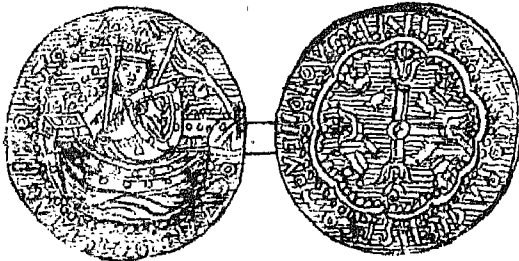
ولیم شاہ اسکاٹ لینڈ کا پیسہ
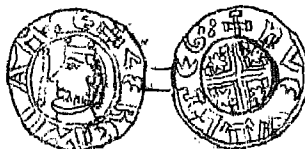
سکۂ سلاطین ہندوستان

سکۂ غیاث الدین بلبن شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ عبارت طرف اول السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابو المظفر بلبن۔ عبارت طرف ثانی۔ الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ہذا لفضۃ بحضرت دہلی۔ سونے کا ۱۶۳۔ چاندی کا سکہ ۱۶۷,۵۔ تانبے کا سکہ ۴۷ و ۶۷ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۶ گرین۔

سکۂ معز الدین کیقباد۔ شکل ضرب سکہ مدور بخط ثلث۔ طرف اول السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر ابن السلطان بغراشاہ۔ طرف ثانی فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین ضرب ثانی طرف اول۔ السلطان الاعظم معز الدنیا والدین ابو المظفر کیقباد۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین ہذا الفضۃ بحضرۃ دہلی۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ گرین۔ مخلوط سکہ ۲۹ و ۵۲ گرین۔

سکۂ جلال الدین فیروز شاہ خلجی۔ صورت مدور بخط ثالث ضرب ۶۹۱ھ جلال الدنیا والدین ابو المظفر فیروز شاہ۔ طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین بحضرۃ الدہلی فی ستعین و ستمائۃ۔

سکۂ ثانی ۶۹۳ھ میں بعدہٗ اسقدر عبارت زیادہ ہوئی ضرب ہذا الفضۃ فی سنہ ثلاث وتسعین وستمائۃ۔

سکۂ ثالث ۶۹۵ھ ضرب ہذا الفضۃ بحضرۃ الدہلی فی سنہ خمس وتسعین وستمائۃ۔

چاندی کا سکہ ۱۶۸ ومخلوط ۵۲ و ۲۵ گرین۔

سکۂ علاء الدین خلجی مدور بخط ثلث طرف اول السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین

ابو المظفر محمد شاہ - طرف ثانی سکندر العادل امین الخلافت ناصر المومنین دہلی -
سکہ ثانی - سکندر العادل امین الخلافت ناصر امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت الدہلی
سنہ احد عشر وسبعمائۃ -
سکہ ثالث سنہ ۷۱۰ھ سنہ عشر وسبعمائۃ - سکہ رابع سنہ ۷۱۴ھ اربعۃ عشر وسبعمائۃ -
سکہ خامس سنہ ۷۱۵ھ خمس عشر وسبعمائۃ - سونے کا سکہ ۷۷ر۱۶۹ گرین - چاندی کا
۱۶۸ گرین - تانبے کا ۶۷ - ۵۴ر۵۵ - مخلوط ۶۷ر۵۵
سکہ قطب الدین مبارک شاہ خلجی مدور بخط ثلث سنہ ۷۱۷ھ طرف اول الامام الاعظم قطب الدنیا
والدین ابو المظفر خلیفۃ اللہ - طرف ثانی مبارک شاہ السلطان ابن السلطان الواثق باللہ
امیر المومنین ضرب ہذا الفضۃ بحضرت دار الخلافۃ فی سنہ سبع عشر وسبعمائۃ -
سکہ ثانی سنہ ۷۱۹ھ طرف اول - قطب الدنیا والدین - طرف ثانی مبارک شاہ السلطان
ابن السلطان - سونے کا سکہ ۶۵ر۱۶۹ گرین - مخلوط ۵۵ گرین -
سکہ غیاث الدین تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۴ھ السلطان الغازی غیاث الدنیا والدین
ابو المظفر - طرف ثانی تغلق شاہ السلطان ناصر امیر المومنین بحضرۃ دہلی سنہ اربعۃ وعشرین
وسبعمائۃ ضرب ہذہ السکۃ -
سونے کا سکہ ۴۷ر۱۶۳ - چاندی کا سکہ ۲ر۱۶۰ - تانبے کا ۵۳ - ۵۴ - ۱۹ -
۱۰۳ - ۱۴۶ -
سکہ محمد شاہ تغلق مدور بخط ثلث سنہ ۷۲۷ھ ضرب فی زمن العبد الراجی رحمۃ اللہ محمد بن تغلق
طرف اول - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ہذا الدینار بحضرۃ الدہلی فی سنہ سبع وعشرین و
سبعمائۃ - سکہ ثانی سنہ ۷۲۸ھ طرف اول - بتقریر [illegible] - طرف ثانی بن السلطان

السعید الشہید تغلق شاہ سنہ ثلث و ثلاثین و سبعمائۃ۔

سکہ ثالث ۷۲۶ھ۔ الواثق بتائید الرحمن محمد شاہ السلطان ضرب ہذا الدینار بحضرت الدہلی سنہ ست و عشرین و سبعمائۃ۔ طرف اول اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا عبدہٗ و رسولہٗ۔

سونے کے سکے۔ ۴۳ر۱۷۶ - ۱۹۸ر۵ - ۹۹ - ۱۶۰ - ۱۶۹ - ۲۲۵ - چاندی کے سکے ۵۲ - ۵۶ - ۱۴۰ - ۱۴۸ر۵ -- تانبے کے سکے - ۵۳ر۵ - ۶۸ - ۱۰۳ - ۱۳۶

پیتل کے سکے ۵۵ - ۶۲ - ۱۱۲ - ۱۳۴ - مخلوط ۲۵ - ۱۴۰ -

سکہ فیروز شاہ تغلق۔ سونے کا ۱۷۷ گرین - مخلوط ۱۷۴ گرین ۶۶ گرین ۴۸ گرین ۱۴۰ و ۴۲ر۱۷ گرین - تانبے کا سکہ ۵۵ گرین ۱۰۶ گرین - بعض سکے ایسے بھی ہیں کہ جن میں دو نام فیروز شاہ و فتح خان کے لکھے ہیں - سونے کا سکہ ۱۶۸ گرین - مخلوط ۱۳۰ گرین اور ایسے سکے بھی ہیں جنمیں دو نام فیروز اور بیٹے ظفر کا نام لکھا ہے -

سونے کا سکہ ۱۶۸ر۴ گرین - چاندی کا ۱۴۰ گرین - مخلوط ۱۳۱ گرین - ۱۸۷ گرین - تانبے کا ۶۷ گرین -

غیاث الدین تغلق شاہ دوم - مخلوط ۵۰ گرین - ۹۰ گرین - ۸۶ گرین - ۱۳۶ گرین ۱۴۴ گرین -

ابوبکر شاہ بن ظفر خان مخلوط - ۴۷ گرین - ۱۳۶ گرین - تانبے کا ۵۸ گرین - ۱۴۰ گرین ۱۴۴ گرین - ۱۵۵ گرین -

محمد شاہ فیروز شاہ - سیم قلب ۱۶۷ گرین - تانبے کا ۶۶ گرین - سونے کا سکہ ۱۷۰ مخلوط ۱۴۰ گرین - تانبے کا ۶۶ر۵ گرین - ۳۰ گرین - ۵۲ گرین -

ناصرالدین محمد۔ مخلوط ۱۴۲ گرین۔ تانبے کا ۱۳۴۔ ۳۰ گرین۔ ۳۰ گرین۔

محمود بن محمد۔ سیم قلب ۱۴۱ گرین۔ تانبا ۱۴۰ گرین۔ ۳۲ و ۵۶ گرین۔

نصرت شاہ۔ تانبا ۵۷۔ ۶۷۔ ۱۴۳ گرین۔

مبارک شاہ دوم۔ چاندی کا سکہ ۱۷۴ گرین۔ مخلوط ۱۶۲۔ ۸۳٫۵۔ ۴۰ گرین۔

محمد شاہ مخلوط۔ ۱۴۲ گرین۔ تانبا ۱۳۶۔ ½ ۳۳ گرین۔

عالم شاہ۔ تانبا ۱۳۵۔ ۶۶۔ ۴۶ گرین۔

بہلول شاہ۔ تانبا ۷۶ گرین اوسط وزن ۱۴۰ گرین۔ چاندی ۱۳۹۔ ۱۴۵ گرین۔

سکندر شاہ لودی۔ تانبا ۱۳۹۔ ۵۵٫۵ گرین۔

ابراہیم سکندر شاہ۔ تانبا ۱۴۲۔ ۸۷۔ ۱۱۰۔ ۱۲۰ گرین۔

شیر شاہ۔ سونا ۱۶۵٫۵۔ چاندی ۱۷۶۔ تانبا ۳۲۹ گرین۔

اسلام شاہ چاندی ۱۶۸۔ تانبا ۱۶۲۔ ۱۶۸۔ ۳۱۵ گرین۔

محمد عادل شاہ۔ چاندی ۱۷۴ گرین۔

ابراہیم سور۔ چاندی ۱۷۵ گرین

معزالدین بن سام۔ سونا ۳۲۔ ۶۱۔ ۹۶ گرین۔ چاندی ۴۶۔ ۴۸۔ ۴۷½۔ ۱۰۸۔
۱۳۳ گرین۔ تانبا مخلوط[1] ۳۸۔ ۴۹۔ ۵۵ گرین۔

آرام شاہ۔ تانبا ۵۴ گرین۔

شمس الدین التمش۔ سونا ۱۶۸٫۰۰ چاندی ۴۵٫۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۶۸٫۵ گرین۔ چاندی

---

[1] مخلوط سکہ سے یہ مراد ہے کہ وہ چاندی اور تانبے کے مرکب کرنے سے بنایا جاتا ہے ۱۲

۴۸، ۴۵ - ۱۵۱ - ۵، ۱۶۸ اگرین - تانبا ۳۸ - ۴۰ - ۴۴ - ۵۴ گرین - مخلوط سکے ۳۸
۴۶ - ۵۰ - ۵۳ - ۹۲ گرین -
رکن الدین - مخلوط سکہ ۱۵ گرین -
رضیہ بیگم - چاندی ۴۷ - ۴۹ - ۱۲۵ - ۱۶۷ گرین -
معزالدین بہرام شاہ - چاندی ۱۶۷ اگرین مخلوط ۵۶ گرین - علاء الدین مسعود چاندی ۵، ۱۶۷ گرین
تانبا ۶۶ - ۹۶ گرین مخلوط ۴۱ - ۵۲ گرین - ناصر الدین محمود تانبا ۵۴ - مخلوط ۱۲ - ۵۱ گرین
رکن الدین ابراہیم - چاندی ۱۵۸ اگرین - تانبا ۳۸ - ۵۹ گرین - مخلوط ۵۲ گرین -
شہاب الدین عمر - مخلوط سکہ ۷، ۵۶ گرین - خضر خان - مخلوط سکہ ۷، ۵۵ گرین -
سکہ محمد شاہ بن فرید خان بن خضر خان مدور بخط ثلث - عبارت طرف اول - السلطان الاعظم ابوالمجاہد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن خضر شاہ سلطان - طرف ثانی امیر المومنین خلدت خلافۃ فی دارالامن -
مولانا محمد عباس رفعت مرحوم نے کتاب نقد رواں میں لکھا ہے کہ ایک اشرفی طلائی خالص بوزن ۱۳ ماشہ ۴ رتی دیکھنے میں آئی اوس پر ہر دو طرف بخط نستعلیق یہ عبارت کندہ تھی - ضرب فی زمن العبد الراجی - طرف دیگر رحمۃ ربہ محمد بن تغلق ۷۲۶ھ - اور ایک چاندی خالص کا روپیہ مدور سکہ چہرہ دار انگریزی رائج ہندوستان بوزن ۱۱ ماشہ نظر سے گذرا اوس پر یہ عبارت بخط نسخ کندہ تھی السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابوالمظفر محمد شاہ اور طرف دیگر سکندر الثانی ظہیر الخلافۃ ناصر امیر المومنین -

سکہ سلاطین تیموریہ

سکہ امیر تیمور - ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام -

سکۂ ہمایون - ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ سونا ۹ - ۱۰ - ۱۳ اگرین - چاندی ۱۷۲ گرین
سکۂ جلال الدین محمد اکبر ایک طرف کلمہ دوسری طرف نام - آخر سلطنت مین سکہ مین فقط لفظ اللہ اکبر

آئین اکبری مین لکھا ہے کہ بعہد جلال الدین محمد اکبر مختلف شہرون مین ٹکسالین تھین از انجملہ عسکر شاہی بنگالہ - احمدآباد گجرات اور کابل مین روپیون پیسون کے سوا اشرفیان بھی بنتی تھین اور الہ آباد - آگرہ - اوجین - سورت - دہلی - پٹنہ - کشمیر - لاہور - ملتان - ٹانڈا مین صرف روپیہ مسکوک ہوتے تھے - اجمیر اودہ - اٹک - الور - بداون - بنارس - بھکر - بہیرہ - پٹن - جونپور - جالندھر - حصار - سرہند - فیروزہ - کالپی - گوالیار - گورکھپور - کلانور - لکھنؤ - مانڈو - ناگور - سیالکوٹ - سرونج - سنبھل - سہارنپور - سارنگپور - قنوج - رنتھنبور مین فقط پیسے ہی تیار ہوتے تھے - لیکن دہن مین اکثر گول مہر یعنی اشرفی اور روپیہ اور دام کا رواج تہا - تاریخ سے معلوم ہوا کہ یہ بادشاہ ہر سال جشن نوروز کو نیا سکہ جاری کرتا تھا - دو تین سکون کی کیفیت یہان لکھنا مناسب ہے اور وہ یہ ہین -

سکۂ شہنشہ بوزن شہنشہ ایک تولہ ۹ ماشہ ۷ رتی سونے کا سکہ ہے ابتدا مین اسکے ایک طرف - بیچ مین نام اکبر کا اور آس پاس السلطان الاعظم الخاقان المعظم خلد اللہ ملکہ وسلطانہ - ضرب دار الخلافۃ آگرہ - اور دوسری طرف وسط مین کلمۂ طیبہ ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب اور گرداگرد اسمای چار یار لکھے جاتے تھے - پھر ملا احمد علی نے ایک طرف افضل دینار ینفقہ الرجل علے اصحابہ فی سبیل اللہ اور بڑھایا اور دوسری طرف السلطان العالی الخلیفۃ المتعالی خلد اللہ تعالے ملکہ وسلطانہ وابد عدلہ واحسانہ زیادہ کیا بعد ازان یہ سب عبارت موقوف کی گئی اور فیضی کی یہ رباعی نقش ہوئی - ۵

خورشید کہ ہفت بحر ازو گوہر یافت ✤ سنگ سیہ از پرتو آن جوہر یافت
کان از نظر تربیت او زر یافت ✤ وان زر شرف از سکۂ اکبر یافت

اور درمیان مین اللہ اکبر جل جلالہ مرقوم ہوا اور دوسری طرف یہ رباعی فیضی کی ہے ؏

این سکہ کہ پیرایۂ امید بود ✤ با نقش دوام و نام جاوید بود
سیماے سعادتش ہمین بس کہ بدہر ✤ یک ذرہ نظر کردۂ خورشید بود

اور وسط مین سنہ الٰہی۔

رہس بروزن نحس۔ یہ بھی اشرفی ہے اسکا وزن پچاس تولہ دس ماشہ سات رتی تھا ایک طرف شہنشہ کی عبارت اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی نقش ہوتی تھی ؏

این نقد روان گنج شاہنشاہی ✤ با کوکب اقبال کند ہمراہی
خورشید بہ پرورش ازان رو کہ بدہر ✤ یابد شرف از سکۂ شاہنشاہی

آتمہ بروزن آدمہ۔ یہ بھی سونے کا سکہ ہے۔ اسکے ایک طرف وہی عبارت جو رہس پر ہے مرقوم تھی اور دوسری طرف فیضی کی یہ رباعی ؏

این سکہ دست بخت را زیور باد ✤ پیرایۂ نہ سپہر و ہفت اختر باد
زرین نقدیست کار ازو چون زر باد ✤ در دہر روان بنام شاہ اکبر باد

جدول سکہ ہای جلال الدین محمد اکبر

نمبر	نام سکہ	وزن: تولہ	وزن: ماشہ	وزن: رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱	سہنسہ	۱۰۱	۹	۷	مدور	طلا	صفحۂ گزشتہ میں عبارت مرقوم ہے۔
۲	سہنسہ قسم دوم	۹۱	۸	۴	//	//	عبارت مثل سہنسہ قسم اول
۳	رہس	۵۰	۱۰	۷	مدور و چہار گوشہ	//	ایک طرف رباعی سہنسہ اور دوسری جانب ایک رباعی
۴	رہس قسم دوم	۴۵	۱۰	×	//	//	//
۵	آتمہ	۲۵	۵	۳	چہار گوشہ	//	//
۶	بنست	۲۰	۴	۱	مدور و مربع	//	×
۷	بنست قسم دوم	۱۷	۲	۴	مدور و مربع	//	×
۸	بنست قسم سوم	۱۰	۲	۱	//	//	×
۹	بنست قسم چہارم	۵	۱	×	//	//	×
۱۰	بنست قسم پنجم	۴	×	۶	//	//	×
۱۱	چگل	۲	۴	۵	چہار گوشہ	//	×

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	وزن ماشہ	وزن رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۱۲	گرد	۲	۱۱	×	+	طلا	+
۱۳	گرد	۳	+	۱	چارگوشہ	//	+
۱۴	لعل جلالی	۱	۱۰	+	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف یا معین
۱۵	آفتابی	۱	۲	۳	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ دوسری طرف تاریخ و سنہ الہی و نام دار الضرب
۱۶	الہی	۱	+	۱	//	//	ایضاً
۱۷	لعل جلالی دوم	۱	+	۲	چارگوشہ	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف جل جلالہ
۱۸	عدل گٹکہ	+	۱۱	+	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف یا معین
۱۹	مہرگرد	+	۱۱	+	//	//	کلمہ طیبہ
۲۰	محرابی	+	۱۱	+	//	//	//
۲۱	معینی	۱	+	+	//	//	یا معین
۲۲	معینی قسم دوم	+	۱۱	+	چارگوشہ	//	//

نمبر	نام سکہ	وزن تولہ	ماشہ	رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۲۳	چارگوشہ	۱	۲	۳	مدور	طلا	+
۲۴	نیمہ الہی	+	۶	+	//	//	+
۲۵	دہن	+	۶	+	چارگوشہ	//	+
۲۶	سلیمی	+	۵	۴	+	//	+
۲۷	ربی	+	۴	۷	+	//	+
۲۸	من	+	۳	+	چارگوشہ	//	+
۲۹	جلالی	+	۲	+	+	//	+
۳۰	پنج	+	۳	۳	مدور	//	+
۳۱	پانڈو	+	۲	۳	چارگوشہ	//	ایک طرف شبیہ گل لالہ - دوسری طرف شبیہ گل نسترن
۳۲	تمتی	+	۱	۴	مدور	//	ایک طرف اللہ اکبر - دوسری طرف جل جلالہ
۳۳	کلا	+	+	۶	//	//	دونوں طرف گل نسترن

نمبر	نام سکہ	وزن: تولہ	وزن: ماشہ	وزن: رتی	صورت	نام فلز	عبارت جو سکہ پر منقوش ہے و دیگر کیفیت
۳۴	ذرہ	+	+	۳	مدور	طلا	دونوں طرف گل نسرین
۳۵	روپیہ	+	۱۱	۴	مربع	نقرہ	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ و تاریخ۔
۳۶	جلالہ	+	۱۱	+	+	//	ایک طرف اللہ اکبر دوسری طرف سنہ
۳۷	درب	+	۵	۲	+	+	+
۳۸	چرن	+	۲	+	+	نقرہ	+
۳۹	پانڈو	+	۱	۷	+	//	+
۴۰	اشت	+	۱	۳	×	//	+
۴۱	دسا	+	۱	۱	+	//	+
۴۲	کلا	+	+	۵	+	//	+
۴۳	سوکی	+	+	۴	+	//	+
۴۴	پیسہ	۱	۸	۷	+	مس	فی روپیہ ۱۶ آنہ ۲۵ گنڈہ
۴۵	دام	۱	۸	۷	+	//	ایضاً شرح بالا ایک طرف نام دارالضرب دوسری طرف سنہ

سکہ ہائی جلال الدین محمد اکبر

نمبر (۱) اشرفی طلائی بوزن دس ماشہ ۲ رتی - عبارت طرف اول لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
عبارت حاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیا عثمان بعلم علی - عبارت طرف دوم السلطان
جلال الدین محمد اکبر غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ سنہ ۹۶۳ھ
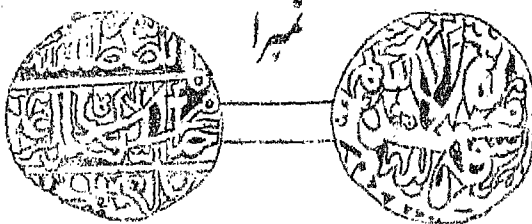
نمبر ۱

نمبر ۲ - ۳ - ۴ - ۴۷ - ۵ - وزن گیارہ ماشہ - عبارت طرف اول کلمہ طیبہ
عبارت حاشیہ نام چار یار مثل نمبر اول - عبارت طرف دوم جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ
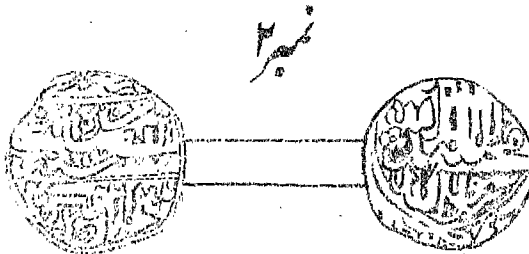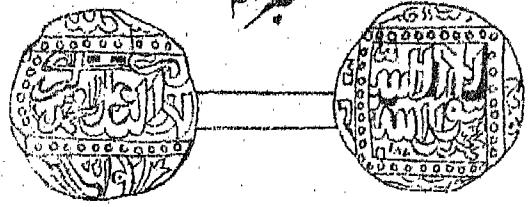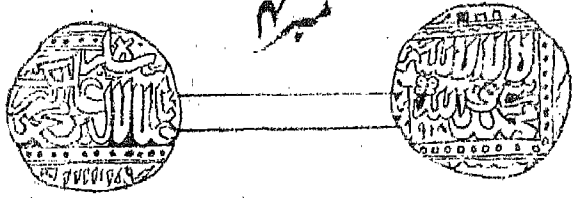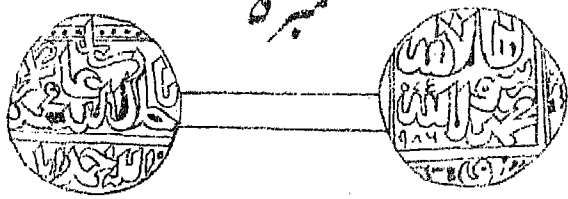
نمبر ۲

نمبر ۵ ۔ اشرفی ۔ وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقش روے اول کلمۂ طیبہ و برحاشیہ نام چار یار ۔ نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ ضرب بلدۂ آگرہ ۔
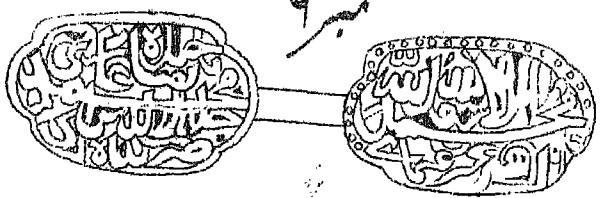
نمبر ۷ - اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی - نقش روے اول اللہ اکبر
جل جلالہ - نقش روے دوم مرداد الٰہی ضرب آگرہ

نمبر ۷
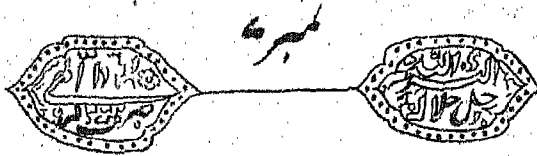
نمبر ۸ - اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول کلمہ طیب -
نقش روے دوم - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ۹۸۷ھ
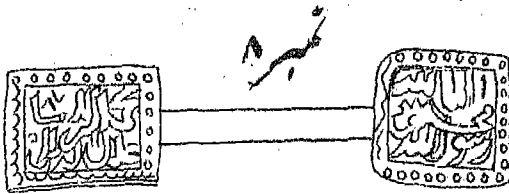
نمبر ۸

نمبر ۹ - اشرفی وزن ۱۰ ماشہ ۷ رتی - نقش روے اول کلمہ طیب -
برحاشیہ بصدق ابی بکر بعدل عمر بحیاے عثمان بعلم علی
نقش روے دوم جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالےٰ
ملکہ - ضرب اردو ظفر قرین -
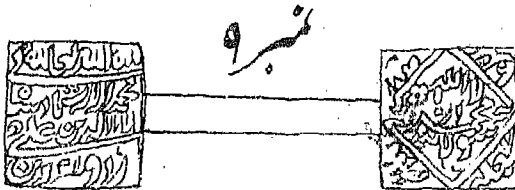
نمبر ۹

نمبر۱۰ - اشرفی وزن ایک تولہ ۰ رتی
نقش مطابق نمبر ۹

نمبر ۱۰

نمبر۱۱ - اشرفی وزن ایک تولہ ۳ رتی - نقش روے اول اللہ اکبر
نقش روے دوم جل جلالہ ۳۵ الہی

نمبر ۱۱

نمبر۱۲ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ - نقش روے اول اللہ اکبر جل جلالہ
نقش روے دوم ضرب آگرہ فروردین الہی ۴۹

نمبر ۱۲

نمبر ۱۳ ۔ اشرفی وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقش روے اول تصویر رامچندر و سیتا
در حرف ناگری لفظ رام ۔ نقش روے دوم فروردین الہی ۵۰
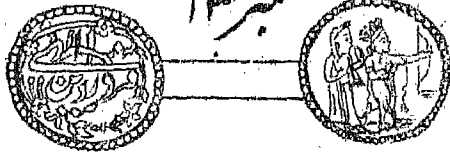
نمبر ۱۳

نمبر ۱۴ ۔ سکہ گرد قدیم نقرہ ۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ ایک رخ ۔
بیچ میں کلمہ طیبہ ۔ حاشیہ پر نام چاریار ۔ دوسرے رخ جلال الدین
محمد اکبر بادشاہ غازی
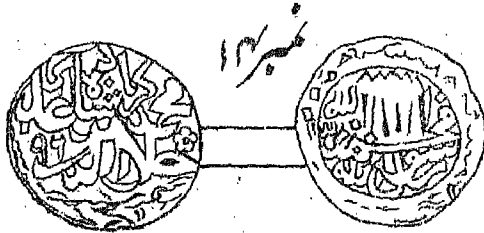
نمبر ۱۴

نمبر ۱۵ ۔ ۱۶ ۔ ۱۷ ۔ نقد سیمین ۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ ۔
ایک طرف کلمہ طیبہ ۔ دوسری طرف ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی ۔
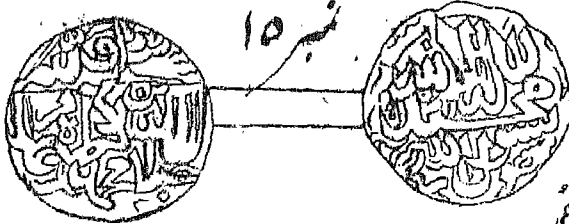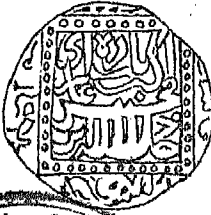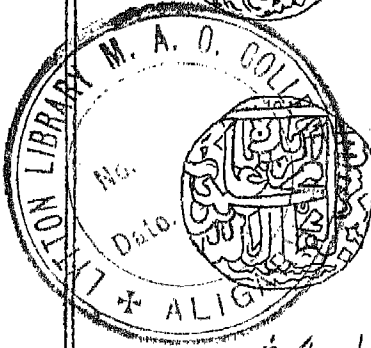
نمبر ۱۵

نمبر ۱۸ - ۱۹ - نقد سیمین - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ
ایک رخ کلمۂ طیب - و نام چار یار - دوسری طرف جلال الدین محمد اکبر
بادشاہ غازی -
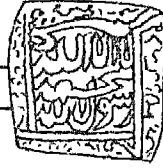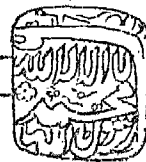
نمبر ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - نقد سیمین - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ -
ایک طرف اللہ اکبر جل جلالہ - دوسری طرف نمبر ۲۰ ضرب
احمد آبادی بہمن الٰہی نمبر ۲۱ - ضرب لاہور خورداد الٰہی نمبر ۲۲
ضرب لاہور تیر الٰہی -
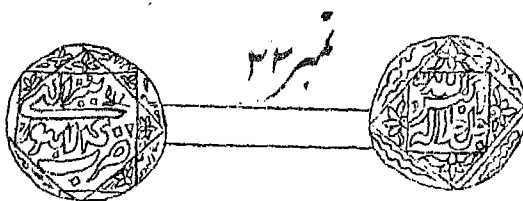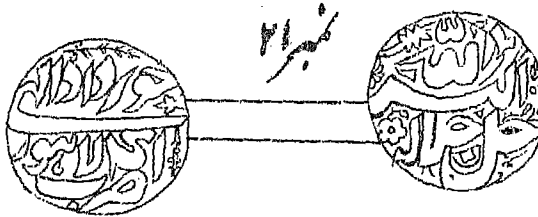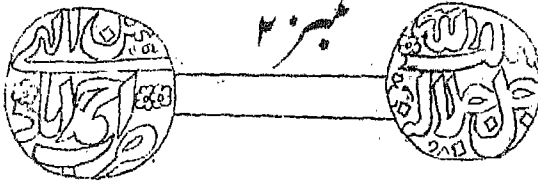
نمبر ۲۰

نمبر ۲۱

نمبر ۲۲

نمبر ۲۳ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - ایک طرف اللہ اکبر
دوسری طرف جل جلالہ
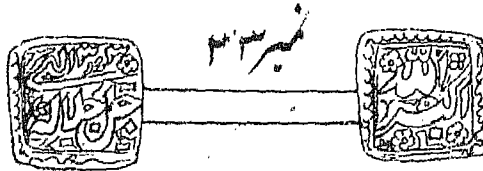
نمبر ۲۳

نمبر ۲۴ - سیمین نقد - وزن ساڑھے گیارہ ماشہ - نقش طرف اول اللہ اکبر
جل جلالہ - نقش روے دوم - ضرب لاہور -
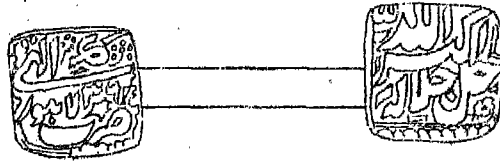
نمبر ۲۵ - پیسہ مسی - وزن ایک تولہ ۸ ماشہ ۷ رتی - نقش روے اول
فلوس ضرب حضرت دہلی - نقش روے دیگر ۹۸۷
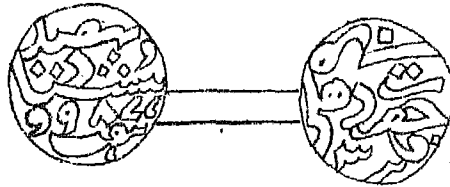
نمبر ۲۶ - دام نقد مسی بوزن پیسہ - عبارت طرف اول دارالضرب فتحپور -
طرف دوم مہر الہی ۴۸
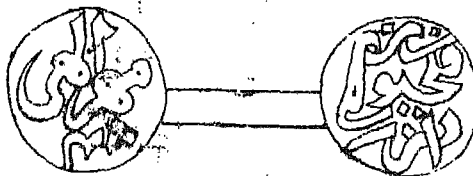
سکۂ نورالدین جہانگیر

جہانگیر نے اپنی توزک میں لکھا ہے کہ جب میں تخت نشین ہوا تو جدید سکے جاری کئے - اور انکے نام یہ رکھے -

اسمائے سکہ ہای طلائی

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	نور شاہی	پچاس تولہ	نور سلطانی
بیس تولہ	نور دولت	دس تولہ	نور کرم
پانچ تولہ	نور مہر	ایک تولہ	نور جہانی
چھ ماشہ	نورانی	تین ماشہ	رواجی

سو تولہ - پچاس تولہ - بیس تولہ - دس تولہ والی اشرفی پر مرزا ابوالحسن اعتماد الدولہ آصف خان کی یہ بیت کندہ تھی ؎

بخط نور بر زر کلک تقدیر ۔ رقم زد شاہ نورالدین جہانگیر

اور دونوں مصرعوں کے بیچ میں کلمہ طیبہ اور دوسری طرف یہ شعر تاریخی ؎

شد چو خور زرین سکہ نورانی جہان

آفتاب مملکت - تاریخ آن

١٠١٤ھ

اور ان دونوں مصرعوں کے درمیان میں نام مقام ضرب و سنہ ہجری اور سنہ جلوس

ثبت تھا اور سکہ نور جہانی کہ بوضع مہر معمول ہے اور وزن میں زیادہ ہے
روپیہ کے برابر اعتبار کیجاتی ہے اُس پر یہ بیت ثبت ہوئی ؎

روئے زر راساخت نورانی برنگ مہر و ماہ
شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ کے ہر طرف ایک مصرع کندہ ہوا اور مقام ضرب و سنہ ہجری و سنہ جلوس منقوش ہوا۔
اور اسماے سکہ ہاے نقرئی یہ ہیں ۔

وزن	نام	وزن	نام
سو تولہ	کوکب سعد	پچاس تولہ	کوکب اقبال
بیس تولہ	کوکب مراد	دس تولہ	کوکب بخت
پانچ تولہ	کوکب سعید	ایک تولہ	جہانگیری
چھ ماشہ	سلطانی	تین ماشہ	نثاری

اور تولہ کے دسوین حصہ کا نام خیر قبول تھا۔
جہانگیر نے ۱۰۲۷ھ میں مہر اور روپیہ نصف سکہ تنکہ طلا و نقرہ کھنبایت میں جاری کیا تنکہ طلائی کے ایک طرف لفظ جہانگیر شاہی ۱۰۲۷ھ اور دوسری جانب ضرب کھنبایت سہ جلوس منقوش ہوا اور سکہ تنکہ نقرہ میں ایک رُخ پر تنکہ کے درمیان میں لفظ جہانگیر شاہی ۱۰۲۷ھ اور دور پر یہ مصرع

بزرائت سکہ زد شاہ جہانگیر ظفر پر تو

اور دوسرے رُخ پر ٹنکہ کے درمیان ضرب کھنبایت سنہ ۱۲ جلوس ۔ اور دوَر میں یہ مصرع دوم ۔

پس از فتح دکن آمد جو در گجرات از ماندو

کسی عہد میں ٹنکہ سوائے تانبے کے سکّے نہ ہوا ۔ طلا و نقرہ کا ٹنکہ جہانگیر کا اختراع تھا اوسکا نام ٹنکہ جہانگیری تھا ۔

سکّہ جہانگیر (آگرہ)

سکّہ زد در شہر آگرہ خسروِ گیتی پناہ ❊ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(برہان پور)

سکّہ زد در شہر برہانپور شاہ دین پناہ ❊ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(لاہور)

بدہر تا بود روان تا فلک بود در دور ❊ بنام شاہ جہانگیر سکّہ لاہور

(احمدآباد)

سکّہ زد در احمدآباد از عنایات الٰہ ❊ شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

(ایضاً)

شہنشاہ اکبر جہانگیر شاہ ❊ زر و نور داد احمدآباد را

(بنام نورجہان بیگم)

بحکم شاہ جہانگیر یافت صد زیور ❊ بنام نورجہان بادشاہ بیگم زر

اور ایک روپیہ پر یہ عبارت منقوش تھی ۔ ایک طرح لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ دوسری طرف ۔ محمد نورالدین جہانگیر بادشاہ غازی ۔

سکہ نورالدین جہانگیر

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

ایضاً سکہ نقرئی - وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی

سکہ روپیہ
نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ
ماہ بہمن الٰہی ضرب سیرام ۱۰۲۶
سکہ روپیہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب
نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ
سکہ روپیہ
نورالدین جہانگیر بادشاہ
تیر الٰہی ضرب سورت سنہ

سکہ روپیہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ ضرب نورالدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ ۔ ماہ آردی بہشت الٰہی ضرب سیلم

سکہ روپیہ

ز جہانگیر شاہ اکبر شاہ سنہ ۱۴
سکہ قند بار شد تا خواہ

سکۂ روپیہ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب جالو
محمد جہانگیر بادشاہ غازی

سکۂ روپیہ

ز جہانگیر شاہ اکبر شاہ
سکۂ قندہار شد دونوزہ

سکۂ روپیہ

نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ
ماہ فروردی الٰہی ضرب جہانگیر نگر سنہ

سکہ روپیہ

ز نام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۳

ہمیشہ باد ابد روے سکہ لاہور

سکہ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

بہمن الٰہی ضرب برہانپور سنہ ۱۰۲۰

سکہ روپیہ

ز نام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور سنہ ۱۳ ہمیشہ باد آبد روی سکہ لاہور ۱۰۳۰

سکۂ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ مہر الٰہی سنہ ۱۰۲۱ ۱۸

سکۂ روپیہ

ز نام شاہ جہانگیر شاہ اکبر نور ۱۰۲۲

ہمیشہ باد ابزروی سکہ لاہور سنہ ۱۹

سکۂ روپیہ

نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

ماہ آذر الٰہی ضرب سنہ ۱۰۳۲ ۱۷

سکہ اشرفی

شاہ نورالدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

روی زر را ساخت نورانی برنگ مہر و ماہ ۵ ا ضرب لاہور

نقش سکہ صورت حمل مطابق ماہ فروردین

نقش سکہ صورت ثور مطابق ماہ اردی بہشت

نقش سکہ صورت جوزا مطابق ماہ خورداد

نقش سکہ صورت سرطان مطابق ماہ تیر

نقش سکہ صورت اسد مطابق ماہ مرداد

نقش سکہ صورت سنبلہ مطابق ماہ شہریور

نقش سکہ صورت میزان مطابق ماہ مہر

نقش سکہ صورت عقرب مطابق ماہ ابان

نقش سکہ صورت قوس مطابق ماہ آذر

نقش سکہ صورت جدی مطابق ماہ دی

نقش سکہ صورت دلو مطابق ماہ بہمن

نقش سکہ صورت حوت مطابق ماہ اسفندارمذ

روپیہ شہاب الدین محمد شاہجہان ۔ وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی

ایضاً

سکہ بر مہر دو صد زد از لطف اله ∴ ثانی صاحبقران شاہجہان دین پناہ

ایضاً طرف دیگر

از صدق ابوبکر شد ایمان انور — اسلام قوی گشت شد از دست عمر

دین تازہ شد از شرم و حیای عثمان — از علم علی یافت ولایت زیور

ایضاً

ایک طرف نام دوسری طرف کلمہ

سکہ محی الدین اورنگ زیب عالمگیر

سکہ زد در جہان چو بدر منیر[۱] شاہ اورنگ زیب عالمگیر

۱ روپیہ پر لفظ بدر منیر اور اشرفی پر مہر منیر ہوتا تھا -

سکہ محمد معظم ملقب بہ شاہ عالم بہادر شاہ ابن اورنگ زیب -

ایک طرف کلمہ - دوسری طرف نام

ایضاً

سکہ زد در جہان بفضل الہ شاہ ہندوستان بہادر شاہ

بہادر شاہ نے سید احمد (انکی مفصل کیفیت ہمنے اخترا وده یعنی تاریخ اوده مع تصاویر میں درج کی ہے - مولف) کو جو روپیہ اور اشرفیاں دی تھیں مسمی لادیقان احمد سعید کا ملازم بیان کرتا ہے کہ ان روپیوں اور اشرفیوں کا وزن دس تولہ سے کم تھا

سکہ کام بخش ابن اورنگ زیب

در دکن زد سکہ بر خورشید و ماہ بادشاہ کام بخش دین پناہ

سکہ جہاندار شاہ

بزد سکہ در روپیہ چون مہر و ماہ ابو الفتح غازی جہاندار شاہ

سکہ فرخ سیر

سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر بادشاہ بحر و بر فرخ سیر

سکہ رفیع الدرجات

زد سکہ بہند با ہزاران برکات شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات

سکہ شاہجہان ثانی

مدور تحریر نستعلیق ۱۱۳۱ھ طرف اول شاہجہان ثانی ۔
طرف ثانی سنہ احد جلوس میمنت مانوس ۔

سکۂ محمد شاہ ۔ وزن ۱۱ ماشہ ۔ نقرۂ خالص

محمد شاہ
بادشاہ غازی
سکہ مبارک

جلوس مانوس
میمنت
ضرب مستقر الخلافہ
اکبرآباد
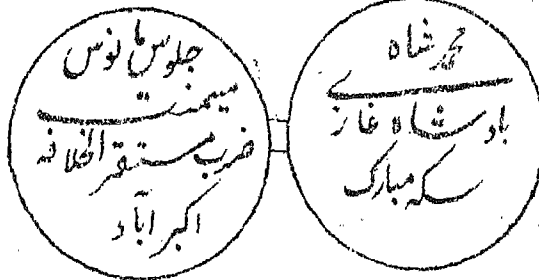
سکہ بیدار شاہ

سکہ زد در ہند از فضل اله   حامی دین نبی بیدار شاہ

سکۂ عالی گوہر شاہ عالم ثانی

سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل اله   حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

ایضاً

حامی دین محمد سایۂ فضل اله   سکہ زد در ہفت کشور شاہ عالم بادشاہ

پیسہ عالی گوہر شاہ عالم ثانی۔ وزن ۱۶ ماشہ ایک تانبے

عالم بادشاہ
جلوس ۳۷
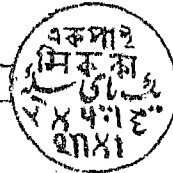
سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی

ایک طرف نام دوسری طرف ٹکسال

سکہ معین الدین اکبر ثانی

یا

سکہ مبارک صاحبقران ثانی   محمد اکبر شاہ غازی

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ۔ نقرہ خالص

دار الخلافہ شاہجہان آباد
ضرب سنہ جلوس میمنت مانوس
۲۷

محمد اکبر شاہ غازی
صاحب قران ثانی
سکہ مبارک

سکۂ سراج الدین محمد ابوظفر بہادر شاہ

بسیم و زر زدہ شد سکہ بفضل آلہ ۔ سراج دین ابوظفر شہ بہادر شاہ

ایضاً

بزر زدہ سکہ بنصرت طرازی ۔ سراج الدین بہادر شاہ غازی

ایضاً

بزر زد سکہ صاحبقرانی ۔ سراج الدین بہادر شاہ ثانی

ایضاً

طلائے نہ اشرفی آفتاب عالم ہیں ۔ خط شعاع سے اوسپر ہوا ہے یہ تحریر
ابوظفر شہ والا گہر بہادر شاہ ۔ سراج دین نبی سایۂ خدائے قدیر
جہان سخر و عالم مطیع خلق مطاع ۔ فلک موید و اختر معین بخت نصیر

ایضاً
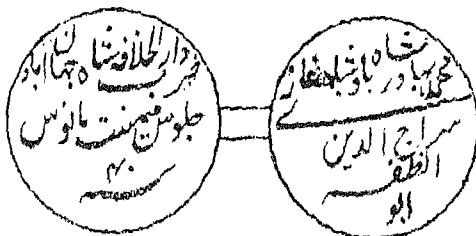
روپیہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ایک تولہ
WILLIAM IIII KING
EAST INDIA COMPANY
ONE RUPEE
1835
ایضاً پیسہ - وزن ایک تولہ - ایک ماشہ
1835
EAST INDIA COMPANY
دو پائی
HALF ANNA
ایضاً پیسہ - وزن ساڑھے چھ ماشہ
1835
EAST INDIA COMPANY
ایک پائی
ONE QUARTER ANNA
ایضاً پیسہ
بیست کاس
چہار فلوس
XX CASH
EAST INDIA COMPANY
1808
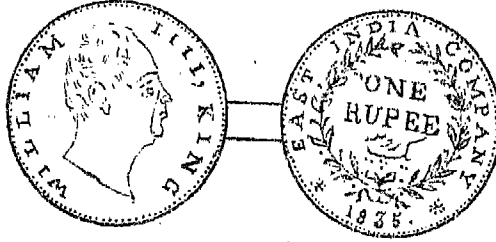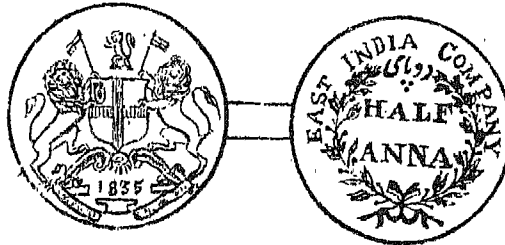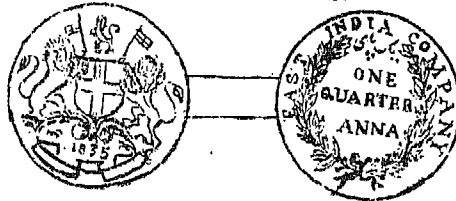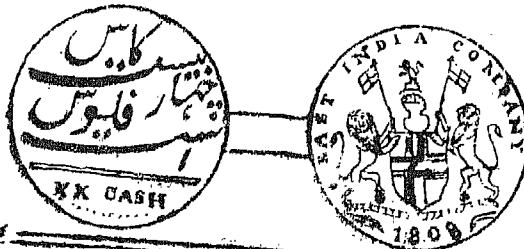
پیسہ عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ساڑھے چھ ماشہ
1822
QUARTER ANNA
ایضاً پیسہ وزن ساڑھے چھ ماشہ
QUARTER ANNA
ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ
EAST INDIA COMPANY
12
ANNA
ایضاً پیسہ وزن سوا تین ماشہ
PIE
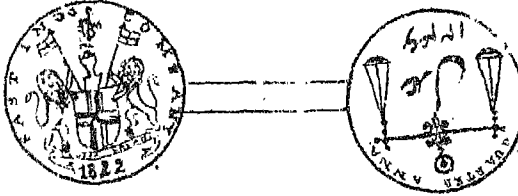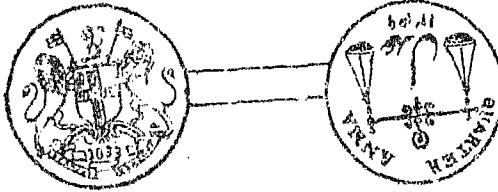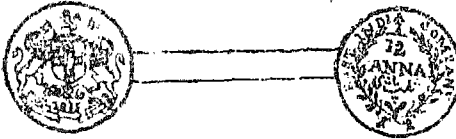
سکہ نقرہ یعنی اٹھنی عہد سلطنت ایسٹ انڈیا کمپنی وزن ۶ ماشہ
VICTORIA QUEEN
EAST INDIA COMPANY
HALF RUPEE
ایضاً روپیہ وزن ایک تولہ
VICTORIA QUEEN
EAST INDIA COMPANY
ONE RUPEE
ایک روپیہ
1840
سکہ نقرہ یعنی چوانی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۳ ماشہ
VICTORIA QUEEN
RUPEE
INDIA
1890
اٹھنی عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن ۶ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
HALF RUPEE
INDIA
1896

سکۂ مس عہد ملکہ معظمہ وکٹوریہ - وزن ڈیڑھ ماشہ
1/12 ANNA INDIA
ایضاً وزن ۳ ماشہ
VICTORIA QUEEN
1/2 PICE INDIA 1882
ایضاً وزن ۶ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
ONE QUARTER ANNA INDIA 1882
سکۂ نقرہ یعنی دوانی عہد ایسٹ انڈیا کمپنی - وزن ڈیڑھ ماشہ
EAST INDIA COMPANY
TWO ANNAS
ایضاً عہد ملکہ وکٹوریہ قیصرۂ ہند وزن ڈیڑھ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
TWO ANNAS INDIA
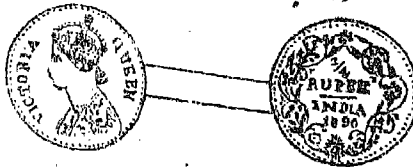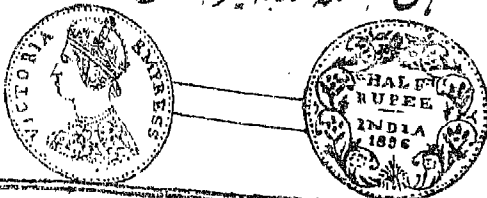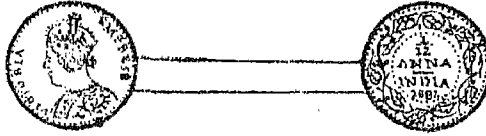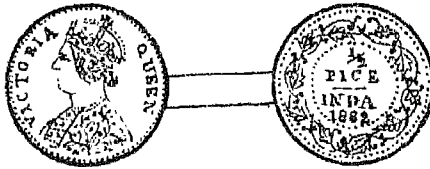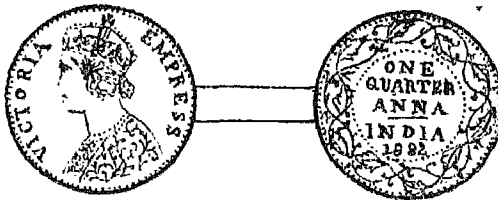
روپیہ عہد ملکہ وکٹوریہ قیصرِ ہند - وزن ایک تولہ

پیسہ عہد سلطنت ملک معظم ایڈورڈ ہفتم قیصرِ ہند و شاہ انگلستان - وزن ساڑھے چھ ماشہ
یہ سکہ جنوری ۱۹۰۳ء سے جاری ہوا

ایضاً روپیہ - وزن ایک تولہ

واضح ہو کہ انگریزی روپیہ میں گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے

سکہ جات ریاستہاے ہندوستان

اودھ

سکہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودہ جو سال سوم کو جاری ہوا۔

ایک طرف شاہ عالم بادشاہ دہلی کا نام۔ دوسری طرف لفظ اودہ۔ اور مچھلی کی شکل۔

جب غازی الدین حیدر کو ۱۸۱۹ء ۱۲۳۵ھ میں آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے خطاب شاہی دیا تو یہ سکہ جاری ہوا جو مدور تھا۔ اور جس پر خط نستعلیق میں منقوش تھا

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم و زر از فضل ذو المنن   غازی الدین حیدر عالی نشان شاہ زمن

عبارت طرف ثانی

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنؤ و تصویر

دیگر

یہ سکہ سنہ ۲ جلوس کو جاری ہوا شکل مدور۔ خط نستعلیق

عبارت طرف اول مثل سکہ اول

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد دار الامارۃ و تصویر

سکہ نصیر الدین حیدر

شکل مدور سنہ جلوس ۔ خط نستعلیق ۱۲۴۴ھ ۔

عبارت طرف اول

بہ ہر سکہ ثانی زدہ زلطف الہ سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ

عبارت طرف ثانی

سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار السلطنت لکھنؤ و تصویر

دیگر

شکل مدور سنہ جلوس ۔ خط نستعلیق ۱۲۵۰ھ

عبارت طرف اول

سکہ زد بر سیم و زر از فضل حق ظل الہ نائب مہدی نصیر الدین حیدر بادشاہ

عبارت طرف ثانی مثل سکہ اول ۔

دیگر

بگیتی سکہ زد چون مہر انور شہ عالم نصیر الدین حیدر

دیگر

سکہ زد بر سیم و زر تابندہ مثل مہر و ماہ ظل سبحانی نصیر الدین حیدر بادشاہ

دیگر

بہ ہر سکہ شاہی زدہ زلطف الہ سپہر مرتبہ شاہ جہان سلیمان جاہ

سکہ محمد علی شاہ

شکل مدور سنہ جلوس ۔ خط نستعلیق سنہ ۱۲۵۳ھ

عبارت طرف اول ۔

روپیہ حیدرآباد دکن - وزن ۳ ڈرام

ایضاً - اب بعہد ہز ہائینس نواب میر محبوب علیخان بہادر جاری ہے - سنا گیا کہ ایک روپیہ اور جسپر چارمینار کا نقشہ بنا ہے سکوک کیا گیا ہے مگر جاری نہیں ہوا

سکہ بھوپال
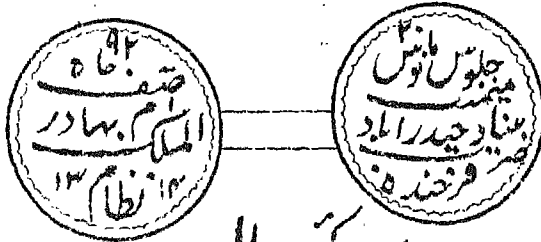
پہلے سکہ ریاست بھوپال پر صاحبقران ثانی نقش تھا - مجھے اسکے علاوہ دو روپیہ اور پیسے دستیاب ہو سکے ہیں جو درج ذیل ہیں -

(۱) وزن ۵ ماشہ

(۲) وزن ۷ ماشہ
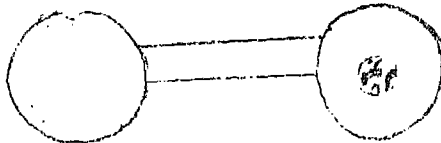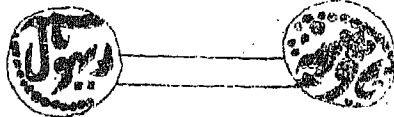
نواب شاہجہان بیگم کے وقت میں یہ روپیہ جاری تھا مگر ماہ رجب ۱۳۱۵ھ مطابق

دسمبر ۱۸۹۷ء سے موقوف ہو کر سکہ کلدار انگریزی جاری کیا گیا۔

روپیہ بھوپال

پیسے جو نواب شاہجہان بیگم کے وقت مین چلتے تھے وہ اب بھی رائج ہین

(۱) وزن ۲ تولہ ۶ ماشہ ۴ رتی - یہ پیسہ ۴ پیسے کا ہے

(۲) 〃 ایک تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی - یہ پیسہ دو پیسے کا ہے

(۳) 〃 ۷ ماشہ ۵ رتی - یہ پیسہ ایک پیسہ کا ہے۔

آجکل یہ پیسے ایک روپیہ کے ۳۲ گنڈے سے چلتے ہین۔

پیسہ اندور ۔ عہد مہاراجہ سیواجی راؤ ہلکر ۔ وزن ایک تولہ ۲ رتی
ایضاً ۔ وزن ۱۱ ماشہ ۳ رتی
پیسہ جاورہ
وزن ایک تولہ ایک ماشہ
ایضاً وزن ۱۰ ماشہ ۳ رتی
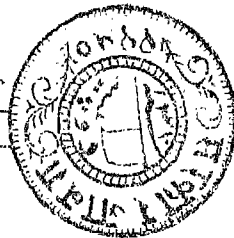
روپیہ بڑودہ۔ عہد مہاراجہ حال سیاجی راؤ گائیکوار
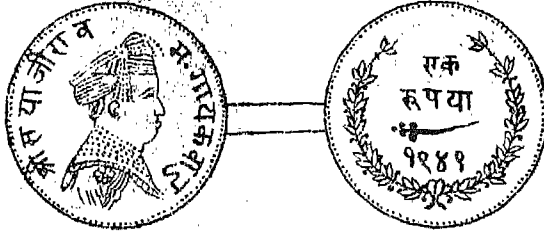
ایضاً پیسہ۔ وزن ۸ ماشہ۔
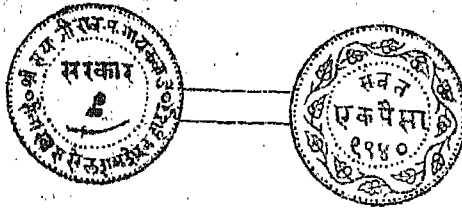
پیسہ گوالیار عہد مہاراجہ حال مادہو راؤ سیندھیا۔ وزن ۱۱ ماشہ
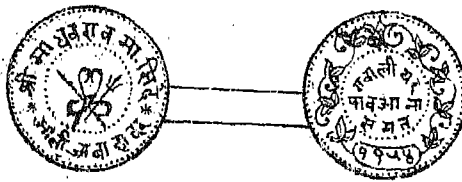
پیسہ ٹونک عہد نواب محمد علی خان۔
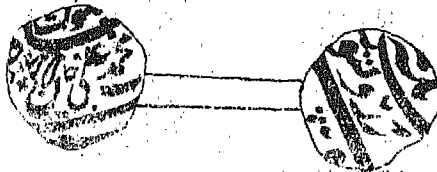
ایضاً۔ پیسہ عہد نواب حال محمد ابراہیم علیخان۔
روپیہ الور عہد مہاراجہ سوائی منگل سنگہ وزن ایک تولہ
VICTORIA EMPRESS
ONE RUPEE
ALWAR STATE
روپیہ بیکانیر عہد مہاراجہ گنگا سنگہ وزن ایک تولہ
VICTORIA EMPRESS
ONE RUPEE
महाराजा
गंगा सिंह बहादुर
BIKANIR STATE
ایضاً پیسہ وزن ۶ ماشہ
VICTORIA EMPRESS
BIKANIR
ONE
QUARTER
ANNA
INDIA
1895
STATE
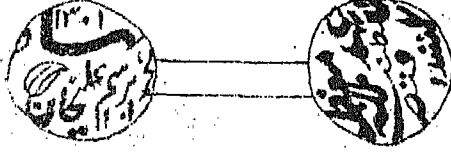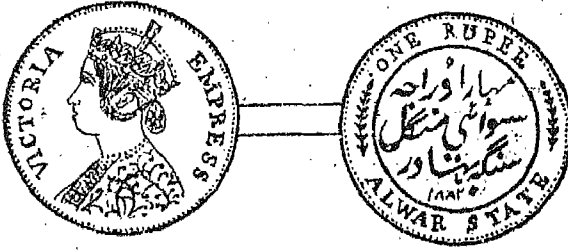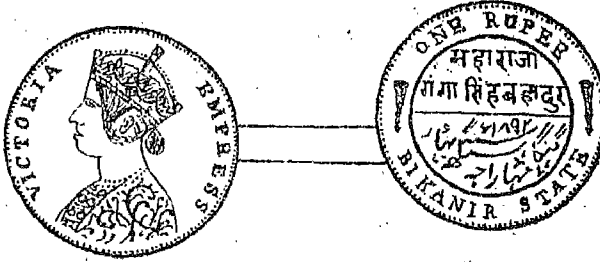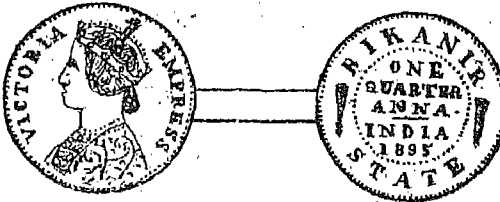
سکۂ مہاراجہ تخت سنگھ والی مارواڑ

زر و سیم را سکّہ زد تخت سنگھ　　بعہد کوئن شاہ ہند و فرنگ

سکۂ مہاراجہ جسونت سنگھ والی مارواڑ

زد بعہد کوئن چو سکہ بخت　　گشت جسونت سنگھ وارث تخت

پیسہ چترکوٹ (اودیپور)

وزن دس ماشہ ۵ رتی

चित्रकूट
उदयपूर
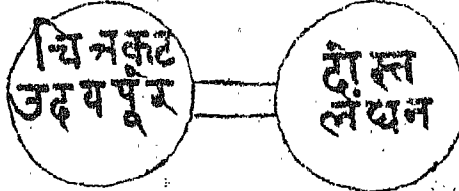
چیتور کی اشرفی پر پہلے ایک طرف بہادر شاہ کا نام تھا۔ اب ملکہ معظمہ وکٹوریہ کا نام ہے۔

مختلف روپئے جو مختلف مقامات میں چلتے ہیں

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
جے پور	۱۱ ماشہ ۰	۲ ۰ رتی
مادھو پور	۱۱ ماشہ	۰ ۱۰ رتی
چانوڑ	۱۱ ماشہ	۱۳ رتی
[illegible] (شاہی)	۱۱ ماشہ [illegible] چاول [illegible]	۱۳ رتی

نام شہر دار الضرب	وزن روپیہ	مقدار آمیزش مس
اوجین	۱۱ ماشہ ۲½ رتی	۰.۱۹ رتی
ناگپوری کوڑی دار	۱۰ ماشہ ۱½ رتی	۱۴ رتی
جودہ پور	۱۱.۰ ماشہ	۴ رتی
کوٹا	۱۱ ماشہ ۰.۳ رتی	۰.۳ رتی
بوندی	۱۱ ماشہ	۱۰ رتی
چاندوڑی جدید	۱۱ ماشہ	۸ رتی
سادہوڑی پہول شاہی	۱۰ ماشہ ۲ چاول	۰.۲۸ رتی
علیسی گڈہ	۱۰ ماشہ ۴ رتی ۲ چاول	۰.۲۷ رتی

واضح ہو کہ سنہ ۱۸۹۳ء سے سنہ ۱۹۰۲ء تک دیسی ریاستہای ذیل نے اپنی ٹکسالین بند کر کے گورنمنٹ ہند کے روپیہ کا رواج قبول کرلیا۔

سنہ ۱۸۹۴ء مین ریاست دیواس نے۔ سنہ ۱۸۹۵ء مین بہاولپور ایجنسی اور مغربی مالوہ کی ایجنسی کے متعلق ریاستون نے۔ سنہ ۱۸۹۶ء مین پالن پور نے۔

دسمبر سنہ ۱۸۹۷ء مین بہوپال اور ڈہار وجاورکی ریاستون نے۔ اسی سنہ مین کشمیر نے

سنہ ۱۹۰۰ء مین رادہن پور۔ نوانگر۔ جودہپور اور بڑودہ نے۔

سنہ ۱۹۰۱ء مین جہالاوار یعنی جہالراپاٹن اور کوٹا نے۔ سنہ ۱۹۰۲ء مین اندور اور خیرپور سندہ نے۔ پرتاب گڈہ۔ بانسواڑہ۔ ڈونگرپور۔ خوشحال گڈہ کی ریاستون مین سلیم شاہی سکہ کی بجائے انگریزی سکہ جاری کرنے کی کوشش ہورہی ہے۔

سکہ جات متفرق

سکہ سلاطین اسلام

سکہ جات شاہان مغلیہ ہندوستان

سکہ ہماون - شکل مدور خط طغرا-

عبارت طرف اول - الخاقان الاعظم محمد ہماون خلد اللہ ملکہ ضرب -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ-

سکہ جلال الدین محمد اکبر- شکل مدور خط ثلث-

عبارت طرف اول - ناصر الدنیا والدین جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ابوالفتح -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحکم ابابکر بعلم علی رضی اللہ عنہ -

ایضاً - شکل مدور - خط ثلث ۹۸۳ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ - محمد رسول اللہ-

ایضاً - شکل مدور خط ثلث ۹۶۶ھ

عبارت طرف اول - جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ -

ایضاً - شکل مدور خط ثلث ۹۸۴ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب جونپور۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۶ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور سنہ ۹۸۳ھ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ وچند حرف ناگری۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۳ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ وعدل عمرؓ بآبرو عثمانؓ وعلم علیؓ

ایضاً شکل بیضاوی۔ خط ثلث طغرائی۔

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب۔

عبارت طرف ثانی لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحلم ابی بکرؓ وبعدل عمرؓ

ایضاً۔ شکل مثمن خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللہ ملکہ سلطان الاجل۔

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مثمن خط ثلث طغرائی۔

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاجل خلد اللہ ملکہ کمابیت

عبارت طرف ثانی۔ لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابابکر بعدل عمرؓ

ایضاً۔ شکل مسدس خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ خلد اللّٰہ دار الخلافہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۴ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب دار السرور فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللّٰہ سجیا سے عثمانؓ لعبل عمرؓ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۶ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالےٰ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللّٰہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ تعالےٰ ضرب دار السرور فتحپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللّٰہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۳۶ جلوس۔

عبارت طرف اول اللہ اکبر جل جلالہ ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی ۱۵ ۷ مرداد الہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۸ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۴۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اللہ اکبر ضرب دہلی۔

عبارت طرف ثانی۔ جل جلالہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف اردو ظفر۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۹۱ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ھ

عبارت طرف اول جلال الدین محمد اکبر

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین اکبر بادشاہ غازی دار السلطنت لاہور۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ لعدل عمر۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۱۰۰۱ھ

عبارت طرف اول جلال الدین اکبر بادشاہ غازی الف

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ سلطان الاعظم خلد اللہ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق سنہ ۹۸۹ھ

عبارت طرف اول۔ جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ضرب دار السلطنت۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث۔ طغرائی سنہ [illegible]ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صدیق ابوبکر و عدل عمر و حیا عثمان و علم علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۷ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابوبکر بعدل عمر بحیا عثمان بعلم علی

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۸۱ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی ضرب فتحپور۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث۔ طغرائی سنہ ۹۸۰ھ

عبارت طرف اول سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ ضرب لاہور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط ثلث طغرائی سنہ ۹۷۹ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی خلد اللہ ضرب جونپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ نور الدین جہانگیر شکل مدور خط نستعلیق

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب جہانگیر نگر ماہ فروردی الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس

عبارت طرف اول نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار۔ ماہ شہریور الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ دی الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نور الدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ مہر الہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۶ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ بہمن الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس

عبارت طرف اول نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب قندہار ماہ خرداد الہی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۰۲۰ھ

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب برہانپور فروردین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب لاہور۔ ماہ اُردی بہشت الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۳ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ دہلی ماہ فروردین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ماہ خرداد الہی دہلی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ہمیشہ ہمچو زر مہر و ماہ رائج باد

عبارت طرف ثانی۔ بغرب و شرق جہان سکہ الہ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ نورالدین جہانگیر شاہ اکبر شاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب تتہ ماہ فرور دین الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۶ جلوس سنہ ۱۰۳۱ھ

عبارت طرف اول۔ در جہانگیر شاہ اکبر شاہ روے زر و آگرہ زیب یافت۔

عبارت طرف ثانی۔ تصویر نیم حوت و نیم ثور

سکۂ شہاب الدین محمد شاہجہان۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب دار الخلافہ اکبر آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب تتہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ضرب تتہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول - شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - بصدق ابوبکرؓ و عدل عمرؓ آزرم عثمانؓ و علم علیؓ

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق سنہ ۔ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی - شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ملتان -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمانؓ علم علیؓ

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ - ضرب ملتان -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۸ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی ضرب بھکر -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس -

عبارت طرف اول صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی اٹک -
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمانؓ علم علیؓ

تصویر شمشیر دو سر -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۰ جلوس -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی شہر ضرب اکبر آباد
عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمانؓ علم علیؓ

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی خلد اللہ ملکہ ضرب برہانپور

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمدؐ رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمدؐ صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ۔ محمدؐ رسول اللہ۔ ضرب احمد آباد فروردی ماہ الہی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکرؓ و عدل عمرؓ آزرم عثمان و علم علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی۔

عبارت طرف اول شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی ضرب اکبرآباد

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث سنہ ۳ جلوس سنہ ۱۰۴۰ھ

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آزرم عثمان و علم علی۔

ایضاً۔ شکل مربع خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ شاہجہان بادشاہ غازی شہاب الدین محمد صاحبقران ثانی۔

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر آبرزم عثمان علم علی -

ایضاً - شکل مدور یک طرف نستعلیق یک طرف ثلث -

عبارت طرف اول - صاحبقران ثانی شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ضرب گلکنڈہ -

ایضاً - سکہ مس وزن ۹ ماشہ ایک رتی -

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ اورنگ زیب - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۷ جلوس سنہ ۱۰۹۴ھ

عبارت طرف اول - سکہ زد در جہان چو بدر منیر[1] شاہ اورنگ زیب عالمگیر

عبارت طرف ثانی - ضرب سورت سنہ جلوس میمنت مانوس -

(واضح ہو کہ بعض سکون مین سنہ جلوس نہ تھا اور بعض مین سنہ ہجری نہ تھا)

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۲ جلوس سنہ ۱۰۹۱ھ

عبارت طرف اول - عالمگیر بادشاہ غازی ابو المظفر محی الدین بادشاہ -

عبارت طرف ثانی - ضرب اکبر آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس -

عبارت طرف اول - شاہ عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب جہانگیر نگر سنہ جلوس میمنت مانوس -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

[1] اشرفی پر بلفظ مہر منیر ۱۲

عبارت طرف اول - ابوالظفر محی الدنیا والدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب پٹنہ سنہ احد جلوس میمنت مانوس -

سکہ سلطان مراد بخش - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب احمد آباد

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول محمد مراد بخش بادشاہ غازی ضرب سورت ۱ -

عبارت طرف ثانی - لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر با حیا عثمان علم علی

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس -

عبارت طرف اول ابو المظفر محمد مراد بخش بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بصدق ابی بکر و عدل عمر و حیا عثمان و علم علی

سکہ معز الدین جہاندار شاہ - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول - زد سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❊ ابو الفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ احد مبارک ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول - زد سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❊ ابو الفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول - زد سکہ بر نقرہ چون مہر و ماہ ❊ ابو الفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی ضرب احمد آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سلسلہ جلوس ۲۲ ۱۱۲۴ھ

عبارت طرف اول۔ بزد سکہ بر مہر چو صاحبقران + جہاندار شہ بادشاہ جہان۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ جہاندار شاہ شکل مدور خط نستعلیق سلسلہ جلوس ۲۴ ۱۱ھ

عبارت طرف اول۔ درآفاق زد سکہ چون مہر و ماہ + ابوالفتح غازی جہاندار شاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ احد جلوس ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد۔

(واضح ہو کہ بعض سکون میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکۂ فرخ سیر۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس ۱۱۲۹ھ

عبارت طرف اول۔ [1] سکہ زد از فضل حق بر سیم و زر + بادشاہ بحر و بر فرخ سیر +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکہ میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکۂ رفیع الدرجات۔ شکل مدور خط نستعلیق سلسلہ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات +

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار السلطنت لاہور سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سلسلہ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ زد سکہ بہند با ہزاران برکات + شاہنشہ بحر و بر رفیع الدرجات۔

[1] جعفر زٹلی نے فرخ سیر کا سکہ یہ کہا ہے سے

سکہ زد بر گندم و موٹھ و مٹر + بادشاہ پشہ کش فرخ سیر

عبارت طرف ثانی ضرب دار الخلافۃ شاہجہان آباد جلوس میمنت مانوس۔

سکہ شاہجہان ثانی ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۱۷۳ھ

عبارت طرف اول ۔ شاہجہان ثانی۔

عبارت طرف ثانی ۔ سنہ احد جلوس میمنت مانوس ضرب ۔

سکہ محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول سکہ مبارک محمد شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب مستقر الخلافت سنہ جلوس میمنت مانوس۔

سکہ محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۳ جلوس سنہ ۱۱۵۳ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد۔

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ احمد شاہ بن محمد شاہ ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس۔

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی ضرب دار الخلافۃ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس سنہ ۱۱۶۲ھ۔

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک احمد شاہ بہادر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی ۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکوں میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ عزیز الدین عالمگیر ثانی۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بریلی سنہ احد جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس ۱۱۶۸ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک عالمگیر بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی ضرب مرادآباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس

عبارت طرف اول۔ ابوالعدل۔ عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳ جلوس۔

عبارت طرف اول ابوالعدل عزیز الدین محمد عالمگیر بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۵ جلوس ۱۱۷۱ھ

عبارت طرف اول۔

سکہ زد بر ہفت کشور ہمچو تابان مہر و ماہ ٭ شہ عزیز الدین عالمگیر غازی بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

(واضح ہو کہ بعض سکہ میں سنہ ہجری نہ تھا)

سکہ مس شاہ عالم وزن ساڑھے چھ ماشہ

ایضاً وزن ساڑھے چھ ماشہ

ایضاً وزن چھ ماشہ ایک رتی

سکہ شاہ عالم شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۷ جلوس سنہ ۱۲۱۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید اللہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس دلقصویرکٹار

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۷ جلوس سنہ ۱۲۱۷ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ صاحبقرانی زد ز تائید اللہ * حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق - سنہ ۲۳ جلوس -

عبارت طرف اول سے سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ❊ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و حرف میم و لفظ قطع -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۱۵ھ

عبارت طرف اول سے سکہ صاحبقرانی زد ز تائید الہ ❊ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس - ضرب بریلی و تصویر مچھلی و کٹار و ترسول

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۸ جلوس سنہ ۱۱۸۰ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف دوم - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب مرادآباد

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس سنہ ۱۱۸۶ھ

عبارت طرف اول - سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب محمدآباد بنارس و تصویر مچھلی -

ایضاً - شکل مدور خط نستعلیق -

عبارت طرف اول - سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - سری مہاراجہ جونپور

ایضاً - شکل مدور - خط نستعلیق سنہ ۳ جلوس

عبارت طرف اول - سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی -

عبارت طرف ثانی - ضرب عظیم آباد سنہ جلوس -

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ مبارک

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۰۰ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ شاہ عالم بادشاہ غازی

عبارت طرف ثانی۔ ضرب دار الخلافت شاہجہان آباد سنہ مبارک۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۴۵ جلوس۔

عبارت طرف اول سے سکہ زد بر ہفت کشور سایہ فضل اللہ ٭ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب صوبہ اودہ دار الامارۃ لکھنؤ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۳۱ جلوس سنہ ۱۲۰۱ھ

عبارت طرف اول۔ شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخ آباد۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۵ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب اٹاوہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک شاہ عالم بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس۔ ضرب دار السرور برہانپور

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۳ جلوس سنہ ۱۱۸۵ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ زد بر ہفت کشور سایۂ فضل الہ ٭ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب محمد نگر باندا سنہ جلوس میمنت مانوس ۔ روپیہ شاہ عالم

وزن ۲ ڈرام ڈھائی اسکروپل ۔

(واضح ہو کہ شاہ عالم کے بعض سکوں میں صرف سنہ جلوس تھے اور بعض میں سنہ ہجری اور اکثر میں دونوں سنہ)

سکہ شاہ بیدار بخت ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۲۰۲ھ

عبارت طرف اول ۔ بزر سکہ زد و زنی تاج و تخت ٭ محمد جہان شاہ بیدار بخت

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ احد جلوس میمنت مانوس

سکہ معین الدین اکبر ثانی ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۵ جلوس سنہ ۱۲۳۵ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب برہج اندر پور سنہ جلوس میمنت مانوس و تصویر کٹار ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱ جلوس سنہ ۱۲۲۲ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب سوائی جے پور سنہ احد جلوس میمنت مانوس و تصویر جھاڑ ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲ جلوس سنہ ۱۲۲۳ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چھتر

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب دار الخلافہ شاہجہان آباد سنہ جلوس میمنت مانوس ۔

ایضاً ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۹ جلوس ۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک صاحبقران ثانی محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی و تصویر چتر

عبارت طرف ثانی۔ ضرب نرکا و تصویر مارپیچان۔

ایضاً۔ شکل مدور۔ خط نستعلیق سنہ ۱۱ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۶ جلوس۔

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد اکبر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ جلوس میمنت مانوس ضرب فرخندہ بنیاد حیدرآباد۔

سکہ سراج الدین محمد ابو ظفر بہادر شاہ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۲۰ جلوس سنہ ۱۲۷۰ھ

عبارت طرف اول۔ محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۹ جلوس سنہ ۱۲۶۲ھ

عبارت طرف اول۔ سکہ مبارک محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی۔

عبارت طرف ثانی۔ سنہ جلوس میمنت مانوس ضرب سوائی جے پور و تصویر جھاڑ۔

واضح ہو کہ اکثر سلاطین مغلیہ کے متعدد سکے تھے جنمین ایک ہی عبارت تھی صرف مقام ضرب علیحدہ علیحدہ تھا اس لئے سب سکے اس کتاب مین درج نہین کئے گئے۔ فقط وہ سکے داخل کتاب ہذا کئے گئے جنکی عبارات مین ایک دوسرے سے فرق تھا۔ بعض سلاطین کے سکے اس لئے مکرر درج کئے گئے ہین کہ سکہ ہائے مندرجہ ماقبل مین صرف ایک طرف کی عبارت تھی ان سکون مین دونون جانب کی عبارت مرقوم ہے۔

سکّہ ہای دیگر سلاطین ہند

سکہ علاء الدین مسعود غوری شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم علاء الدنیا والدین ابوالمظفر مسعود شاہ السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین۔

سکہ ناصر الدین محمود غوری۔ شکل مدور خط ثلث

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم ناصر الدنیا والدین ابوالمظفر محمود بن السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ فی عہد الامام المستعصم امیر المومنین۔

سکہ غیاث الدین بلبن۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم غیاث الدنیا والدین ابوالمظفر بلبن السلطان ضرب ہذہ الفضۃ بحضرۃ دہلی۔

عبارت طرف ثانی الامام المستعصم امیر المومنین۔

سکہ سید محمد شاہ۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ السلطان الاعظم ابوالمجاہد محمد شاہ ابن فرید شاہ ابن حضرت شاہ سلطان

عبارت طرف ثانی۔ امیر المومنین خلدت خلافتہ فی دار الامن۔

سکہ شیر شاہ۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابوالمظفر۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابوبکر عمر عثمان علی رض۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری سنہ ۹۴۷ھ ۔ عبارت طرف اول۔ شیر شاہ

السلطان خلد اللہ ملکہ وسلطانہ فرید الدنیا والدین ابو المظفر سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ السلطان العادل ابوبکر عمر عثمان علی۔

ایضاً شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ السلطان خلد اللہ ملکہ ابو المظفر فرید الدنیا والدین السلطان العادل سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ابوبکر و عمر و عثمان و علی۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۸ھ

عبارت طرف اول۔ شیر شاہ سلطان خلد اللہ ملکہ ابو المظفر فرید الدنیا والدین ضرب آگرہ۔ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ابابکر الصدیق عمر الفاروق عثمان علی کرم اللہ وجہہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۴۹ھ

عبارت طرف اول۔ ابو المظفر فرید الدنیا والدین شیر شاہ السلطان جہان شاہ خلد اللہ ملکہ سری شیر شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل ابابکر عمر عثمان علی

سکہ اسلام شاہ ۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث و ناگری ۹۵۳ھ

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ۔ محمد رسول اللہ۔ السلطان العادل۔

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث طغرائی و ناگری۔

عبارت طرف اول۔ سلطان اسلام شاہ بن شیر شاہ خلد اللہ ملکہ سری اسلام شاہ بخط ناگری

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ ابو بکر صدیق۔ عمر فاروق۔

سکہ محمد عادل شاہ۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ محمد عادل شاہ خلد اللہ ملکہ۔

عبارت طرف ثانی۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

سکہ جات مختلف سلاطین و والیان اسلام

دینار ہارون الرشید

عبارت سنہ ۱۸۶ ست وثمانین ومائۃ ضربتہ ہارون الرشید۔

(واضح ہو کہ ہارون الرشید عباسی کے وزیر جعفر برمکی نے خالص سونے کا سکہ جاری کیا تھا اور وہ سونا اسوقت زر جعفری کہلاتا تھا بلکہ عرب میں اب تک خالص سونے کو زر جعفری کہتے ہیں)

دینار امین بن ہارون رشید۔ عبارت سنہ ۱۹۵ خمس وتسعین ومائۃ ضربتہ الامین بن ہارون الرشید۔

دینار۔ مامون بن ہارون رشید۔ عبارت سنہ ۲۰۹ تسع ومائتین۔ المامون بن ہارون الرشید۔

ایضاً۔ المتوکل بن معتصم۔ عبارت سنہ ۲۳۰ مائتین وثلثین المتوکل بن المعتصم۔

ایضاً۔ مکتفی بن معتضد عباسی عبارت سنہ ۹۵ خمس وتسعین ومائتین المکتفی

بن المعتضد العباسی کل ذالک ضربیۃ لبغداد۔

سکہ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ایک تولہ چار ماشہ

سکہ مس واثق باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ساڑھے سات ماشہ

ربع دینار۔ سیف الدولۃ الحمدانی ضرب فی حلب ۳۲۵ سنۃ ثلثمائۃ وخمس وعشرین
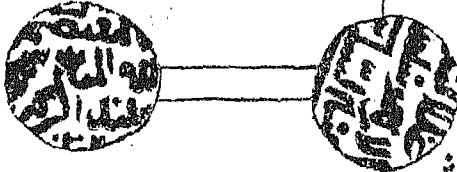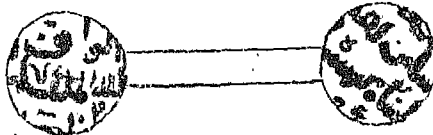
سکہ الحاکم بامر اللہ الفاطمی والی مصر۔ عبارت ۳۹۵ سنہ وخمس وتسعین ضربیۃ الحاکم بامر اللہ الفاطمی بمصر۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نسخ۔

عبارت طرف اول فی زمان الامام امیر المومنین الحاکم بامر۔

عبارت طرف ثانی۔ اللہ ابو العباس احمد خلد ملکہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث۔

عبارت طرف اول۔ الحاکم بامر اللہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ابو العباس احمد

سکہ الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔ عبارت ۵۲۶ سنہ خمس مائۃ وست وعشرین الحافظ لامر اللہ الفاطمی۔

سکہ احمد شاہ درانی کابلی۔ شکل مدور خط نستعلیق۔

عبارت طرف اول سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ ٭ حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب احمد نگر فرخ آباد سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۴ جلوس سنہ ۱۱۷۴ھ

عبارت طرف اول سکہ زن بر سیم و زر از اوج ماہی تا بماہ ٭ حکم شد از قادر بیچون باحمد بادشاہ۔

عبارت طرف ثانی۔ ضرب بریلی سنہ جلوس میمنت مانوس۔

ایضاً۔ شکل مدور طرف اول نسخ طرف ثانی نستعلیق۔

عبارت طرف اول۔ ضرب احمد الشاہ السلطان۔

عبارت طرف ثانی۔ بزر و سیم فرد و جلوس میمنت مانوس۔

سکہ تیمور شاہ بن احمد شاہ درانی۔

چرخ می آرد طلا و نقرہ از خورشید و ماہ ٭ تا زند بر چہرہ نقش سکہ تیمور شاہ

سکہ سلطان مظفر بادشاہ گجرات۔ شکل مدور خط طغرا ۹۰۶ھ

عبارت طرف اول۔ السلطان عبداللہ مظفر شاہ محمود۔

عبارت طرف ثانی۔ شمس الدنیا والدین ہو اللہ تعالے۔

ایضاً۔ سکہ نقرئی۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ

المؤید لدین اللہ	السلطان مظفر محمود

سکہ مس سلطان محمود گجراتی۔ شکل مدور وزن ۷ ماشہ ۶ رتی۔

ابو المغازی
محمود شاہ السلطان

المؤید
بنصر اللہ

سکہ نقرئی سلطان غیاث الدین خلجی مانڈوی شاہ مالوہ۔ شکل مربع نصف روپیہ کا
وزن ۵ ماشہ ۴ رتی

الواثق بالملک الملتجی
ابو الفتح
غیاث شاہ

الخلجی بن محمود شاہ
السلطان خلد ملکہ

سکہ نقرئی سلطان محمود خلجی مانڈوی شاہ مالوہ شکل مربع نصف روپیہ کا وزن ۳ رتی

الواثق بالملک القوی
السلطان محمود

ابن ناصر الدین الخلجی
بن سلطان خلد
ملکہ سنہ ۹۱۶

ایضاً۔ سکہ مس وزن ۹۔ ماشہ

ایضاً

ایضاً۔ شکل مربع خط الشمسی سنہ ۸۸۴ھ

عبارت جانب اول۔ الواثق بالملک الملتجی ابو الفتح غیاث شاہ۔
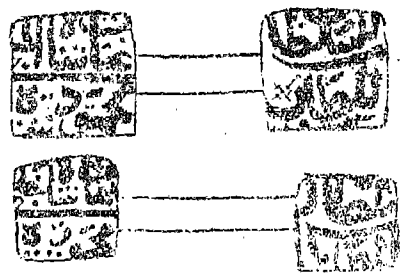
عبارت طرف ثانی۔ السلطان محمود شاہ خلد ملکہ

ایضاً۔ شکل مدور خط ثلث سنہ ۶۲۲ھ

عبارت طرف اول۔ غیاث شاہ ابو الفتح ضرب بدار الملک السلطان شادی آباد۔

عبارت طرف ثانی فی عہد السلطان ابن السلطان خلیفۃ الزمانی۔

سکہ حضرت عمر بن الخطابؓ۔

سکہ طلائی۔ لا الہ الا اللہ۔ الحمد للہ یا سورۂ قل ہو اللہ۔

(قل ہو اللہ احد والی اشرفیاں احدیہ کہلاتی تھیں)

سکہ سلطان محمود غزنوی۔ جو بمقام لاہور ساتویں سال جلوس میں جاری ہوا۔

عبارت۔ یمین الدولہ محمود سلطان بن ناصر الدین سبکتگین بت شکن۔

سکہ نقرئی ناصر الدین قاچار شاہنشاہ ایران۔

ایضاً وزن ایک ماشہ
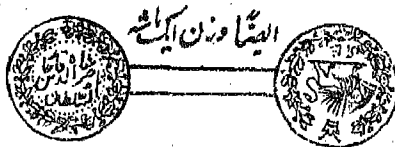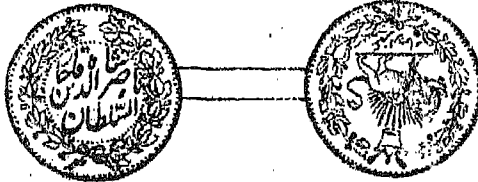
سکہ بادشاہ ایران۔ (نام بادشاہ کا معلوم نہیں ہوا) شکل مدور خط نسخ و نستعلیق

سنہ ۱۲۵ھ۔ عبارت طرف اول۔

لطف حق تا کہ در جہان باقیست ٭ سکہ صاحب الزمان باقیست

عبارت طرف ثانی۔ انا حجۃ اللہ خاصۃ بخط نسخ مصطفی و سہ محمد مرتضے و سہ علی جعفر و زہرا و موسیٰ ایک حسین و دو حسن۔

سکۂ مس سلطان عبدالمجید خان سلطان ٹرکی یعنی روم مروجہ مصر

وزن ۶ ماشہ ۵ رتی۔
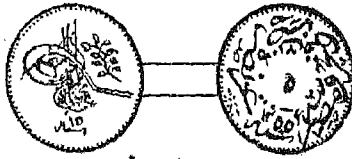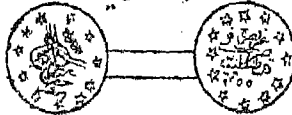
ایضاً وزن ایک ماشہ

سکۂ مس سلطان عبدالعزیز خان والی روم مروجہ مصر وزن دو تولہ ایک ماشہ
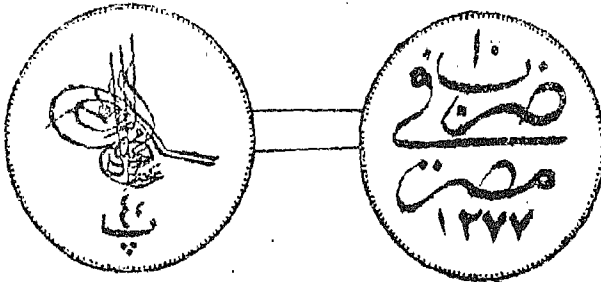
ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ ایک رتی۔
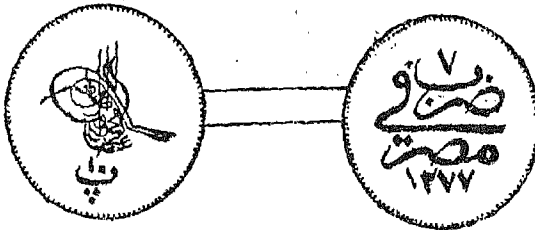
سکہ خلیفہ المامون کا سنہ ۲۱۸ھ کا
سکہ دمشق کے خلیفہ اموی کا سنہ ۱۰۱ھ کا
سکہ صلاح الدین کا
سکہ طولون کا سنہ ۱۵۲ھ کا
سکہ سید سلطان سعید بن سلطان برغش والی زنجبار
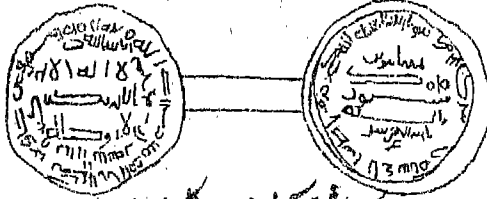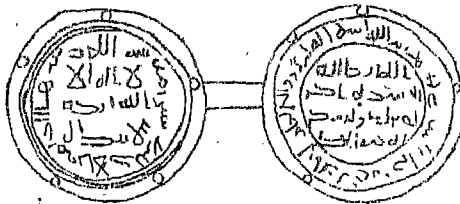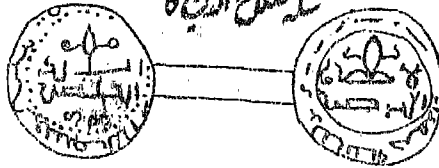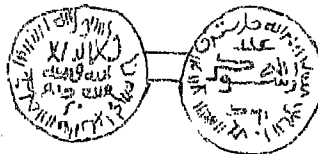
سکہ مس زنجبار

سکہ طلائی بخارا
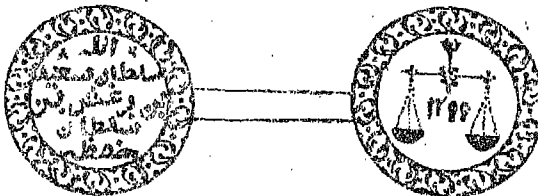
عبارت طرف اول ۔ مظفر الدین ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب بخارای شریف ۔

سکہ بخارا ۔ محمد شاہ معصوم والی بخارا ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲ جلوس ۱۲۰۵ھ

عبارت طرف اول ۔ رحمت باد بر معصوم غازی ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ضرب بخارای شریف ۔

سکہ شاہ زمان والی کابل ۔ شکل مدور خط ثلث سنہ ۲ جلوس ۔

عبارت طرف اول ۔ شاہ زمان بادشاہ غازی محمود صاحبقران ۔

عبارت طرف ثانی ۔ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ۔

سکہ امیر شیر علی خان والی کابل ۔

جہان دولت پاینده قسمت ازلی ست ＊ زاحمد و ست محمد امیر شیر علی ست

سکہ قدیم نقرئی امیر عبد الرحمن خان والی کابل

امیر عبدالرحمن خان والیٔ کابل کا جدید سکہ جسپر امیر کی تصویر اور یہ خطاب ہے۔

امیر عبدالرحمن خان شمس الدہر ابن امیر غازی۔

امیر عبدالرحمن کا جدید روپیہ۔ پہلے اس امیر کا روپیہ مثل قدیم روپیہ کابل کے تھا یعنی ایک طرف ضرب دار الحکومت ادر سنہ اور دوسری طرف صرف امیر عبدالرحمن خان مگر ۲۵۔ مئی ۱۸۹۶ء بروز عید الضحیٰ جب قوم افغانستان نے امیر مذکور کو ضیاء الملت والدین کا خطاب دیا۔ اسوقت سے سکہ پر ایک طرف یہ الفاظ اور دوسری طرف معرکہ ہوتا ہے۔

امیر عبدالرحمن کا مشین کا بنا ہوا روپیہ۔
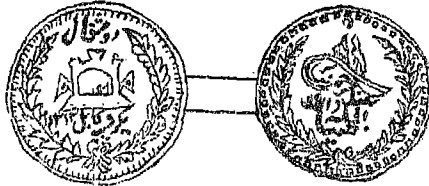
واضح ہو کہ افغانستان کا مسی سکہ پاؤ آنہ اور آدھ آنہ ہے اور نقرئی سکہ روپیہ۔ قران اور سنگار۔

سکہ امیر حبیب اللہ خان حال والیٔ کابل۔

ایک طرف بخط ترکی امیر کے نام کا طغرا۔ اور دوسری طرف ایک مسجد نقش ہے جسکے اطراف جھنڈے اور تلوار اور توپیں قایم کی گئی ہیں۔

پیسہ عہد واجد علیشاہ بادشاہ اودھ۔ وزن ایک تولہ۔
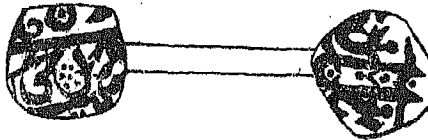
پیسہ عہد واجد علی شاہ بادشاہ اودھ۔ وزن ایک تولہ بوجہ گھسے ہوئے سکے پوری عبارت پڑھی نہیں گئی۔
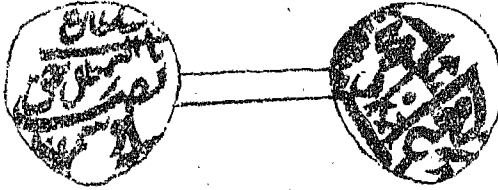
دینار طلائی۔ وزن ۴ ماشہ۔ اسکے متن میں ایک رخ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کندہ ہے اور دوسری طرف صرف لفظ رسول اللہ پڑھنے میں آیا اور ہر دو رخ دینار کے دور حاشیہ پر عبارت بخط کوفی لکھی ہے اوس میں صرف ضرب بغداد پڑھنے میں آیا ہے۔ یہ دینار نواب صدیق حسن کے توشہ خانہ میں تھا اسکو مولانا محمد جمال آرفعت شیروانی نے نقد روان میں درج کیا ہے صورت اوسکی یہ ہے۔
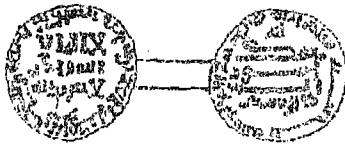
سکہ نقرئی حیدر علی خان والی میسور۔ وزن ۲۳ ماشہ
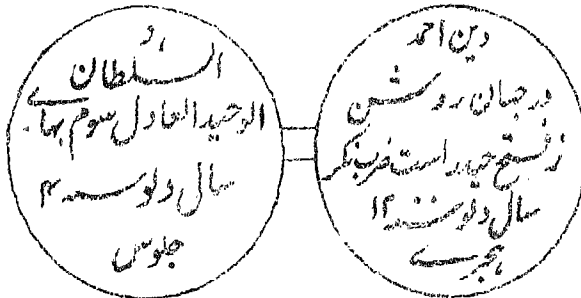
سکہ حیدر علی خاں والی میسور ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ جلوس ۱۱۹۳ھ

عبارت طرف اول ۔ دین احمد درجہاں از فتح حیدر روشن است ۔
ضرب پٹن سال زکی سنہ ہجری ۔

عبارت طرف ثانی ۔ ہو السلطان العادل حیدر سوم بہاری سال زکی سنہ ۱۱۹ جلوس

سکہ ٹیپو سلطان (اصلی نام فتح علی خان ہے) خلف حیدر علی خاں والی میسور وزن ۱۱ ماشہ

سکہ زد درجہان تا بسانی + شاہ ٹیپو سکندر ثانی

ایک مورخ نے لکھا ہے کہ ٹیپو سلطان کے روپیہ اور اشرفی کا وزن ۱۳ تولہ اور ۱۲ تولہ سے کم نہ تھا ۔

سکہ نقرئی یعنی روپیہ نواب شاہجہان بیگم والیہ ریاست بھوپال ۔ یہ سکہ سنہ ۱۲۸۷ھ میں خالص چاندی کا انگریزی روپیہ کی برابر بنایا گیا ۔ اور روپیہ پر لفظ ایک آنہ و حرف شین اور سنہ ہجری نقش کیا ۔ حرف شین سے مراد شاہجہان بیگم ہے ۔

سکہ خان بہادر خان باغی ایام غدر سنہ ۱۸۵۷ء ۔ شکل مدور خط نستعلیق سنہ ۱۲۷۴ھ

عبارت طرف اول ۔ سکہ زد بر ہفت کشور سایہ فضل الہ ۔ حامی دین محمد شاہ عالم بادشاہ

عبارت طرف ثانی ۔ میمنت مانوس ضرب بریلی ۔

سکہ احمد اللہ شاہ عرف نقارہ شاہ باغی سنہ ۱۸۵۷ء

سکہ زد بر ہفت کشور خادم محراب شاہ + حامی دین محمد احمد اللہ بادشاہ

سکہ جات متفرق متعلقہ ہندوستان

سکہ فرمانروایان پنجاب ۔ شکل مدور خط نستعلیق

عبارت طرف اول - سکہ زد گورو گوبند بر دست تیغ -

عبارت طرف ثانی - ست اکال -

روپیہ سابق بڑودہ کا - وزن (۱۱) ماشہ
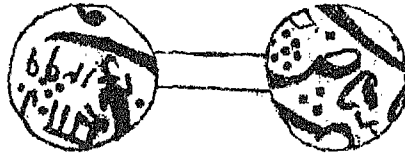
پیسہ گوالیار - وزن ۵ ماشہ ۷ رتی -
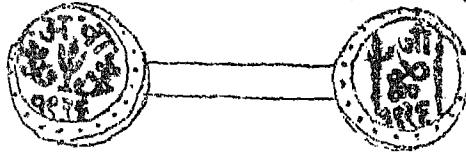
پیسے - جو ضلع سانچی کانا کھیڑہ ریاست بھوپال مین جسکو عرصہ بیس سال کا ہوا ہوگا پائے گئے تھے انکی صورت یہ ہے -
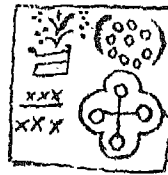
۹ - جون ۱۸۹۶ء کو راولپنڈی لال کُرتی بازار مین منشی تاج محمد کے مکان کے سامنے ایک تالاب سے سیکڑون پُرانے سکے نکلے چند انہین اصلی چاندی کے تھے اور چند کان سکے جنپر چاندی کا ملمع تھا انکے ایک طرف رامچندر اور لچھمن کی تصویرین اور دوسری طرف گورمکھی حروف مین رام نام جپ لکھا ہوا تھا باقی حصہ پڑھا نہین گیا۔

سکہ راجہ کمار گپت والی گجرات - جو سنہ ۲ء میں ہوا تھا - اس سکہ پر اونکی تصویر پاجامہ پہنے کوٹ میں بٹن لگائے ہوئے ہے -

پیسہ مروجہ آگرہ - وزن ۹ - ماشہ

سکہ نقرئی سیلون عہد ملکہ وکٹوریہ قیصر ہند وزن دس رتی -

ایضاً مس
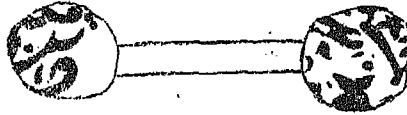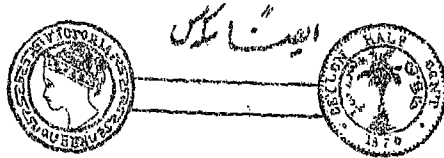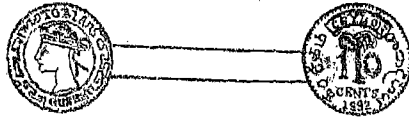
سکہ مس عملداری پرتگیز واقع ہندوستان - وزن ۳ - ماشہ
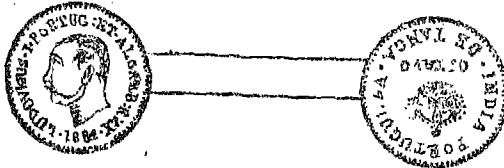
ایضاً - وزن ۶ - ماشہ ۲ رتی
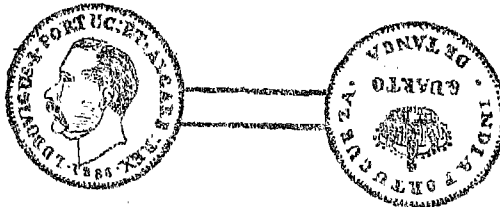
سکّہ جات شاہان اودھ

قبل اس کے اسی کتاب میں عبارت سکّہ جات شاہان اودھ درج ہوچکی ہے چونکہ اصل سکّے بعد کو دستیاب ہوگئے لہذا انکی اشکال اس جگہ دکھلادی گئی ہیں۔

پیسہ غازی الدین حیدر بادشاہ اول اودھ - وزن ۹ ماشہ
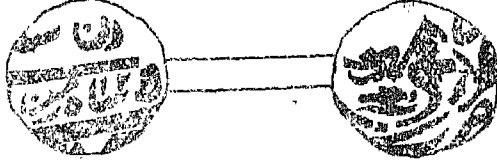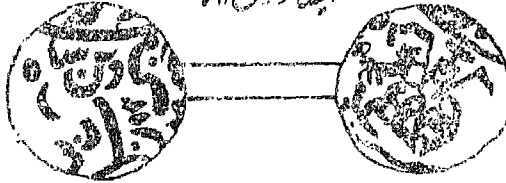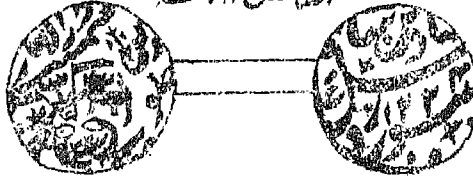
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

پیسہ غازی الدین حیدر - بادشاہ اول اودھ - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً - وزن ایک تولہ
پیسہ نصیر الدین حیدر - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

پیسہ محمد علیشاہ - وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً - وزن ۱۱ - ماشہ
پیسہ امجد علیشاہ - وزن ایک تولہ
ایضاً - وزن - ۱۱ - ماشہ
ایضاً وزن - ۱۱ ماشہ

پیسہ امجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

پیسہ واجد علی شاہ - وزن ۱۱ ماشہ
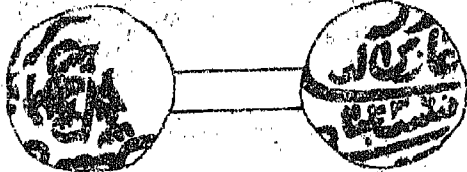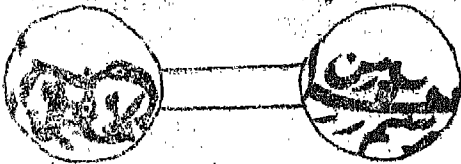
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

ایضاً - وزن ایک تولہ
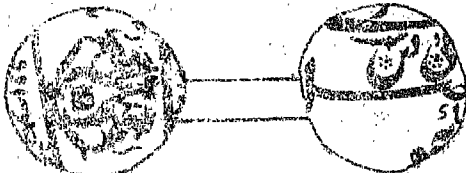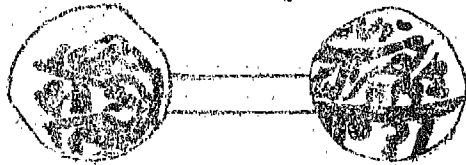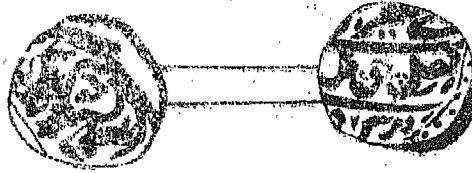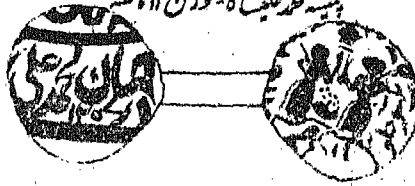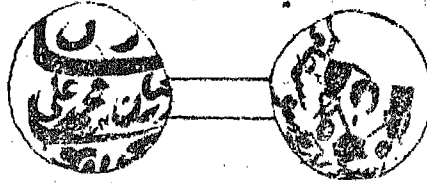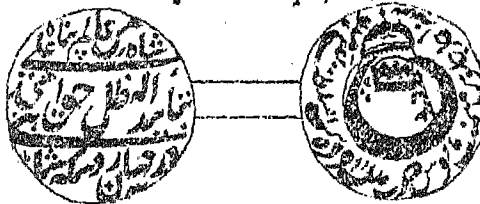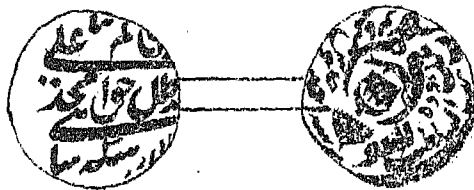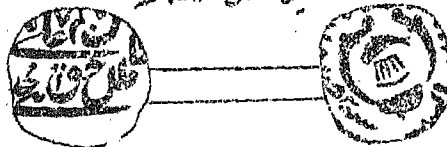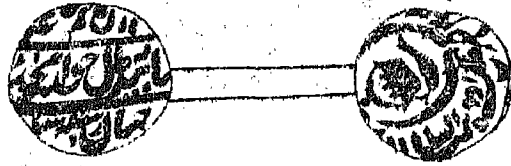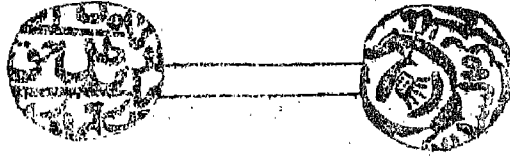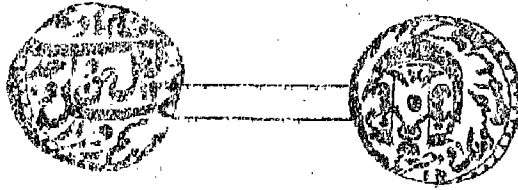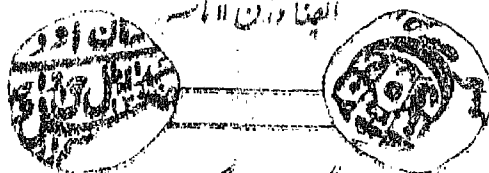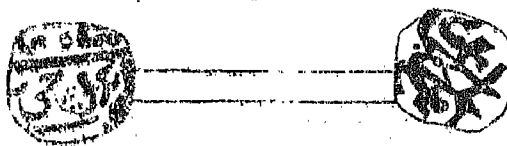
سکہ جات ممالک مختلف

سکہ ملک اجنا
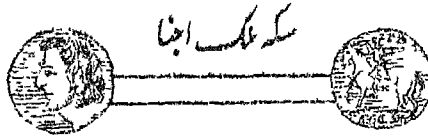
سکہ طغراشس بادشاہ ارمنی۔ اسپر اسکی ہمشیر کی بھی تصویر ہے

سکہ ولایت توران۔ (اسپر شبیہ ہلاکو خان کی ہے)

سکہ مس جولیس

سکہ نقرئی ملک جنوای۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ شاہ البرٹ جنوا۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ

سکہ ملک پاک۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ ۲ رتی

سکہ نقرئی شاہ فیلیکس - وزن ۲ تولہ - ایک ماشہ ۲ رتی

سکہ نقرئی سلطنت جمہوری بولیویانا - وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۴ رتی

سکہ نقرئی شاہ ونسیس - وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ ۲ رتی

سکہ نقرئی شاہ لیاپولڈ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
LEOPOLD PREMIER ROIDES BELGES
L'UNION FAIT LA FORCE
5 F
1853
سکہ نقرئی ولیم ثانی شاہ کنینگ ۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ
WILLEM II KONING DER NED. G. H. V. L.
MUNT VAN HET KONINGRYK DER NEDERLANDEN 1848
2½ G
سکہ نقرئی ملک رومانیا وزن ۲ تولہ ۸ ماشہ
M. THER. D: G. R. IMP. GE. HU. BO. REG. A. A. D. B. C. T.
S. MARIA MATER DEI PATRONA HUNG. 1765
K B

سکہ نقرئی ملک پراوی ڈلتسیا۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
AUGUSTINUS DEI PROVIDENTIA
M. 18 23
IMPERATOR CONSTITUT.
MEX. I.
8 RI. M
سکہ سلطنت ارچڈ امسٹریلیا ڈکسس برگ کمپنی۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ پونے دو رتی
R. IMP. HU. BO. REG. M. THERESIA D. G.
S.F.
ARCHID. AVST. DUX BURG. CO. TYR.
سکہ سلطنت جمہوری بولی ویانہ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
LIBRE POR LA CONSTITUCION
REPUBLICA BOLIVIANA
10 20
F. 1851 M

سکہ شاہ چلی سینٹیاگو۔ وزن ۲۔ تولہ ڈھائی ماشہ
UNION Y FUERZA.F.D.
LIBERTAD
1817
CHILE INDEPENDIENTE
UN PESO
SANTIAGO
سکہ شاہ فریڈرک آگسٹ کوننگ شاہ ساشین۔ وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ
ZEHN EINE FEINE MARK
ICS
1820
سکہ شاہ فرڈیننڈ ہفتم پور لاگریشیا۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ
LA GRACIA DE DIOS
M
SR
20 RS
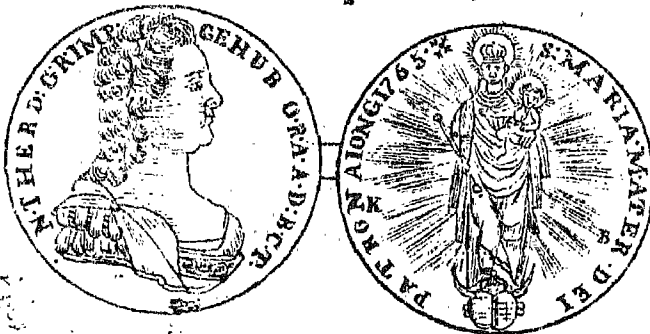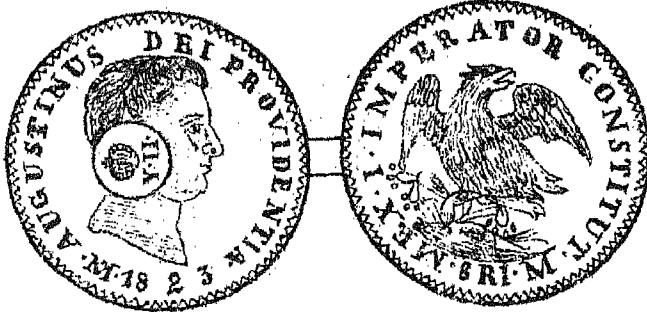
سکہ شاہ ولیم کوننگ ملک نیدرلینڈ۔ وزن ۱۱ ماشہ

سکہ سلطنت جمہوری امریکہ شمالی۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی
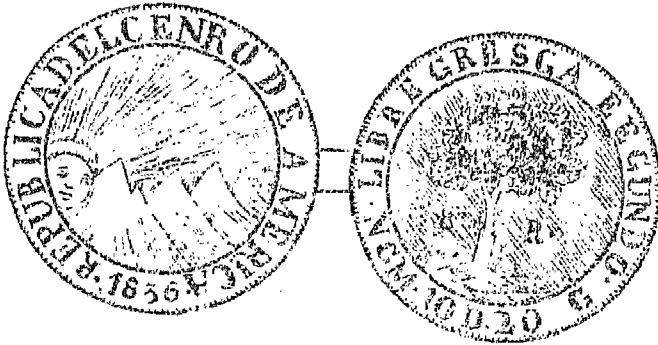
سکہ ملک میکسیکو واقع امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ ۲ رتی۔

سکہ نقرئی ملک امریکہ۔ وزن ایک تولہ دس ماشہ
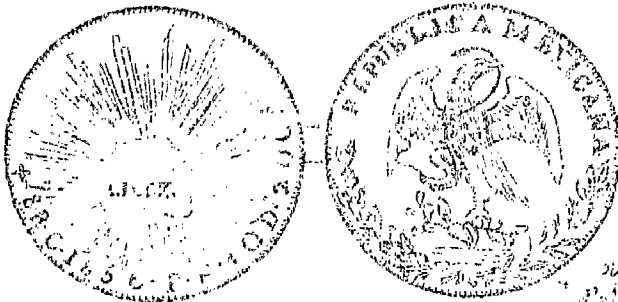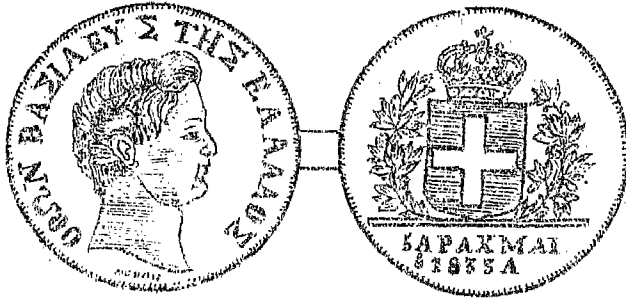
سکہ نقرئی ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ایک ماشہ
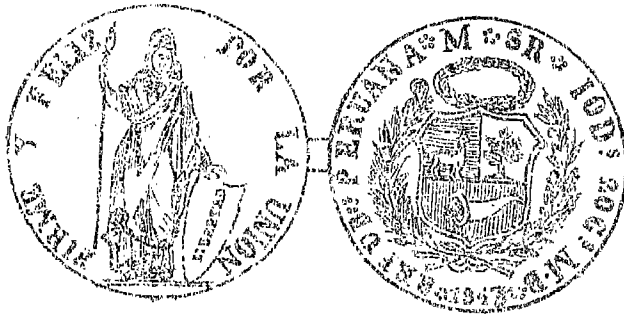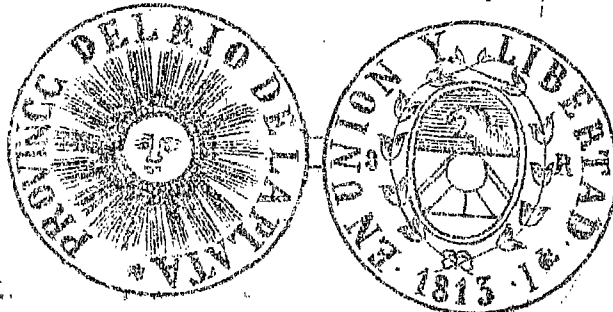
سکہ حاکم علاقہ پلاٹا متعلقہ امریکہ جنوبی۔ وزن ۲ تولہ ۲ ماشہ ۲ رتی۔

سکہ نقرئی ملک گریٹیا علاقہ امریکہ۔ وزن ۲ تولہ ۳ ماشہ

سکہ نقرئی فرڈین ہفتم شاہ گریٹیا۔ وزن ۲ تولہ ۴۔ ماشہ

سکہ شاہ ڈی گریٹیا۔ وزن ۲ تولہ ۳۔ ماشہ ۶ رتی

سکہ فرانسس والی آسٹریا۔ وزن ۲۔ تولہ ۴۔ ماشہ

سکہ آسٹریا ہنگری

سکہ نقرئی چین۔ اسکے بیچ مین ایک سوراخ ہوتا ہے کہ اوسمین ڈورا پروکر رکھ سکین +
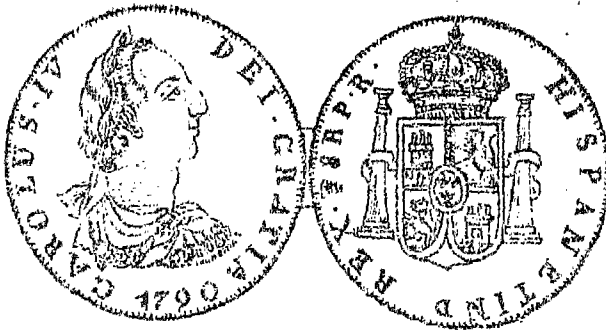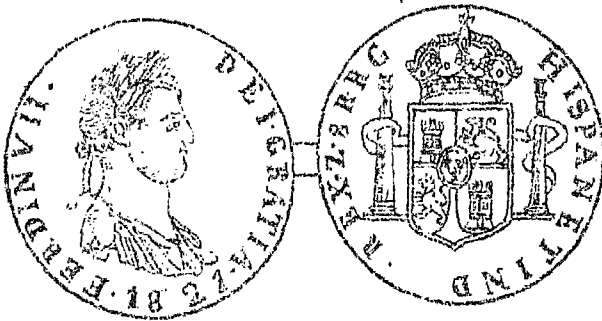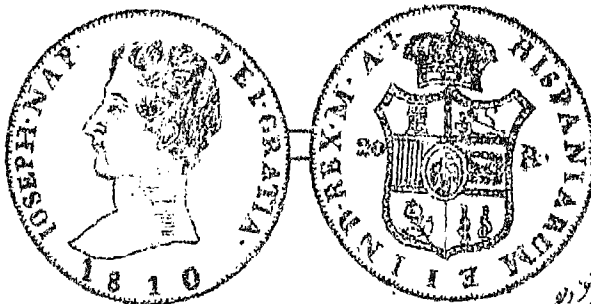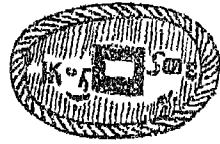
ایضاً سکہ برنجی۔ وزن ۴۔ ماشہ اسکے بیچ مین ایک مربع سوراخ ہی۔
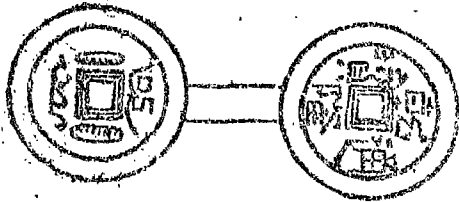
سکہ مس پرتگال - وزن ۲ ماشہ ۴ رتی
LUDOVICUS I + DEI + GRATIA
PORTUGALIAE ET ALGARBIORUM REX + 1867
سکہ جرمنی
سکہ پرتگال
سکہ بلجیم
LUIZ I REI DE PORTUGAL
1890
سکہ جاپان
سکہ گرنسی
8
DOUBLES
1889
سکہ انگلستان
سکہ اسپین
ONE PENNY
DIEZ GRAMOS
1879
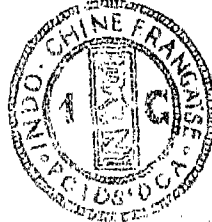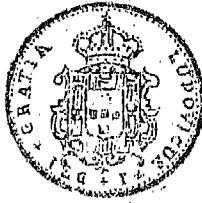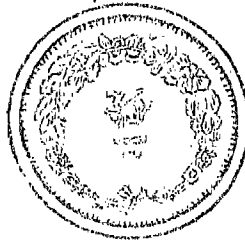
سکہ لکسمبرگ
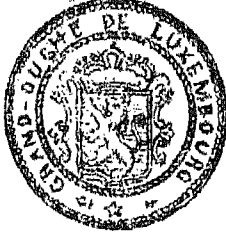
سکہ جمہوریہ ارجنٹائن

چوانی ولیم چہارم مروجہ ہندوستان عہد ایسٹ انڈیا کمپنی۔ وزن ۳ ماشہ

روپیہ شاہ عالم مروجہ بنارس۔ وزن ۲۔ ڈرام ½ ۲ اسکروپل

موضع مرزا مراد ضلع بنارس میں سنہ ۱۳۰۱ھ میں چند پرانے سکے ہندو راجگان کے عہد حکومت کے نکلے ہیں جن میں بعض سکے دس دس روپیہ کو فروخت ہوئے۔ اسی سال جزیرہ کریٹ سلطنت ترکی میں ایک آثار قدیمہ جو کھودا گیا ہے اس میں ایک سکہ نکلا ہے جس پر کریٹی زبان کے حروف منقش ہیں اس سکہ پر جو سنہ منقوش ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈھائی ہزار برس کا ہے۔

سکہ مس نیپال۔ وزن ۵ ماشہ

سکہ مس ممباسہ
MOMBASA 1306
IMPERIAL BRITISH EAST AFRICA Co
1888
سکہ جات
کہ نام صاحبان سکہ اور ممالک کا معلوم نہیں ہوا
سکہ مقدار نصف پیگوڈا - وزن ایک تولہ دس ماشہ
HALF PAGODA
سکہ مس
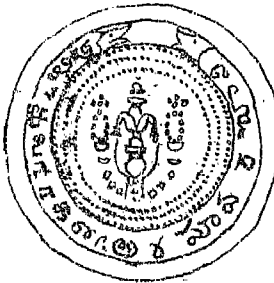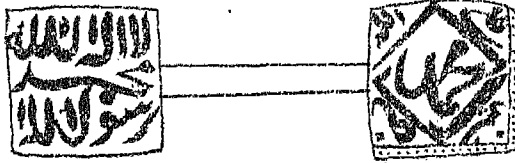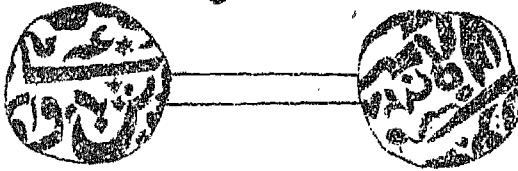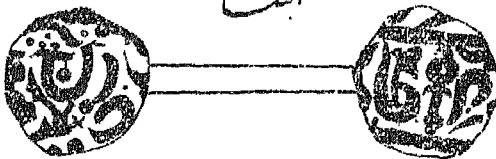
سکہ نقرئی - وزن ۳ ڈرام ۶ گرین
لا الہ الا اللہ
محمد
رسول اللہ
سکہ مس
ایضاً
ایضاً - وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ
ایضاً وزن ۱۱ ماشہ

سکہ مس۔ وزن ایک تولہ ڈھائی ماشہ
ایضاً۔ وزن۔ ساڑھے سات ماشہ
ایضاً
ایضاً
ایضاً۔ وزن ۵ ماشہ
ایضاً

سکہ مس۔ وزن ۱۱ ماشہ
ایضاً۔ وزن ایک تولہ پونے چار ماشہ
ایضاً
ایضاً
ایضاً
ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳ ماشہ

سکہ مس

ایضاً

ایضاً۔ وزن۔ ایک تولہ ۹ ماشہ

ایضاً وزن۔ ساڑھے آٹھ ماشہ

ایضاً۔ وزن ۹ ماشہ
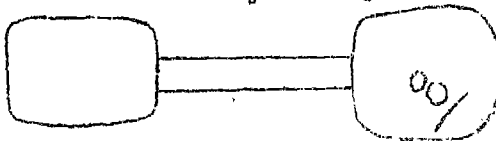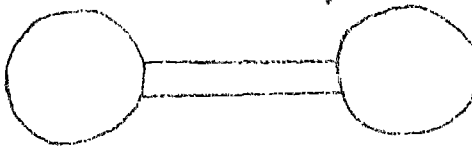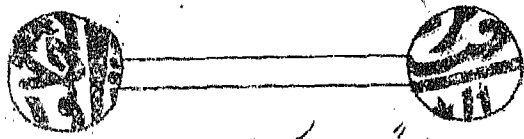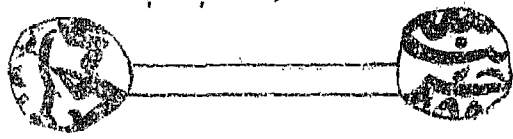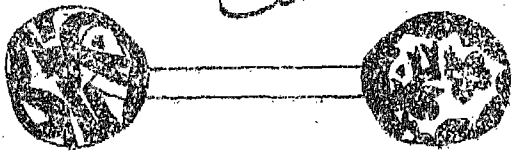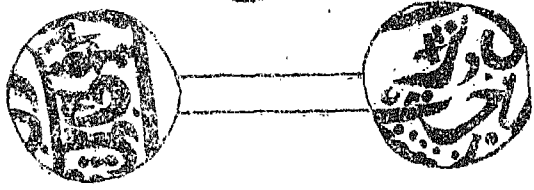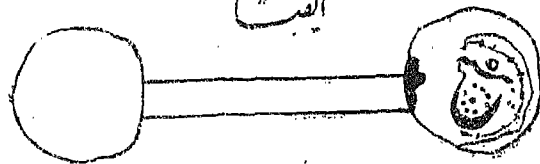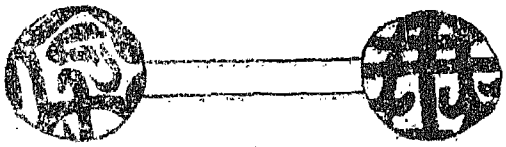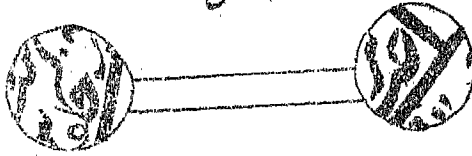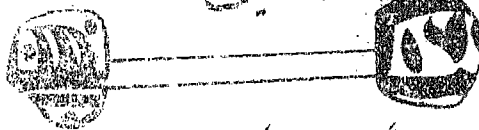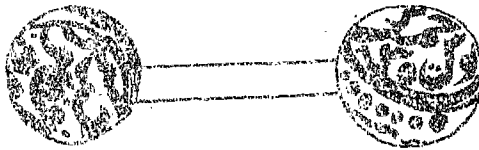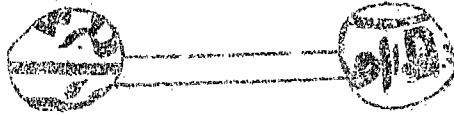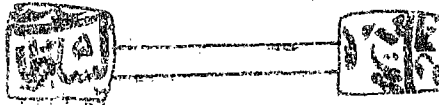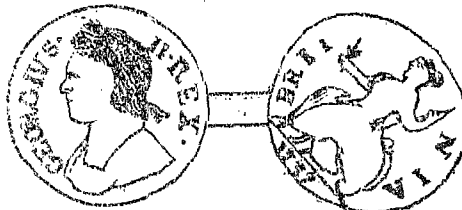
ایضاً۔ وزن ایک تولہ

سکہ مس - وزن ایک تولہ ۳ - ماشہ ۲ - رتی -

سکہ پیچپا - وزن ۵ ماشہ ۲ رتی -
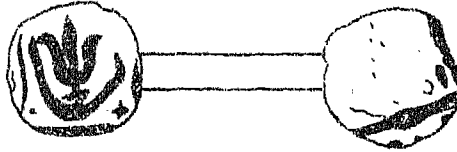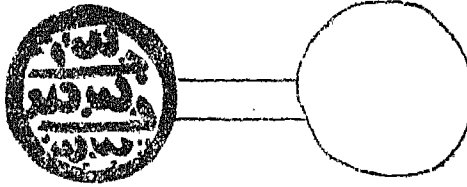
سکہ مس - وزن ساڑھے دس ماشہ
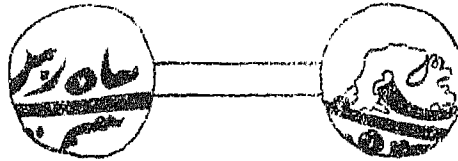
ایضاً وزن ڈھائی تولہ

ایضاً - وزن ایک تولہ ۳ ماشہ ۵ رتی
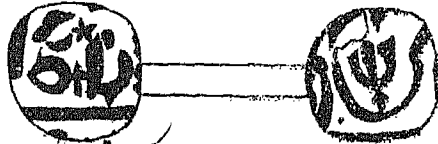
ایضاً - وزن دس ماشہ ایک رتی
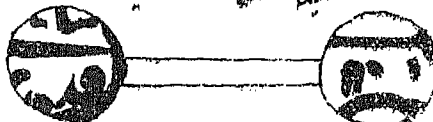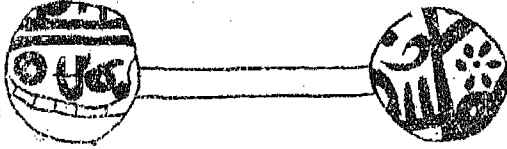
سکہ مس - وزن ۴ ماشہ ایک رتی
ایضاً - وزن - ایک تولہ - ۸ ماشہ
ایضاً - وزن - ایک تولہ ۲ ماشہ ایک رتی -
ایضاً - وزن دس ماشہ ۶ رتی
ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ - ۴ رتی
ایضاً - وزن - ۸ ماشہ
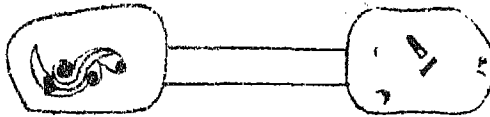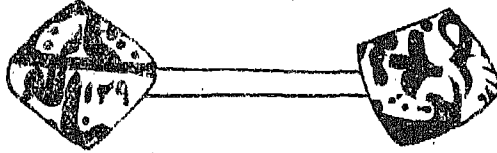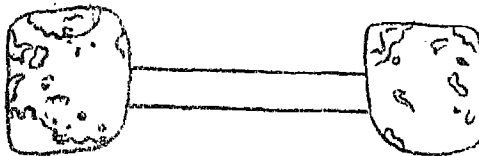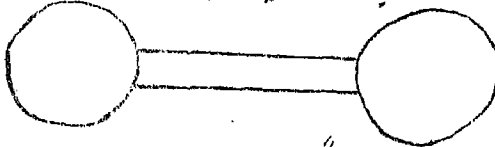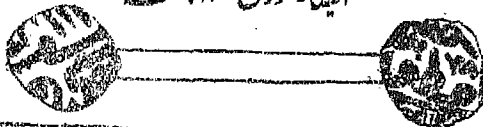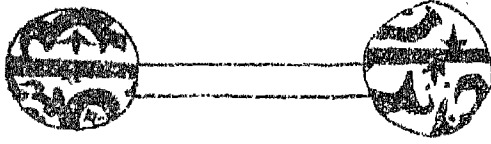
سکہ مس - وزن دس ماشہ
ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ - ۲ رتی
ایضاً - ساڑھے دس ماشہ
ایضاً - وزن ایک تولہ ۵ رتی - (اس سکے کے حروف کھدے ہوئے ہیں ابھرے ہوئے نہیں)+
ایضاً - وزن ڈیڑھ تولہ
ایضاً - وزن ۳ ماشہ
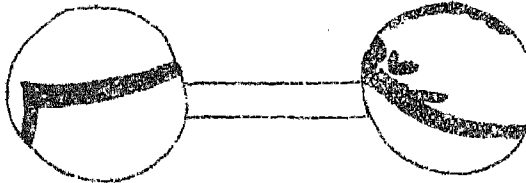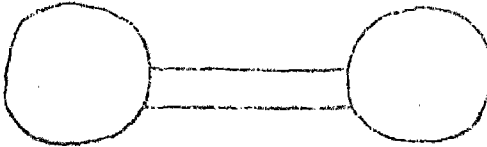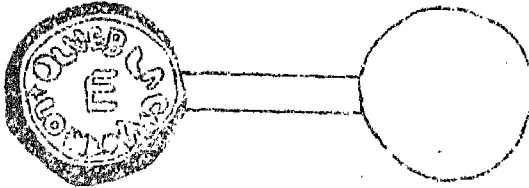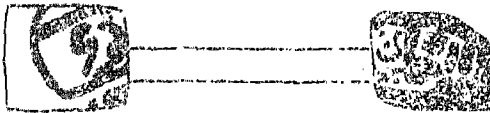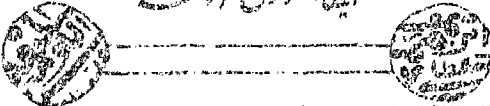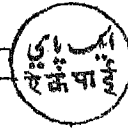
سکہ مس۔ وزن ایک ماشہ ۵ رتی
ONE
PIE
ایک پای
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۹ ماشہ ایک رتی
ایضاً۔ وزن۔ سوا تولہ
ایضاً۔ وزن گیارہ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۶۔ ماشہ
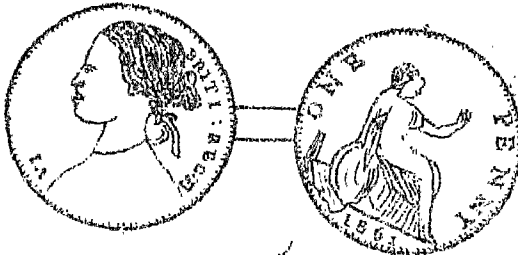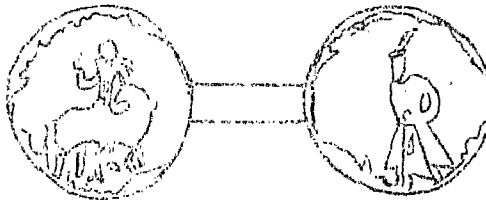
سکہ مس وزن ۵۔ ماشہ
ONE PENNY
ایضاً۔ وزن ایک تولہ ۳۔ ماشہ
ایضاً۔ وزن ۵۔ ماشہ
ایضاً وزن ۵۔ ماشہ

سکہ طلائی

سکہ برنجی۔ وزن ۔ ۳ ماشہ ۵ رتی۔

سکہ مس

ایضاً۔ وزن ۲۔ ماشہ ۴۔ رتی۔
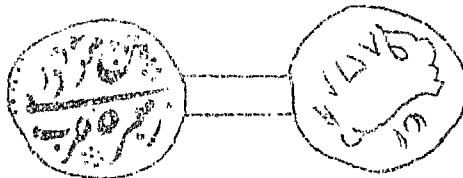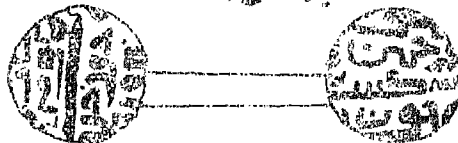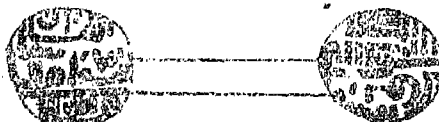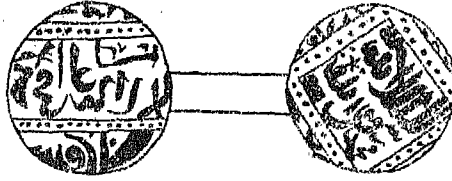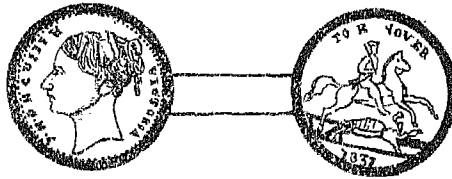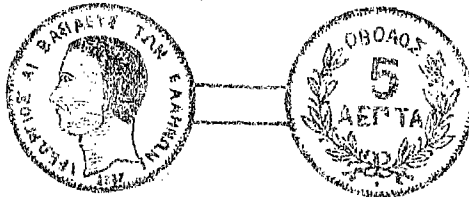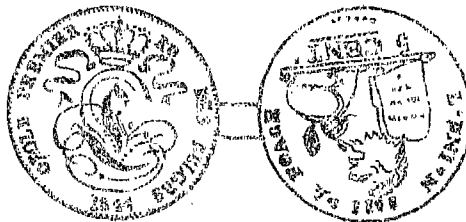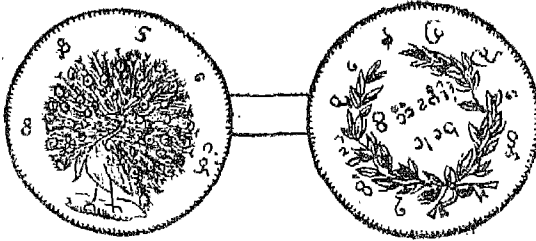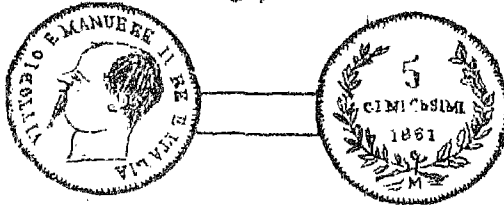
سکہ نقرئی - وزن ایک تولہ
سکہ مس
VITTORIO E. MANUELE II RE D'ITALIA
5
CENTESIMI
1861
M
ایضاً - وزن ۶ ماشہ ۵ رتی
ایضاً - وزن ۶ ماشہ
اس سکہ میں قیمت کی طرف گہرائی اور تصویر کی طرف ابھرا ہوا اور کنارہ
مثل انگریزی روپیہ کے غلط دار ہے
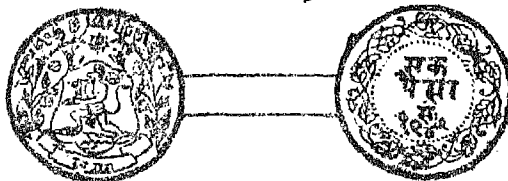
سکہ جات
جو کھنڈرات اوجین و دیگر شہرہائے قدیم سے برآمد ہوئے
منقول از ٹاڈ راجستان جلد اول
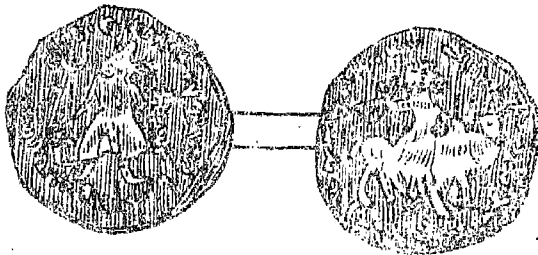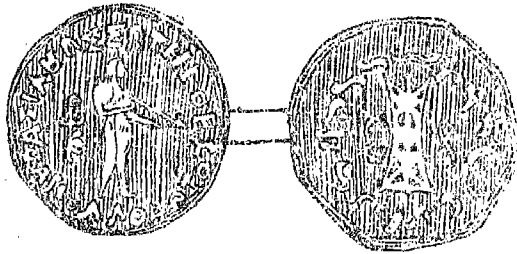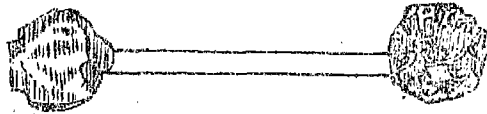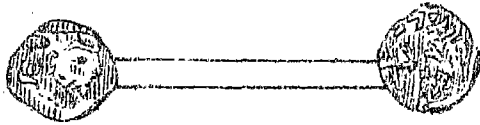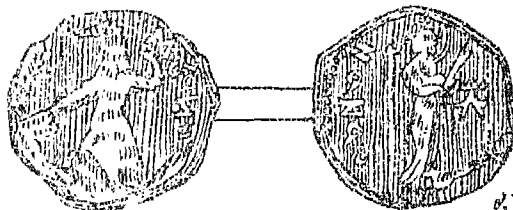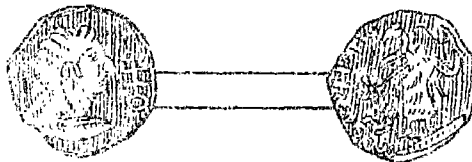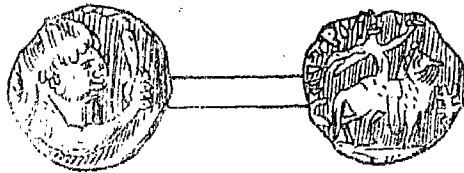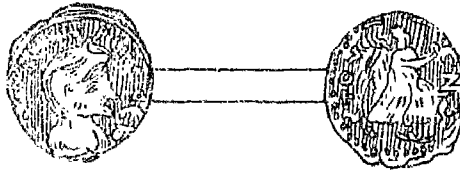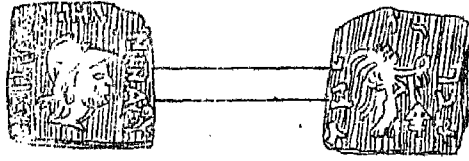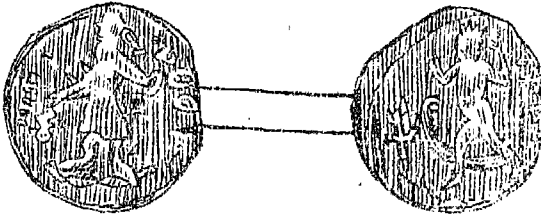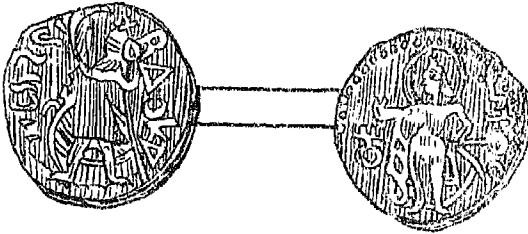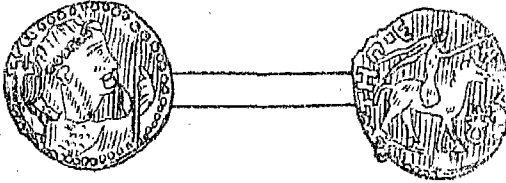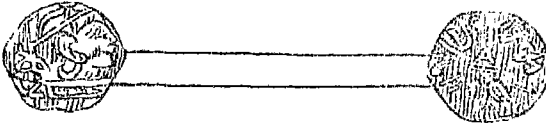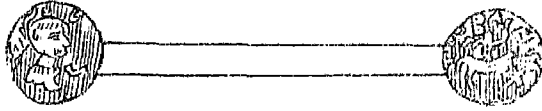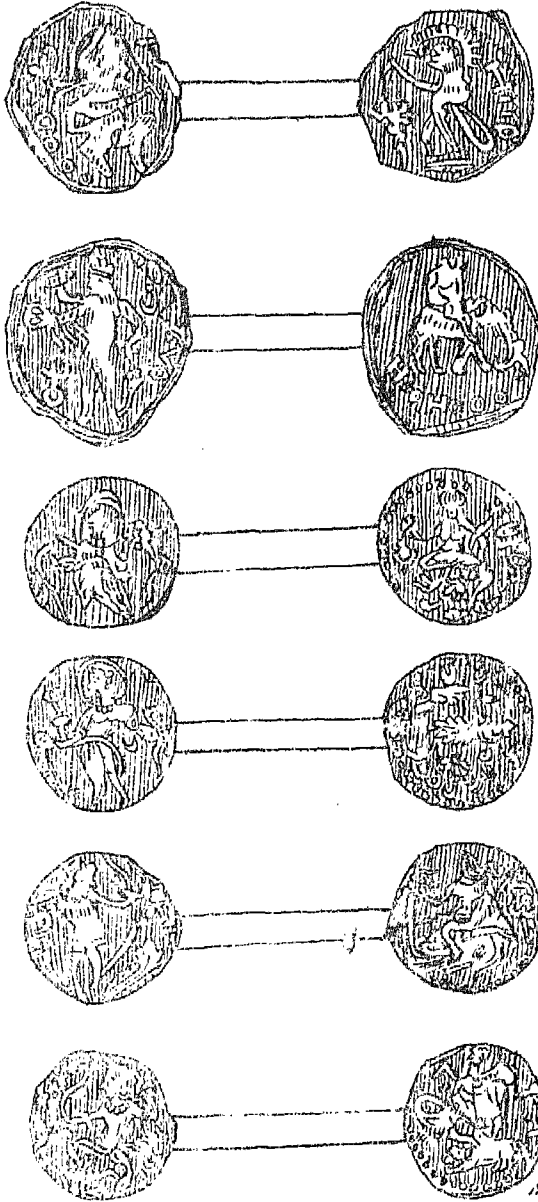
یادداشت

دنیا کے ہر ملک مین چھوٹے سے چھوٹا مضروب سکہ عموماً تانبے کا ہوتا ہے جیسا کہ ہمارے ملک مین پیسہ یا دھیلا یا دمڑی ہوتا ہی لیکن یورپ کے ملکون مین یہ سکہ ہر چند کہ عموماً ادھنے کی برابر ہوتا ہے جیسے کہ انگلستان کے پینی یا فرانس کا دس سنٹیم کا سکہ ہی لیکن وہ عموماً قیمت مین ہندوستان کے ایک آنہ کی برابر ہوتا ہی مگر وہان ہندوستان کے پیسے کی طرح اسکا چلن ہوتا ہے - ہم اس جگہ چند ممالک کے پیسون کا ذکر کرتے ہین -

اٹلی کا سکہ دس سنٹیم کا ہوتا ہی - اٹلی کے پیتل کے سکے فرانس مین نہین لیے جاتے

فرانس کی جمہوری سلطنت کا سکہ جو دس سنٹیم کا ہوتا ہے اور تانبے کا ہے حال مین اسکی ضرب جاری ہوئی ہے جسمین ایک طرف کی تصویر دکھاتی ہے کہ فرانس اپنے باشندون کی حفاظت کر رہا ہے -

سوئیٹزرلینڈ مین نکل دھات کا سکہ ہی یہ دس سنٹیم کا ہوتا ہے اسکی ساخت مین جست ٹین اور تانبا ملا یا جاتا ہے -

اضلاع متحدہ کا تانبے کا سنٹ انگلستان کی نصف پینی کی برابر ہی اور اسکا دوسرا سکہ نکل دھات کا ہوتا ہے جو پانچ سنٹ کا ٹکڑا کہلاتا ہے -

کنیڈا اور کولمبیا کی بیتی رائج ہی یہ نکل کا سکہ ڈھائی سنٹو کہلاتا ہے -

پورٹو ریکو مین چار سنٹو کا سکہ رائج ہے -

یونان کا تانبے کا سکہ دس لپٹا ہے بادشاہ جارج کا چہرہ ہے -

بلگیریا کا تانبے کا سکہ دس اسٹوٹنکی ہے -

سرویا کا نکل کا سکہ سادہ ہے یعنے اوسپر تصویر نہین ہے اسکی قیمت دس پارہ ہے جو ٹرکی کے
پیسے کی برابر ہے۔
رومانیا کا سکہ اسی قیمت کا نکل کا ہوتا ہے جو دس بنی کی برابر ہے۔
اسپین کا سکہ تانبے کا دس سنٹیم کا ہوتا ہے مگر وہان قدیم سکہ رومی بھی رائج ہے
یعنی قسطنطین اعظم ملکہ ازابیلا دوم وغیرہ بادشاہون کے سکے ابھی تک جاری ہین۔
پرتگال کا تانبے کا سکہ بیس ری کا ہوتا ہے جسپر شاہ لوئس یا کارلس کا چہرہ ہے۔
فنلینڈ کا سکہ دس پنی کا ہوتا ہے۔
جرمنی کا سکہ نکل دھات کا امپرل کہلاتا ہے اور دس فنینگ کا ہوتا ہے لیکن جرمنی
کی مختلف ریاستون مین بویریا۔ ورٹمبرگ۔ سیکسنی وغیرہ مین وہان کے والیان ریاست
کے سکے جاری ہین جسپر اونکی تصویرین ہین اور سلطنت جرمنی کی بھی۔
ہالینڈ کا تانبے کا سکہ ڈھائی سنیٹ کا ہوتا ہے
بلجیم کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور اوسکی قیمت دس سنٹیم ہے۔
جمیکا مین پنس۔ نصف پنس اور فارذنگ نکل کے ہوتے ہین جنپر ملکہ وکٹوریہ کی تصویر ہے
آسٹریا ہنگری مین نکل کا سکہ ہے اسکی قیمت دس ہلر ہے۔
سوڈن اور ناروے مین تانبے کا سکہ پانچ اوز کا ہوتا ہے۔
جاپان کا سکہ دو سین قیمت کا ہے جسکے ایک شاہی ہتھیار کی تصویر اور دوسری طرف
جاپانی تحریر مین بادشاہ کا نام ہے اور حاشیہ پر بیل ہے۔
ٹرکی مین تانبے کا سکہ دس پارہ کا ہوتا ہے۔
مصر کا سکہ نکل کا ہوتا ہے اور عشر الغرش کہلاتا ہے۔

ارجنٹائن ریپبلک کا سکہ دو سینیوڈ ہے۔
ہندوستان کا آدھ آنہ انگلستان کی پینی کے قائم مقام ہے
کوچین چائنا میں تانبے کا سکہ سینٹ کہلاتا ہے جو فرانس کے سنٹیم کی برابر ہے۔
ٹرانسوال میں بھی تھوڑا عرصہ ہوا کہ پینی ڈھالی گئی جس پر کروگر کا چہرہ ہے انمیں سے بعض سکے پندرہ شلنگ کو فروخت ہوئے ہیں۔
لکسمبرگ کا سکہ دس سنٹیم کا کہلاتا ہے۔
گرنسی کا سکہ آٹھ ڈبل کہلاتا ہے۔
ہندوستان میں بزمانۂ قدیم اور پھر پنجاب میں سکھوں کے عہد میں چھوٹے اور بھدے پیسے بنائے جاتے تھے اونکا رواج اب بند ہو گیا ہے۔ سکھوں کے زمانہ کے پیسوں کو نانک شاہی کہتے تھے یہ پیسے اب بھی بازار میں مل سکتے ہیں۔ علاوہ انکے گورکھپوری، سفدوری اور چاندوڑی وغیرہ پیسے بھی تھے چنانچہ چاندوڑی اب بھی کہیں کہیں چلتے ہیں۔ انگریزی پیسہ کے ایک پیسہ کا پاؤ آنہ ہوتا ہے اور ایک روپیہ کے ۱۶ آنہ چلتے ہیں۔ اشرفی کا وزن ایک تولہ یا ۱۸۰ گرین ہوتا ہے اسمیں گیارہ حصہ سونا اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے اور یہی وزن روپیہ کا ہے اسمیں گیارہ حصہ چاندی اور ایک حصہ تانبا ہوتا ہے۔ یہ سکہ ہندوستان میں انگریزوں نے ۱۸۳۵ء میں جاری کئے ہیں جہاں سکے بنتے ہیں اوس کو ٹکسال کہتے ہیں۔
واضح ہو کہ ہندوستان کے فارسی نویس پیسہ کو فلوس لکھتے ہیں فارسی اور عربی میں فلوس پیسہ یا کسی کم قیمت شئے کے لئے یہ لفظ مستعمل ہے دراصل یہ لاطینی زبان میں

انگریزی اوزان کا مقابلہ بازاری اوزان سے

انگریزی اوزان				بازاری اوزان		
ٹن	ہنڈریڈ ویٹ	کوارٹر	پونڈ	من	سیر	چھٹانک
۱	۰	۰	۰	۲۷	۱۷	۱۴
۲	۰	۰	۰	۵۴	۲۱	۱۳
۳	۰	۰	۰	۸۱	۳۲	۶
۴	۰	۰	۰	۱۰۹	۳	۱۰
۵	۰	۰	۰	۱۳۶	۱۴	۸
۶	۰	۰	۰	۱۶۳	۲۵	۷
۷	۰	۰	۰	۱۹۰	۳۶	۵
۸	۰	۰	۰	۲۱۸	۷	۴
۹	۰	۰	۰	۲۴۵	۱۸	۲
۱۰	۰	۰	۰	۲۷۲	۲۹	۱
۲۰	۰	۰	۰	۵۴۵	۱۸	۲
۴۰	۰	۰	۰	۱۰۹۰	۳۶	۵
۶۰	۰	۰	۰	۱۶۳۶	۱۴	۸
۸۰	۰	۰	۰	۲۱۸۱	۳۲	۱۱
۱۰۰	۰	۰	۰	۲۷۲۷	۱۰	۱۴
۲۰۰	۰	۰	۰	۵۴۵۴	۲۱	۱۳
۵۰۰	۰	۰	۰	۱۳۶۳۶	۱۴	۸
۱۰۰۰			۰	۲۷۲۷۲	۲۹	۱

ہندوستانی اوزان

ایک جَو کے ۳ چاول
۸ خشخاش کا ۱ چاول
۸ رتی کا ۱ ماشہ
۱۲ ماشہ کا ۱ تولہ
۵ تولہ کی ایک چھٹانک
۴ چھٹانک کا ۱ پاؤ
۴ پاؤ کا ۱ سیر
۵ سیر کی ۱ پنسیری
۴ پنسیری کی ۱ دھون
۴ دھون یا ۴۰ سیر کا ۱ من۔

ہندوستانی عطاروں کے اوزان

۶ رتی کا ۱ دانگ
۳، ماشہ کا ۱ درم
۴، ماشہ کا ۱ مثقال
۱۴ ماشہ کا ۱ ڈرام

ہندوستانی جوہریوں کے اوزان

۱۰۰ ڈوکروں کا ۱ آنہ
۱۶ آنوں کا ۱ چَو

۱۴ جَو کی ۱ رتی
۲۴ رتی کا ۱ ٹانک
۶ رتی = ۴ گیہوں اور ایک گیہوں = ۴ چاول

انگریزی اوزان

۱۶ ڈرام کا ۱۔ اونس
۱۶ اونس کا ۱۔ پونڈ
۱۴ پونڈ کا ۱۔ اسٹون
۲ سٹون یا ۲۸ پونڈ کا ۱۔ کوارٹر
۴ کوارٹر کا ۱۔ ہنڈرڈ ویٹ یا
۲۰ ہنڈرڈ ویٹ کا ۱۔ ٹن۔

انگریزی عطاروں کے اوزان

۲۰۔ گرین کا ۱۔ اسکروپل
۳۔ اسکروپل کا ایک ڈرام
۸۔ ڈرام کا ۱۔ اونس
۱۲۔ اونس کا ۱۔ پونڈ

انگریزی جوہریوں کے اوزان

۲۴ گرین کا ۱۔ پینی ویٹ
۲۰ پینی ویٹ کا ۱۔ اونس
۱۲ اونس کا ۱۔ پونڈ

ایک پونڈ ٹرائی = ۵۷۶۰ گرین یا ۲۰۰ تولہ کے۔ ایک پونڈ واٹر ڈو پاسٹر = ۷۰۰۰ گرین یا ۳۸ ۸/۹ پونڈ کے۔

اوزان عرب

۷ تولہ کا	۱ من شرعی
۵۶ تولہ کا	۱ من طبی۔
۷۵ تولہ کا	۱ من مکی
۴۴ تولہ کا	۱ من مصری
۳۰۲ تولہ کا	۱ من سکندری
۴۰ تولہ کا	۱ من قطری
۷ تولہ کا	۱ من تبریزی

۵ شعیر کا	۱ قیراط
۲۰ قیراط کا	۱ مثقال
۴ مثقال کا	۱ استار
۲۰ استار کا	۱ رطل
۲ رطل کا	۱ من

(شعیر جَو کی برابر ہوتا ہے ۵ رطل کا ایک صاع حجازی ہوتا ہے)

وزن سابق ہندوستان

۷ تولہ کا	۱ سیر شاہجہانی
۷۶ تولہ کا	۱ سیر عالمگیری۔
۸ تولہ کا	۱ سیر خراسانی
۷۵ تولہ کا	۱ سیر کابلی۔
۶۲ تولہ کا	۱ سیر جہانگیری
۶۲ تولہ کا	۱ سیر اکبری
۱۰۰ تولہ کا	۱ سیر [illegible]

وزن عہد علاء الدین خلجی

۱ من کا	۱۲ سیر انگریزی
۱ سیر کا	۲۴ تولہ
۳ سیر کا	۵۰۰ مار
۵ سیر کا	۱۰ مار

اوزان مختلف

۱ قیراط	=	۴ جو
۱ سیر	=	۲۰۰ ٹانک
۴ ماشہ	=	۱ ٹانک

۸ رطل بغدادی	=	۱/۴ ۵ رطل مدنی
صاع عراقی	=	۸ رطل یعنی ۴ من اور ہر من ۴۰ استار اور ہر استار ۴۰ مثقال
۱ اوقیہ	=	۲ تولہ ۳ ماشہ ۶ رتی
۱ خروار	=	۲ من۔
ایک سیر انگریزی	=	۸۰ روپیہ انگریزی
ایک روپیہ انگریزی	=	۱ تولہ
ایک مان	=	۴ سیر
۴ من	=	۱ مانی
۱۰ مانی	=	۱ منّاسہ
۱۰۰ مناسہ	=	۱ کنّاسہ
۱ کباس	=	۲۴ تولہ
۴ کباس	=	۱ من
ایک قنطار	=	۵۰ سیر
دام پختہ	=	۲۱ ماشہ
دام خام	=	۱۱ ماشہ
۱ من سیستانی	=	۶ سیر انگریزی

۱۔ درہم	=	۱/۲ ۳ ماشہ
۱۔ سیر کابل	=	۸ سیر ہندوستان
۱۔ رطل مکہ	=	۴۲ مہر
۱۔ حقہ	=	۱/۲ ۱ رطل
۱۲ اوقیہ	=	۱۔ رطل
صاع نزد ابوحنیفہ ومحمد	=	۸ رطل عراقی
د نزد ابویوسف	=	۵ رطل
۱ سیر پشاوری	=	۵/۸ ۱ سیر انگریزی

ہندوستان کے سکوں کی تقسیم

ایک پائی	=	
۳ پائی یا ۲ دھیلہ	=	ایک ڈبل پیسہ یا پاؤ آنہ
۴ پیسہ یا ۱۲ پائی	=	ایک آنہ
۱۶ آنہ	=	ایک روپیہ
۱۵ یا ۲۰ روپیہ	=	ایک مُہر
دھیلہ	=	۱/۲ پائی
ادھنّا	=	۲ پیسہ
دوانی	=	۲ آنہ
چونی یا پاولی	=	۴ آنہ

مصری پونڈ انگریزی پونڈ کے ۱۵ روپیہ سے بقدر ۶ آنہ بڑا ہوتا ہے۔

اٹھنی یا دھیلی ۸ آنہ

(پائی۔ دھیلہ۔ پیسہ۔ تانبا ہے۔ دوانی۔ چوانی

اٹھنی روپیہ چاندی اور اشرفی سونا ہے)

روپیہ کی تقسیم

۴ کوڑی کا ۱ گنڈہ

۲ گنڈے کی ۱ ادھی

۲ ادھی کی ۱ دمڑی

۲ دمڑی کا ۱ دھیلا

۲ دھیلے یا ۶۴ کوڑی کا ۱ پیسہ

۲ پیسے کا ایک ٹکہ یا ادھنا

۲ ٹکے یا ۴ ادھنوں کا ایک آنہ

۱۶ آنہ یا ۶۴ پیسوں کا ایک روپیہ

۲ آنہ کی ایک دوانی

۲ دوانی کی ایک چوانی

۲ چوانی کی ایک اٹھنی۔

۲ اٹھنی یا ۱۶ آنہ کا ایک روپیہ

۱۵ یا ۲۰ روپیہ کی ایک مہر یا اشرفی

۳ پائی یا ۲ دھیلے کا ایک ڈبل یا انگریزی پیسہ یا پاؤ آنہ۔

انگریزی سکے

۲ فارذنگ کی ½ پنی

۴ فارذنگ کی ۱ پنی

۱۲ پنس کا ۱ شلنگ

۲۰ شلنگ کا ۱ پونڈ

½ ۱۰ پونڈ ہاف گنی

۲۱ شلنگ کی ۱ گنی

½ ۲ شلنگ کا ہاف کراؤن

۵ شلنگ کا ۱ کراؤن

انگریزی سکے تانبے کے

½ فارذنگ = ۱ پائی

۱ فارذنگ = ۲ پائی

۴ پنس = ۸ پائی

چاندی کے سکے

تھری پنس = ۲ آنہ

فورپنس = ۲ آنہ ۸ پائی

سکس پنس = ۴ آنہ

شلنگ = ۸ آنہ

فلورن = ۱ روپیہ

ہاف کروان	=	۱ روپیہ ۴ آنہ
کروان	=	۲ روپیہ ۸ آنہ
شلنگ	=	۴ آنہ
مارک	=	۶ روپیہ ۱۰ آنہ

سونے کے سکے

ہاف سورن	=	۵ روپیہ
۱ سورن یا پونڈ	=	۱۰ روپیہ
ہاف گنی	=	۵ روپیہ ۴ آنہ
گنی	=	۱۰ روپیہ ۸ آنہ
مونڈر	=	۱۳ روپیہ ۸ آنہ

فرانس عشری سکے

۲۰ ملس	کا	۱ سینٹ
۱۰ سینٹ	کا	۱ فلورن
۱۰ فلورن	کا	۱ پونڈ یا سورن

سکۂ عہد علاء الدین خلجی

۷ ۱/۲ جیتل	=	۲ آنہ انگریزی
۴ ۱/۲ جیتل	=	۱ آنہ چار پائی
۵ جیتل	=	۱ آنہ ۸ پائی۔
۳ جیتل	=	۱ آنہ

۲ جیتل	=	۸ پائی
نصف جیتل	=	۲ پائی
ایک جیتل	=	۴ پائی

ایران کے سکے

ملک ایران یا فارس یا عجم کا قدیمی اور مشہور سکہ قران ہے پہلے اسکا وزن ۲۸ نخود تھا مگر ناصرالدین شاہ مرحوم نے ۲۴ نخود رکھا۔

سونے کے سکے ۱/۴ تومان ۱/۲ تومان ۱ تومان ۲ تومان ۵ تومان ۱۰ تومان جسکو دیگر ممالک مین مُہر یا اشرفی کہتے ہیں

ایک تومان دس قران کا ہوتا ہے۔

ایک قران ایک ہزار دینار کی برابر سمجھا جاتا ہے

اور ایک شاہی برابر پچاس دینار کے۔

نقشہ جات ایران بمقابلہ انگلستان

نام سکہ ایران	دھات	سکہ انگریزی
پول (یہ پیسہ ہیں)	تانبا	½ پنس اور ایک قرش کے ۴ یا ۵ ملتے ہیں
شاہی ۲ پول	ایضاً	¼ پنس
۴ شاہی ۱ عباسی	ایضاً	۱ پنس
۵ شاہی	چاندی	¼ ۱ پنس
۱۰ شاہی = ½ قرآن	چاندی	½ ۲ پنس
۱ قرآن[1] = ۲۰ شاہی	//	۵ پنس یا ½ ۴ آنہ۔ ایک روپیہ کے ½ ۳ سکے ملتے ہیں۔
۵ قران	//	۱ شلنگ ۸ پنس
۱ عباسی	//	۱ پنس

[1] یہ ایرانی سکہ بلحاظ نرخ سیم گھٹتا بڑھتا رہتا ہے آجکل (۱۳۱۲ھ) ایک قران چوبیس شاہی (ایرانی) کا ہوتا ہے ۴ ¾ پنس انگریزی یا ہندوستان کے پونے پانچ آنہ کی برابر سمجھے۔ دس شاہی ۴ ۲ پنس کی برابر چاندی کا سکہ ہوتا ہے مگر ایک شاہی جو دو پول یا ہندوستان کے ایک یا سوا پیسہ کی ہوگی تانبہ کی ہوتی ہے۔

مختلف سکے

ایک ہون = ۵ یا ۶ روپیہ

۱ پینی = ادہنا ڈبل

۱ ڈالر = ۲½ روپیہ

۸ آنہ = ۱ شلنگ

۴ آنہ = ہاف شلنگ

۱ سینٹ = پاؤ آنہ یہ تانبے کا سکہ ہے

چوانی = ۶ پینی

۱۸ دینار = ۱ تومان

۱ تومان = ۸۰۰ دام

تومان خراسانی = ۳۰ روپیہ

تومان عراقی = ۴۰ روپیہ

۴۰ دام = ۱ روپیہ

منا دون یہ قدیم سکہ ہے جو مصر میں بعہد نبوت حضرت یعقوبؑ چلتا تھا یہ سکہ بقدر ایک روپیہ کے سمجھنا چاہئے۔

۱ لیرہ یہ طلائی سکہ ہے = ۱۰ روپیہ

۱ روبل جو روسی سکہ ہے = ۲ روپیہ ۱۰ آنہ

۱ تومان = ۱۰½ شلنگ یا ۱ روپیہ ۴ آنہ

۱۰۰ کوپک روسی = ۱ روبل نقرئی

۱ روبل = ۳ شلنگ ۲ پینی یا ۱ روپیہ ۹ آنہ ۳ پائی

۱ ڈالر = ۸ آنہ

۱ پیگوڈا ٹلہ = ۱ ہون

۱ شلنگ = ۱۲ آنہ

۱۵ غرش = ۲½ شلنگ

۳½ درہم = ۱۴ آنہ ہندوستان

۱ دینار = ۵ روپیہ

۱۴ کرور دام = ۲۵ لاکھ روپیہ

۱ شاکی = ۶ پنس

۱ کیلو گرام = ۲ پونڈ

۱ تنکہ = آدھا یا دو تہائی روپیہ کے

۳ لاکھ مظفری = ۱½ لاکھ تنکہ

۱ ملین = ۱۰ ہزار لیرہ یعنی گنی

طلائی فی لیرہ یعنی اشرفی = ۱۰ روپیہ چہرہ شاہی

۱ قرش یا غرش = ۲ آنہ ہندوستان

۱ مجیدی = ۲ روپیہ ۱۰ آنہ

۱ تومان = ۳ روپیہ

سلہ یہ سکہ دکن میں چلتا تھا اب بھی شاید دکن کی ریاستوں میں رائج ہے ۱۲ سلہ اسکو یورپین مورخ پیاسٹر کہتے تھے یہ ایک روپیہ کے ۲۰ سے ملتے ہیں اور بغداد میں ۳۱ ملتے ہیں ۔ ۱۲

نوٹ۔ یہ یونانی سکے ہیں زیادہ حال معلوم نہیں ہوا

۱۔ تبلاک = ۱۰ قمری

۱۔ قران عجمی = ۹ قمری

۱۔ کرون = ۶ شلنگ

۱۔ ڈالر چینی = ۱ شلنگ ۱۱ پنس

۲۔ شلنگ ۳ پنس = ۱۔ روپیہ ۲ آنہ

۱۔ قران = ۲۰۔ پیسہ

۲۔ قران = ۱۔ روپیہ ۸ پیسہ

۳۔ لاکھ ۰ ۵ ہزار پونڈ عثمانی یعنی ترکی = ۳۵ لاکھ روپیہ۔

۱۔ قرش = ۲ روپیہ ہندوستان مروجہ حال

½ پنس = ۵ پیسہ

۱۔ درہم = ۵ پنس

۵۰ ہزار ریال = ½ ۱۲ لاکھ پونڈ یا ایک لاکھ ½ ۲۷ ہزار روپیہ

۲۲ شاہی = ۵ آنہ

۵۰ ا مارکس سکہ جرمنی = ۱۰۰ روپیہ انگریزی مروجہ ہندوستان

۱۔ ریال = ۱۲ قرش مگر سنہ ۱۳۲۰ھ ۱۹۰۲ء عبدالحمید خان ثانی سلطان روم حال کے حکم سے یمن کے سکہ ریال کی قیمت بجائے ۱۲ قرش کے ۱۰ قرش رکھی گئی ہے

۲ سن = ½ حصہ ایک پینی کا

۵۰ ہزار ہسپانوی ڈالر = ½ لاکھ روپیہ

۱ ساورن = ½ ۵ روپیہ

½ ملین فرینک = ۱۰ لاکھ

۱۔ فرانک = ۱۰۔ آنہ

۱۔ ساورن (طلائی سکہ ہے) = ۱۰ روپیہ

۱۰۰ سینٹیم = ۱۔ فرینک

۱۔ فرینک = ۶ آنہ ۹ پائی

۱۔ ڈالر = ۲ روپیہ ۳ آنہ ۶ پائی

۵۰۔ پارہ = پاؤ آنہ

ترکی سکے

۱۔ مجیدی غنید = ۴۰ غرش یا قرش یا پیاسٹر

۱ غرش = ۴۰ پارہ

۲۔ مجیدی سفید = ۱ لیرہ

۱۔ لیرہ = ۹ یا ۱۰ تومان یا ۵ روپیہ

سکہ عربستان

۵ - پاروں	کا	ایک خمس
۲ - خمسوں	کا	ایک عشرہ
۲ - عشروں	کا	ایک عشرین
۲ - عشرین	کا	ایک قروش
۲۸ قروش	کا	ایک ریال

اس کتاب میں اوزان و سکہ جات ہندوستان و ممالک غیر اسلئے درج کر دئے گئے ہیں کہ ناظرین کو ہر ملک کے اوزان اور سکہ جات کے ادراک میں آسانی ہو جائے - ساتھ اس اطلاع کے یہ التماس بھی ہے کہ اگر اوزان یا سکہ جات کی مساوات میں جو کتاب ہذا میں دکھائی گئی ہے غلطی پائی جاوے تو مولف کو اطلاع دیجائے کہ اوسکو درست کرلے +

قطعہ تاریخ طبع کتاب گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع سید شبیر حسن صاحب محسن فوٹوگرافر برادر کوچک مولف کتاب ہذا

چھپا یہ نسخہ بے مثل و نادر + جسے ہے میر عالی نے لکھا خوب
کہی تاریخ میں نے اسکی محسن + لبا زیبا لبا تحفہ لبا خوب

قطعہ تاریخ مصنفہ سید محمد احسن صاحب آحسن برادر خورد مولف

جناب عالی مانی رقم نے + لکھے سکے یہ ہیں کیا ہی خوش اسلوبیہ

ہوئی تاریخ کی جب فکر مجھکو	کہا ہاتف نے لکھدو - گنج مرغوب ۱۳۲۱ھ

قطعہ تاریخ از سید علی اکبر حسن اکبر برادر زادہ مؤلف

کتاب سکہ ہے عالی نے لکھی	خدا یا ہووے یہ مشہور عالم
اگر تاریخ کی ہے فکر اکبر	سر ہجبت سے لکھدو فیض اعظم ۱۹۰۴ء

قطعہ تاریخ از قلم جادو رقم منشی ابو محمد چراغ دین صاحب لائق لاہوری مؤلف تقویم سلطانی وغیرہ اہلکار مطبع سرکاری بھوپال

مشفقی عالی کی ہیں تالیف میں	سکہ ہاے خاص شاہان زمان
دیکھنا کیا جو ہے تک بھی نہیں	ہوگئے اسکی بدولت سب عیان
تھی یہ عالی ہی کی عالی ہمتی	چھان ڈالا سب زمین اور آسمان
اپنا خود سکہ جما یا آپ نے	ذہن ہی انکا ہے گنج شایگان
ابتدا سے انتہا تک سب کے سب	جو چلے سکے لکھے ہیں بیگمان
سال تاریخ اسکا لائق کر رقم	مختلف سکو نکی ہے کیساں بیان ۱۹۰۴ء

قطعہ تاریخ از نتایج طبع سلیم ابو الانوار منشی سید نور الحسن صاحب نسیم سابق مہتمم انگلش رعنا بھوپال

کرد انشا چون رفیع نیک ذات	این کتاب سکہ جات مختلف
بہر تاریخش بمن گفتہ نسیم	گو - ہزاران سکہ جات مختلف ۱۹۰۴ء

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ علی احسانہ کہ کتاب نادر جہان الموسوم بہ گنج شایگان نامی مطبع مطلع العلوم واخبار نیر اعظم مراداباد میں چھپکر ضیاء بخش اہل البصیرۃ ہوئی

تمت

ضمیمہ گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

سکہ جات مندرجہ ذیل و بیان سکہ و اوزان اور قطعات
تاریخ کتاب ہذا بوجہ دیر رسی و بعد تیاری کتاب کے پہنچنے
کے بذریعہ ضمیمہ شامل کتاب کی گئیں

مالک معظم ایڈورڈ ہفتم کا سکہ جو سب سے پہلے مضروب ہوا۔

سکہ ٹنکرڈ

سکۂ طلائی لوئی ہفتم

ایضاً۔ پانس نواسۂ طرابلس

ایضاً اہل معابد

سکۂ طلائی ہیوغ نواب جافا

ایضاً ہاسپٹلرس

سکۂ نقرئی (ایک ڈالر) وزن ۲ تولہ ۴ ماشہ

سکہ مِس سلطان ابوالمغازی - وزن ۱۱ ماشہ

سکہ مس سلطان والی مسقط - وزن ۶ ماشہ

ایضاً وزن ۶۔ ماشہ
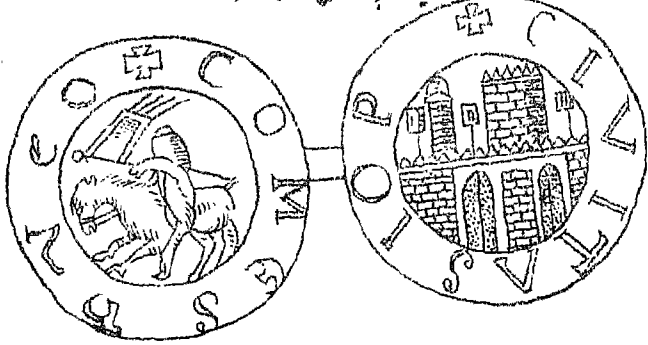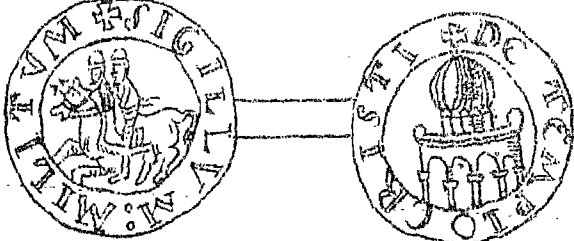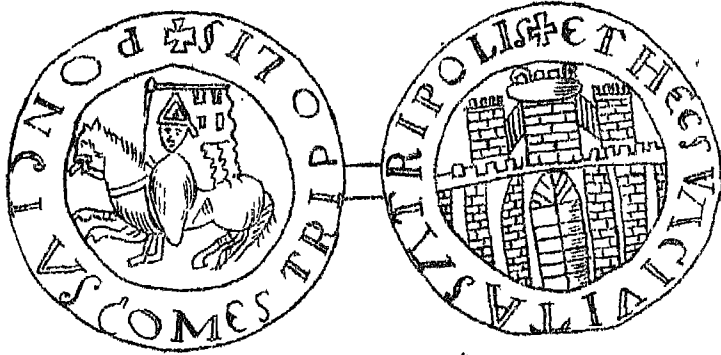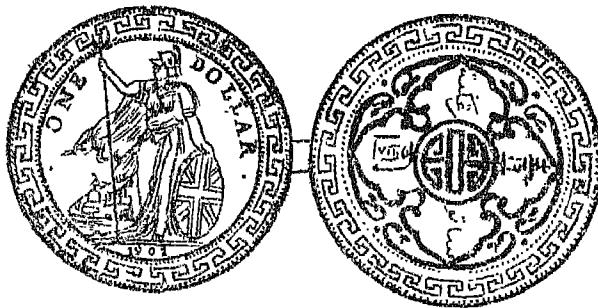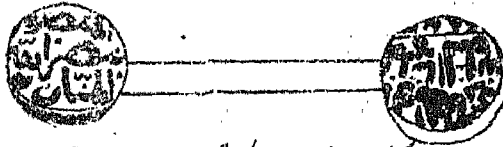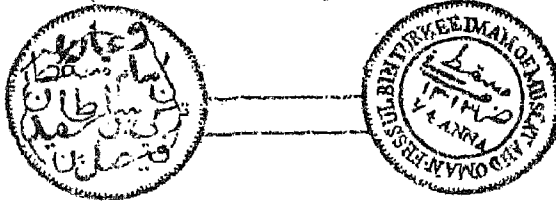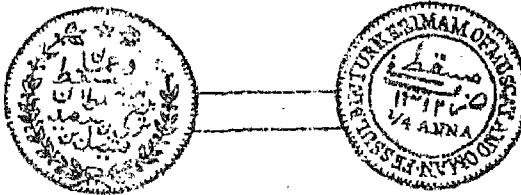
طرسوس واقع علاقہ قونیہ مین سنہ ۱۳۲۱ھ مطابق سنہ ۱۹۰۳ء کو اوسکے گرد کے کھنڈرات سے چند پرانے سکے برآمد ہوئے ہین جنکے ایک طرف ایک دیو ہیکل بُت کی تصویر ہے - اس سکہ پر عجیب قسم کے نقش ہین اور حروف ایسی زبان کے ہین کہ پڑھے نہین جاسکے -

سکۂ مس سلطنت ایران۔ وزن دس ماشہ
(اسکا نقشہ اصل سے انگریز کے نقطہ دار ہے)
سکۂ مس معتصم باللہ خلیفہ بغداد۔ وزن ڈیڑھ تولہ
سکۂ مس وزن ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ
ایضاً وزن ۵ ماشہ
ایضاً۔ وزن ساڑھے گیارہ ماشہ

سکۂ نقرئی - وزن ۲ تولہ ڈیڑھ ماشہ
ONE YEN
سکۂ نقرئی - سلطان روم - وزن ۵ ماشہ
ایضاً - وزن ڈھائی ماشہ
ایضاً وزن ایک ماشہ ۳ رتی

بیان سکہ جات

جینہ مصری	لیرہ مصری	۱۵ روپیہ
۱۰۰ قروش	صاغ مصری	سوا آنہ
جینہ انگلیزی	لیرہ انگلیزی	
۹۷ ½ قروش	صاغ مصری	
۱۳۸ ¾ قروش شامی		پندرہ روپیہ ہوتا ہے ۔ ۱۵ +
جینہ عثمانی	لیرہ عثمانی	
۸۷ ½ قروش صاغ مصری		آٹھ آنہ
۱۲۱ ½ قروش شامی		تیرہ روپیہ ۱۳ + ½
جینہ فرنساوی	لیرہ فرنساوی	
۷۷ ¼ قروش صاغ مصری ۔	۱۰۷ قروش شامی ۔	گیارہ روپیہ چودہ آنہ ۱۱ ۔ ۱۴
ریال مصری ۔	۲۰ قروش صاغ مصری ۔	تین روپیہ سوا آنہ ۔ ۳ ۔ ۱ ¼
ریال مجیدی	۱۶ ½ قروش صاغ مصری ۲۲ ½ قروش شامی	دو روپیہ آٹھ آنہ ۲ ۔ ½
روپیہ انگلیزی		
	۶ ½ قروش صاغ مصری ۹ قروش شامی	
ایک قرش صاغ مصری	ڈھائی	۲ ½

ایک قرش شرک مصری ۲ قرش دارجہ مصری ۔ سوا آنہ ۱/۴ ۱

ایک قرش شامی ۔ ڈیڑھ آنہ کچھ کم ۔

ہر ایک قرش چالیس پارہ کا ہوتا ہے ۔

ایک ملیم قریب ایک فلوس ڈبل (۳ پائی)

دس ملیم (ایک قرش صلغ مصری) ۔

ایک قرش حجازی صاغ اور ایک قرش شامی اور ترکی حساب میں برابر ہوتا ہے ایک لیرہ فرنسا وی بیس فرانک ہے ۔

پانچ ملیم ۔	ایک قرش شرک مصری
ایک فرانک	ایک سو سانتیم ۔ چار قرش صاغ مصری ۔ آٹھ قرش شرک مصری
ایک لیرہ فرنساوی ۔	بیس فرانک
ایک شلنگ ۔	بارہ پنس ۔
ایک لیرہ انگریزی ۔	بیس شلنگ (شلنگ ایک ۔ ...)
ایک شلنگ ۔	بارہ آنہ ۔ پانچ قرش صاغ مصری کچھ کم
ایک فرانک ۔	دس آنہ ۔ چار قرش صاغ مصری ایک پنس ۔ آدھ آنہ (۶ پائی)

بیان اوزان

ایک کیلو گرام ۔	۳۲۰ درہم ۔	چھیانوے روپیہ کی برابر ۔
ایک رطل مصری	۱۴۴ درہم ۔	پینتیس روپیہ کی برابر

ایک رطل حجازی اور ایک رطل مصری ، وزن میں برابر ہے ۔

ایک اقہ ۴۰۰ درہم ۔ ۱۲۰ روپیہ ۔

ایک قنطار مصری ۱۰۰ رطل شامی - ایک رطل شامی ۸۰۰ درہم ۲۴۰ روپیہ - ایک قنطار شامی ۱۰۰ رطل شامی - ایک سو رطل مصری ۷۳ اقہ - ایک اوقیہ شامی ۶۶ درہم ۶ اوقیہ شامی - ایک اقہ - دو اقہ - ایک رطل شامی - بارہ اوقیہ - ایک رطل شامی - مد - ایک کیل - ایک صاع - چار مد - ایک اردب مصری - ۲۴ صاع مصری - ایک قیراط - بیس عدد دانۂ گندم - ایک درہم - تین قیراط - فقط

قطعات تاریخ طبع کتاب ہذا

قطعۂ تاریخ مصنفۂ حافظ سید ممتاز بن علی صاحب متخلص حافظ سررشتہ دار عدالت منصفی فوجداری بھوپال مولف تاریخ کعبہ

خوبی مضامین تقیا دیر کیسے باشد	ہر دلکش و بحیثیت نزاد مرقع
حافظ کہو یہ مصرع تاریخ نمایاں	سکوں کا بنا خوب طبع زاد مرقع

دیگر

سفر عجیب عالی والا گہر نوشت	بادلبری معانی و رسفت موہوی
ای حافظ این بادہ جستہ بہر سال	از ننگ سکہای نقود شہان گنج

قطعۂ تاریخ از کلک گہر سلک منشی سید حامد حسین صاحب رئیس قصبہ داتی پور ضلع فرخ آباد مقیم بھوپال

گر تم بھی عالی عجیب چیز ہو	نہیں تمسا کوئی خلف کی قسم
انوکھی وہ لکھی ہے تمنے کتاب	بڑا حاصل ہے بھی نقش درم
بس اب مفلسی نہیں ہو تم امیر	ہوئی آج تاریخ سکہ رقم

دیگر

چو کردم سیر گنج شائگان	عجب آمد مرا ازین تماشا
سہم افتاد اندر ذات دیدم	ازین گنج داران افلاس دنیا
بسال ہجری ہاتف ندا داد	گزشتہ سکۂ شاہان ہیکجا

دیگر

آپکی فکر کا کیا کہنا جناب عالی
فخر شمشیر کا ہے شمشیر قلم سے توڑا
چھوٹے کے سکے ست تاریخ میں ہے ذکر تمام
واقعہ ہی تمہیں تیرا ملیگا سال سے فیصلے

بادشاہان زمانہ کا مٹایا سکہ
کیا تالیف سے سب اپنا بٹھایا سکہ
منشی ہیں آپ تو کاغذ کا چلایا سکہ
جمع سکوں کو کیا تمنے بٹھایا سکہ

سکّہ جات جو رائج ہونے سے رہ گئے

سکہ مس ایران وزن ۲ ماشہ

سکہ طلائی امیر عبدالرحمن خان والی کابل جو سنہ ۱۹۰۶ء کو جاری ہوا۔ وزن ساڑھے چار ماشہ۔ طرف اول نقشہ مسجد کعبہ شریف۔ طرف ثانی کلمہ طیبہ اور امیر کے خطابات وغیرہ۔

سکہ جلال الدین محمد اکبر۔ مصنفہ شریف سرہدی چوکی لوسیس ضرب الہ آباد۔

ہمیشہ چون زر خورشید و ماہ رائج باد
بشرق و غرب جہان سکہ الہ آباد

سکہ نور الدین جہانگیر ضرب بداون۔

در بداون سکہ زد سلطان گردون پایگاہ
شاہ نور الدین جہانگیر ابن اکبر بادشاہ

سکہ جات نقرئی محمد شاہ بہمنی والی دکن جو چار طرح کے تھے اور ان کا وزن ۹ ماشے سے ۲ تولہ تک تھا۔ ایک طرف کلمہ طیبہ اور چار یاروں کے نام اور دوسری جانب بادشاہ کا نام اور سنہ اور تاریخ وفات ان کا سکوک تھے۔

غلط نامہ گنج شائگان معروف بہ ٹکسال

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
ا	۹	الراستم	
//	۱۰	تعمیر نہیم رفیدوی مستوطن قصبہ	
//	۱۱	سو اتنا ضلع اناؤ	
۳	۱۳	پیشتر سکہ درین کتب تواریخ	پیشتر سکہ میں بعض مورخین کا بیان ہے کہ تانبے کا سکہ سب سے پہلے ملک چین میں جاری ہوا ۱۱۱۲ برس قبل مسیح سے چینگ وانگ بادشاہ کی میں تخت نشین ہوا تھا اوسکا چچا چو کنگ وزارت کا کام کرتا تھا اس وزیر کے مرنے کے بعد دوسرا وزیر مقرر کیا گیا۔ اس نئے وزیر نے تانبے کا پیسہ ایجاد کیا۔
۱۱	۴	رواج پاسکے	رواج پائی وقال صاحب کتب عمدة الملک علی الدینار قل ہو اللہ احد وفی وجہ الآخر لا الہ الا اللہ وطوقہ بطوق فیہ وکتب فیہ ضرب بمدینة کذا وکتب خارج الطوق محمد رسول اللہ ارسلہ بالہدی ودین الحق۔
۱۲۴	۱	شاہان قدیم ایران	شاہان ایران۔
۱۳۰	۱۳	سکہ طلائی سی و دوم	سکہ طلائی اتناسی و دوم
۱۳۲	۲۳	سکے از والی روم	سلطان عبد العزیز خان والی روم
۱۳۷	۱	"	سلطان محمود خان والی روم
۱۶۴	۱۳	غیاث الدین تعلق	غیاث الدین تغلق۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۴	۱۷	سنہ ۱۶۲۷ھ	سنہ ۶۲۷ھ
۷۶	۱۷	شمس الدین اتش	شمس الدین التمش
۷۷	۱۵	زوبیہ مدور سکہ	روپیہ مدور برابر سکہ
//	۱۸	سکہ سلاطین تیموریہ	سکہ سلاطین تیموریہ وغیرہ۔
۷۸	۱۸	السلطان الغالی	السلطان الغالی
۹۰	۱	نقا سیمین	نقد سیمین
//	۸	لیارہ ماشہ	گیارہ ماشہ
//	۸	یک طرف	ایک طرف
۹۲	۱۴	حوز زرین	حوز زرین
۹۴	۷	آگرہ	اگرہ
۹۹	۸	آبزر روی	ابد روی
۱۰۰	۶	ابز روی	ابد روی
۱۰۴	۴	سکہ بہ مہرے دو صد زر	سکہ بر مہر دو صد مہری
//	۷	دن تازہ	دین تازہ
۱۰۵	۸	سعہ	سبع
۱۰۶	۸	باشاہ	بادشاہ۔
۱۰۷	۵	چنگیز فانی	چنگیز خانی۔
۱۰۸	۴	بزر زدہ	بزر زد
۱۰۹	۲	ایک ماشہ	
//	۳	ساڑھے چھ ماشہ	چھ ۶ ماشہ
//	۴	ایضاً پیسہ	ایضاً پیسہ۔ وزن ایک تولہ۔
۱۱۰	۱	//	//
//	۲	//	//
//	۳	سوا تین ماشہ	تین ماشہ
//	//	//	//

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۱۳	۳	ساڑھے چھہ ماشہ	چھہ ماشہ
۱۱۴	۹	از فضل ذو المنن	از فضل رب ذو المنن
۱۱۷	۱۱	ایضا ایضا	ایضا - وزن گیارہ ماشہ
〃	۱۳	روپیہ	ایضا - روپیہ
۱۱۹	۴	۳ تولہ چھہ ماشہ ۴ رتی	۲ تولہ ۸ ماشہ
〃	۵	ایکتولہ ۳ ماشہ ۳ رتی	ایک تولہ ۴ ماشہ
〃	۶	۷ ماشہ ۵ رتی	۸ ماشہ
۱۲۰	۱	ایکتولہ ۲ ماشہ	ایک تولہ
〃	۳	۶ ماشہ ۳ رتی	۶ ماشہ
〃	۵	۶ ماشہ ۴ رتی	۶ ماشہ
۱۲۱	۱	گاسکوار	گائیکوار
۱۲۳	۳	تخت سنگہ	تخت سنگ
۱۲۴	۹	عیسی گڈہ	عیسی گڈہ
〃	۱۶	جھالاوار	جھالاواڑ
۱۲۵	۹	سجکم ابا باسد	سجلم ابا بکر
۱۲۶	۵	شکل مدور	شکل مدور
۱۲۷	۱۲	محمد الرسول اللہ	محمد رسول اللہ
۱۳۱	〃	اردی بہشت	اُردی بہشت
۱۳۷	۱۹	موتھہ متر	موتھہ و متر
۱۴۱	۱۶	جونپور	جودھپور
۱۴۳	۳	روپیہ شاہ عالم وزن ۲ ڈرام ڈانی اسکروپل	
〃	۸	ڈی	والی
〃	۱۳	برنج	برنج
۱۴۴	۱۱	ضرب سوائی	ضرب سوائی جے پور

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۴۵	۱۰	بذرہ القضتہ	بذرہ الفضتہ
۱۵۲	۲	دموسی	و موسیٰ
〃	۵	ایک ماشہ	ایک ماشہ ۲ رتی
۱۵۴	۱۰	محمد الرسول اللہ	محمد رسول اللہ
۱۵۵	۵	سنہ ۹۶ء	سنہ ۱۸۹۶ء
〃	۹	اور تنگاز	اور تنگار
۱۵۶	در سکہ جنید (?)		ہو
۱۵۹	۱	السلطان کمالگیت (?)	السلطان کمالگر
〃	〃	اونکی تصویر	اوسکی تصویر
〃	۴	قیصر ہند	قیصرۂ ہند
۱۶۰	۳	لہذا ونچی	لہذا اونچی
۱۸۴	۴	ابھری ہوئی ہیں	ابھرے ہوئے ہیں
۱۹۳	۱۱	سوئیزرلینڈ	سوئٹزرلینڈ
〃	۱۵	کہلاتا ہے	کہلاتا ہے اسکو چھوڑ کی جمہوریت نے برنگہم (?) ڈھلوایا تھا۔
۱۹۴	۴	رائج تھے	رائج ہے
〃	۱۶	ایک شاہی	ایک طرف شاہی
۱۹۵	۸	ڈبل کہلاتا ہے	ڈبل کہلاتا ہے مگر اسکا جز اسپر جینیل ہے یا
۱۹۶	۱	ایک سکہ فالس	ایک سکہ فالس
۲۰۰	۲	یا ۹ ۸۳ پونڈ	یا ۹/۴ ۸۳ پونڈ
۲۰۱	۱۰	ایک پائی =	
〃	۱۸	چونی	چوانی
۲۰۳	۱۱	فرانس عشری	فرانس کے عشری
۲۰۴	۱	نقشہ جات	نقشہ سکہ جات
〃	۱۰	〃	تانبا
۲۰۵	۲	ایک میون = ۵ یا ۶ روپیہ	ایک میون = روپیہ - مگر صاحب التواریخ نے لکھا ۱۲ سے رائج الوقت … ساتھ ہی اس اطلا…